www.Balochistannews.pk

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت — ABC CERTIFIED — بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | جمعرات 22 اکتوبر 2026ء، 10 جمادی الاول 1448ھ | Ph :2839851 FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS رجسٹرڈ ڈی سی پی-10 | شمارہ 238

جغرافیائی پھیلاؤ کے باعث مؤثر گورننس بڑا چیلنج، بلوچستان کو مزید انتظامی یونٹس، مضبوط بلدیاتی نظام اور اضافی وسائل کی ضرورت ہے، سرفراز بگٹی

وسیع رقبے پر مشتمل صوبے کو صرف کوئٹہ سے بیٹھ کر مؤثر انداز میں چلانا ایک بڑا انتظامی چیلنج، ملکی سطح پر انتظامی تنظیم نو، نئے صوبوں کے قیام اور موجودہ گورننس ماڈلز کا سنجیدہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے

قومی مکالمے کا آغاز خوش آئند، بحث کو سیمینارز اور ہوٹلوں تک محدود رکھنے کے بجائے پارلیمنٹ میں لے جا کر وسیع تر سیاسی اتفاق رائے پیدا کیا جائے، ڈویژنز کی تعداد بڑھا کر بارہ، اضلاع کی تعداد 41 کی گئی ہے، خطاب

کوئٹہ+اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو درپیش گورننس کے چیلنجز سے مؤثر طور پر نمٹنے، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی بہتر بنانے اور انتظامی امور کو عوام کی دہلیز تک پہنچانے کے لیے صوبے میں مزید انتظامی یونٹس، مؤثر بلدیاتی نظام اور اضافی وسائل کی ضرورت ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع رقبے پر مشتمل صوبے کو صرف کوئٹہ سے بیٹھ کر مؤثر انداز میں چلانا ایک بڑا انتظامی چیلنج ہے، اس لیے ملکی سطح پر

بقیہ نمبر 1 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

نئی آٹو پالیسی پر آئی ایم ایف سے ورچوئل مذاکرات کا فیصلہ

متبادل ذرائع سے ٹیکس کی ممکنہ کمی پوری کرنے کی تجاویز بھی زیر غور

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان نے نئی آٹو پالیسی پر عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) سے مشاورت کا فیصلہ کرلیا ہے، جس کے لیے ورچوئل مذاکرات ہوں گے۔ وزارت صنعت و پیداوار کے ذرائع کے مطابق آٹو پالیسی کا ابتدائی منظور شدہ مسودہ آئی ایم

بقیہ نمبر 17 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

عمر کی نئی حد سابقہ تقرریوں پر لاگو نہیں ہوتی، آئینی عدالت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے انسداد دہشت گردی عدالت نمبر 4 کراچی کے جج

بقیہ نمبر 18 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ایف بی آر نے سرکاری ملازمین کا ڈیٹا طلب کرلیا

معلومات نہ ہونے کی صورت میں بھی رپورٹ جمع کرائی جائے، ایف بی آر

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) ایف بی آر نے تمام سرکاری ملازمین کا ڈیٹا 27 اکتوبر تک طلب کرلیا۔ خواتین اقلیتوں اور خصوصی افراد کے کوٹے کی تفصیلات بھی دینا ہوں گی۔ ایف بی آر نے وفاقی سیکرٹریٹ میں سندھ کے کوٹے کے تحت خالی

بقیہ نمبر 19 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

دفاعی معاہدہ پر پاکستان، قطر، ترکیہ اور انڈونیشیا کے دستخط

بدر مفاہمتی یادداشت کا مقصد فوجی پیداوار، دفاعی صلاحیتوں اور فوجی تربیت کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دینا ہے، خواجہ آصف، یاشار گولر، سعود بن عبدالرحمٰن بن حسن الثانی، یوسف جوہری نے دستخط کیے

پاکستان قابل اعتماد شراکت داروں کے ساتھ دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے کو انتہائی اہمیت دیتا ہے، صنعتی تعاون، مشترکہ پیداوار اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کے مواقع تلاش کرنے کے منتظر ہیں، خواجہ آصف

بقیہ نمبر 2 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

دوحہ، وزیر دفاع خواجہ آصف، ترکیہ کے وزیر دفاع، قطر کے نائب وزیراعظم اور انڈونیشیا کے نائب وزیر دفاع مفاہمتی یادداشت پر دستخط کر رہے ہیں

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف اور مالدیپ کے صدر کی موجودگی میں مفاہمتی یادداشتوں کا تبادلہ کیا جا رہا ہے

اختلافات کے باوجود پاکستان سے تعلقات ضروری ہیں، امریکی وزیر خارجہ

مارکو روبیو نے ضرورت کا موازنہ بھارت کے ایران کے ساتھ تعلقات سے کیا، پاکستان ایک جوہری طاقت کا حامل ملک ہے

مختلف ممالک کے ساتھ تعلقات میں توازن برقرار رکھنا آسان نہیں، یہ امریکی خارجہ پالیسی کا لازمی حصہ ہے، مارکو روبیو

بقیہ نمبر 5 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

مدینہ منورہ پر 4 ڈرون فائر، فضا میں تباہ، فرانسیسی صدر کا دورۂ سعودی عرب

بقیہ نمبر 4 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بقیہ نمبر 3 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاک مالدیپ 20 معاہدے، تجارت 20 کروڑ ڈالر تک بڑھانے کا ہدف

معاہدوں کو محض دستاویزات تک محدود رکھنے کے بجائے عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائیگا، بروقت فیصلوں اور تیز رفتار عملدرآمد کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائیگی، وزیراعظم

اقتصادی تعاون اور سرمایہ کاری کے فروغ، براہ راست فضائی رابطوں کے قیام اور مختلف شعبوں میں شراکت داری کو وسعت، علاقائی و عالمی امور پر تعاون جاری رکھنے پر اتفاق

ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، سائبر سکیورٹی، ڈیجیٹل سکلز، صحت، تعلیم، دفاع، بحری سلامتی، زراعت، سیاحت، تجارت اور ماحولیاتی تحفظ سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے لیے مفاہمت کی 20 یادداشتوں (ایم او یوز) پر دستخط کر دیے ہیں جبکہ دونوں ممالک نے دوطرفہ تجارت کو آئندہ دو سال میں 13.9 ملین ڈالر سے بڑھا کر 200 ملین ڈالر تک لے جانے، اقتصادی تعاون اور سرمایہ

بقیہ نمبر 6 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پارلیمان کا مشترکہ اجلاس طلب کیا جائے، رضا ربانی

وفاقی حکومت آئین کے آرٹیکل 91 کی شق 6 کو فراموش نہ کرے

بقیہ نمبر 20 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ٹرمپ کے الہان عمر پر شدید ذاتی حملے، جیل بھیجنے کی دھمکی

الہان عمر امریکا سے نفرت کرتی ہیں، بیمار ذہنیت کی حامل بے ایمان خاتون ہیں

بقیہ نمبر 21 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ملک کی تعمیر و ترقی میں جدید انفراسٹرکچر کا کلیدی کردار ہے، گورنر

منصوبہ بندی کرتے وقت طویل المدتی ضروریات کو مدنظر رکھنا ناگزیر ہے، جعفر مندوخیل

بقیہ نمبر 22 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پیٹرول کی قیمت میں 2 روپے 71 پیسے فی لیٹر کمی

حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتوں کا اعلان کردیا

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتوں کا اعلان کردیا۔ پیٹرولیم ڈویژن کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق

بقیہ نمبر 23 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

تحریک انصاف میں دراڑیں، سینئر رہنماؤں کی ایک دوسرے کو دھمکیاں

سلمان اکرم راجہ کی پوسٹ پر علی امین گنڈاپور اور ان کے صوبائی اسمبلی کے سخت تحفظات، پارٹی کسی کے باپ کی نہیں، سابق وزیراعلیٰ

مشکل ترین سیاسی حالات میں منتخب نمائندوں کے ساتھ کھڑے ہونے کے بجائے ان پر الزامات عائد کرنا انتہائی افسوسناک ہے، ارکان اجلاس

بقیہ نمبر 7 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

فرانس میں پرتشدد احتجاج کے ذریعے بغاوت کا منصوبہ

گزشتہ ہفتے کے تشدد سے نمٹنے کے لیے سکیورٹی انتظامات ناکافی رہے، وزیراعظم کا اعتراف

پیرس (این این آئی) فرانس کے وزیراعظم سباستیاں لیکورنو نے ملک میں مہنگائی اور بڑھتی ہوئی قیمتوں کے خلاف مظاہروں کے دوران ہونے والے پرتشدد

بقیہ نمبر 24 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر، رکن اسمبلی غائب ہیں، عام لوگوں کا کیا حال ہوگا، پشاور ہائیکورٹ

غیر فعال صوبائی وزیر فضل شکور، رکن اسمبلی فضل محمد کی بازیابی کیس میں اب تک کیا پیش رفت ہوئی؟ جسٹس اعجاز انور

ہائیکورٹ نے غیر فعال ڈپٹی اسپیکر ثریا بی بی کو تھری ایم پی او کے تحت گرفتار کرنے سے روک دیا، گورنر راج کیس میں 14 روز میں جواب جمع کرانے کے حکم

پشاور (این این آئی) پشاور ہائیکورٹ میں غیر فعال صوبائی وزیر فضل شکور، رکن اسمبلی فضل محمد کی بازیابی کیلئے درخواستوں پر سماعت ہوئی، جسٹس اعجاز انور

بقیہ نمبر 8 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پشاور (آئی این پی) پشاور ہائیکورٹ نے سہیل آفریدی کی مبینہ حراست کے خلاف درخواست پر تحریری حکم نامہ جاری کردیا۔ عدالتی حکم کے مطابق سہیل آفریدی کی بازیابی کے لیے ان کے بھائی محمد عامر نے درخواست دائر کی جس میں درخواست

بقیہ نمبر 9 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ایل این جی کے 18 کارگوز خریدنے کا ہدف مقرر

سردیوں میں صرف پنجاب کی گیس ضرورت ایک ارب مکعب تک پہنچنے کا خدشہ

اسلام آباد (آئی این پی) سردیوں میں ایل این جی کے 18 کارگوز خریدنے کا ہدف مقرر کیا گیا۔ ذرائع پیٹرولیم ڈویژن کے مطابق ملک بھر میں

بقیہ نمبر 25 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ریاض، سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے فرانس کے صدر ملاقات کر رہے ہیں

کے پی ٹی آئی دور میں معدنیات کے شعبے میں اربوں کے نقصان کا انکشاف

2022 اور 2023 کے دوران غیر قانونی کان کنی کے باعث 8 ارب روپے سے زائد کا نقصان ہوا

بجری اور ریت غیر قانونی طور پر نکالے جانے سے 3 ارب 7 کروڑ روپے کا خسارہ ہوا، آڈٹ رپورٹ

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا میں پاکستان تحریک انصاف کے دور اقتدار کے دوران معدنیات کے شعبے سے متعلق آڈٹ رپورٹ میں صوبائی خزانے کو ایک سال میں 16 ارب 94 کروڑ روپے سے زائد نقصان پہنچنے کا انکشاف ہوا ہے۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق 2022 اور 2023 کے دوران غیر قانونی کان کنی کے باعث 8 ارب روپے سے زائد کا نقصان ہوا، جبکہ نادہندہ

بقیہ نمبر 10 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پاکستان کی انتظامی تنظیم نو پر قومی مباحثے اور نئے صوبوں کے قیام سے متعلق نشست میں اظہار خیال کر رہے ہیں

ایل پی جی اور گندم سمیت مختلف اشیاء کی قیمتوں میں من مانا اضافہ

کراچی، لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی، پشاور اور کوئٹہ سمیت بیشتر شہروں میں ایل پی جی 600 روپے فی کلو تک پہنچ گئی

کراچی اور لاہور میں گندم کا آٹا 190 روپے فی کلو، کوئٹہ میں 20 کلو کا تھیلا 3 ہزار 330 روپے کا ہوگیا

اسلام آباد (این این آئی) ملک بھر میں دکانداروں کی جانب سے ایل پی جی، آٹا، دالیں، مرغی، گوشت اور دودھ کی قیمتوں میں من مانا اضافہ کردیا گیا۔ کراچی، لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی، پشاور اور کوئٹہ سمیت بیشتر شہروں میں ایل پی جی 600 روپے فی کلو تک پہنچ گئی۔ گھریلو سلنڈر کی قیمت 7 ہزار روپے تک پہنچ گئی۔ لاہور میں ایل پی جی کی سرکاری قیمت 280 روپے جب کہ دکاندار

بقیہ نمبر 14 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ملتان، یتیم بچے کو کار سے کچلنے والا ملزم مقابلے میں ہلاک

ملزم ریمانڈ پر تھا، فرار ہوگیا، اپنے ساتھی کی فائرنگ سے ہلاک

ملتان/بہاولپور (این این آئی) ملتان میں یتیم بچے کو کار سے کچلنے والا ملزم تو قیر مقابلے میں ہلاک ہوگیا، ڈسٹرکٹ آفیسر سی ٹی ڈی کے مطابق ملزم ریمانڈ پر تھا

بقیہ نمبر 26 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

مذاکرات چند دنوں میں دوبارہ شروع ہو سکتے ہیں، عامر ڈوگر

خیبر پختونخوا میں بانی چیئرمین کی مرضی کے بغیر کوئی وزیراعلیٰ نہیں آسکتا

اسلام آباد (آئی این پی) پی ٹی آئی چیف وہپ عامر ڈوگر نے آئندہ دنوں میں مذاکرات دوبارہ شروع ہونے کا عندیہ دے دیا۔ ایک ٹی وی انٹرویو

بقیہ نمبر 27 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

چمن، ضمانت منسوخ ہونے پر اصغر اچکزئی گرفتار

عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر کو قتل اور اغواء کے مقدمات میں گرفتار کیا گیا، چمن بائی پاس پولیس لاک اپ منتقل

گرفتاری کی مذمت، رہا نہ کیا گیا تو ہم عدالت عظمیٰ میں جائیں گے، آئندہ کا لائحہ عمل طے کر کے احتجاج کیا جائے گا، پریس کانفرنس

چمن (این این آئی) چمن میں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی عدالت نے عوامی نیشنل پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کی عبوری ضمانت منسوخ کرتے ہوئے انہیں کمرہ عدالت سے گرفتار کرنے کا حکم دے دیا۔ پولیس نے انہیں حراست میں لے لیا۔ پولیس کے مطابق اصغر خان اچکزئی کو قتل اور اغوا کے مقدمات میں گرفتار کیا گیا۔ مقدمات ایک سال قبل چمن میں قبائلی تنازعے کے

بقیہ نمبر 11 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی آئی پارلیمانی پارٹی کا حکومت اور اسٹیبلشمنٹ سے مذاکرات آگے بڑھانے پر اتفاق

مذاکراتی عمل میں پارلیمانی پارٹی کی نمائندگی کو یقینی بنایا جائے، موجودہ سیاسی حالات سے نمٹنے کے لیے مشترکہ لائحہ عمل اختیار کرنا چاہیے، ارکان اسمبلی

سہیل آفریدی آج بھی وزیراعلیٰ، وسوسہ پھیلانے والے سانپوں اور سنپولیوں کو شکست ہوگی، سلمان اکرم راجہ

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی پارلیمانی پارٹی کا اجلاس پشاور میں ہوا جہاں اراکین اسمبلی نے صوبے میں گورنر راج کے بعد انہیں اعتماد میں نہ لینے پر شکوہ کیا جبکہ حکومت اور اسٹیبلشمنٹ سے مذاکرات آگے بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کی پارلیمانی پارٹی کا آن لائن اجلاس ہوا جس میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے بعد کی صورت حال

بقیہ نمبر 15 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

گورنر جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ ملاقات کر رہے ہیں

ڈی آئی خان، چیک پوسٹ پر حملہ ناکام

ڈی آئی خان (آئی این پی) ڈی آئی خان کے علاقے درازندہ میں امن میلہ چیک پوسٹ پر پولیس اور سکیورٹی فورسز نے حملہ ناکام بنا دیا۔ پولیس کے

بقیہ نمبر 29 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسرائیلی فضائی حملے، میاں بیوی سمیت 4 فلسطینی شہید

جنگ بندی کے باوجود فضائی حملے، گولہ باری اور ٹارگٹ کلنگ کا سلسلہ جاری

مقبوضہ بیت المقدس (آئی این پی) غزہ میں اسرائیلی فضائی حملوں اور فائرنگ کے نتیجے میں میاں بیوی اور 17 سالہ نوجوان سمیت 4 فلسطینی شہید

بقیہ نمبر 28 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پیٹرول کی طرح ایل پی جی کی قیمت میں بھی شفافیت لائیں گے، علی پرویز ملک

توانائی کی قیمتوں سے متعلق غیر معمولی حالات سے گزر رہے، اللہ فیلڈ مارشل اور وزیر داخلہ کی کاوشوں میں کامیابی عطا کرے وہاں سے ہی مستقل حل نکلے گا

ملک میں ایل پی جی کی کھپت یومیہ ساڑھے چھ سات ہزار ٹن کی، دو ڈھائی ہزار ٹن مقامی اور باقی باہر سے منگوائی جاتی ہے

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا کہ توانائی کی قیمتوں سے متعلق غیر معمولی حالات سے گزر رہے ہیں، پیٹرول کی طرح ایل پی جی کی قیمت میں بھی شفافیت لائیں گے۔ وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا اللہ فیلڈ مارشل اور وزیر داخلہ کی کاوشوں میں کامیابی عطا کرے وہاں سے ہی مستقل حل نکلے گا۔ وزیر پیٹرولیم نے کہا ملک میں ایل پی جی کی کھپت یومیہ ساڑھے چھ

بقیہ نمبر 16 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

2045ء تک خلاء میں لاکھوں انسان آباد ہونگے، جیف بیزوس

مستقبل میں چاند یا دیگر سیاروں پر کام روبوٹس سے کروانا زیادہ موثر اور کم خرچ ہوگا

نیویارک (این این آئی) ایمازون اور خلائی کمپنی بلیو اوریجن کے بانی جیف بیزوس کا خیال ہے کہ آئندہ دو دہائیوں میں خلائی ٹیکنالوجی اس قدر ترقی کر جائے گی کہ لاکھوں افراد زمین سے باہر خلا میں رہائش اختیار کرسکیں گے۔ ان کے مطابق مستقبل میں چاند یا دیگر سیاروں پر مشکل کام انسانوں کے بجائے روبوٹس سے کروانا زیادہ موثر اور کم خرچ

بقیہ نمبر 31 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کے سنگین حالات سب کے سامنے ہیں، مولانا واسع

سیاسی جماعتوں کی طرح مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کے ذمہ داروں کی جانب سے جماعت کے سربراہ کی کردار کشی کی مذمت کرتے ہیں

2018ء سے اب تک پی ٹی آئی کے ساتھ ہونے والے اقدامات کی وجہ سے ان کے ساتھ کھڑے ہیں، پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے صوبہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کو مسترد کرتے کہا ہے کہ بلوچستان کے سنگین حالات سب کے سامنے روز روشن کی طرح عیاں ہے کچھ سیاسی جماعتوں کی طرح پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی کے ذمہ داروں کی جانب سے جماعت

بقیہ نمبر 12 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ایرانی حکومت کا تختہ الٹنا ضروری ہے، اسرائیلی وزیراعظم

لاحق خطرے کو ختم کرنے کا واحد راستہ یہی ہے، جلسے سے خطاب

تل ابیب (بلوچستان نیوز) اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ ایران سے لاحق خطرے کو ختم کرنے کا واحد راستہ وہاں کی حکومت کا

بقیہ نمبر 35 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

محسن نقوی نے لائبہ کے والد کو 50 لاکھ سے زائد رقم دے دی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے مبینہ خودکشی کرنے والی طالبہ لائبہ کے والد کو 50 لاکھ روپے سے زائد کی رقم دے دی۔ ذرائع کے مطابق وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور

بقیہ نمبر 33 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

شہزادہ ہیری کی اپنے والد اور بھائی سے صلح کی خواہش

خاندان کے ساتھ اختلافات جاری رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں، پرنس ہیری

نیویارک (این این آئی) برطانوی شہزادے ہیری نے والد کنگ چارلس اور بڑے بھائی شہزادہ ولیم سے تعلقات بہتر بنانے کی خواہش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا میں پہلے ہی بہت مسائل ہیں خاندان کے ساتھ اختلافات جاری رکھنے کا کوئی

بقیہ نمبر 32 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

شزہ فاطمہ خواجہ کی عالمی بینک کے نائب صدر سے ملاقات

آئی ٹی انفراسٹرکچر کو مزید مضبوط بنانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن شزہ فاطمہ خواجہ نے جنوبی کوریا کے دورے کے دوران عالمی بینک کے نائب صدر اوسمانے ڈیونے سے ملاقات کی جس میں پاکستان کی ڈیجیٹل معیشت، ای گورننس

بقیہ نمبر 30 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، جمعیت کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع پریس کانفرنس کر رہے ہیں

مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیز کو ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دیدی گئی

اسلام آباد (این این آئی) مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیز کو عوامی خدمات، ادارہ جاتی اور سماجی و معاشی ترقی میں ان کے اہم کردار پر بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کی جانب سے سیاسیات

بقیہ نمبر 34 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اڈیالہ سے قیدیوں کو ماڈل جیل منتقل کیا جائیگا، محسن نقوی

لوکل باڈیز الیکشن پرانے شیڈول کے مطابق ہوں گے، اسلام آباد کرکٹ اسٹیڈیم پر جلد خوشخبری سنائیں گے

کشمیر چوک انڈر پاس کو جلد مکمل کر کے ٹریفک کے لیے کھول دیں گے، ایف نائن پارک کی تعمیر نو کر رہے ہیں

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) وفاقی وزیر داخلہ سینیٹر محسن نقوی نے کہا ہے کہ اسلام آباد کے قیدیوں کو اڈیالہ جیل سے دارالحکومت کی ماڈل جیل منتقل کیا جائے گا۔ اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو میں محسن نقوی نے کہا کہ اسلام آباد کے لوکل باڈیز الیکشن پرانے شیڈول کے مطابق ہوں گے، اسلام آباد کرکٹ اسٹیڈیم پر جلد آپ کو خوشخبری سنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں نئی جیل تیار

بقیہ نمبر 13 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، اے این پی کے رہنما و رکن صوبائی اسمبلی زمرک خان اچکزئی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

بقیہ بلوچستان نیوز 1

انتظامی تنظیم نو، نئے صوبوں کے قیام اور موجودہ گورننس ماڈلز کا سنجیدہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر قومی مکالمے کا آغاز خوش آئند ہے، تاہم ضروری ہے کہ اس بحث کو سیمینارز اور ہوٹلوں تک محدود رکھنے کے بجائے پارلیمنٹ میں لے جایا جائے اور اس حوالے سے وسیع تر سیاسی اتفاق رائے پیدا کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صنوبر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام پاکستان کی انتظامی تنظیم نو اور نئے صوبوں کے قیام سے متعلق قومی مباحثے میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ کئی ماہ سے پاکستان میں گورننس کے موجودہ ماڈلز کی تشکیل نو یا انہیں برقرار رکھنے کے حوالے سے بحث جاری ہے، جو ایک مثبت پیش رفت ہے۔ اس قومی مکالمے میں یہ جائزہ لینا ضروری ہے کہ ویسٹ منسٹر طرز جمہوریت کس حد تک عوام کو مطلوبہ نتائج فراہم کر پا رہی ہے اور آیا انتظامی تقسیم اور رقبے کی موجودہ ترتیب بھی عوامی خدمات کی مؤثر فراہمی میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ کہیں انتظامی اکائیوں کی موجودہ تقسیم ہی ایسی مشکلات کا سبب تو نہیں بن رہی جن کی وجہ سے ایک نظام کو ناکام تصور کیا جا رہا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان اور ملک کے دیگر حصوں کے درمیان جغرافیائی وسعت کے فرق کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب سے آنے والے ان کے دوست اور ساتھی جب واہگہ بارڈر سے سفر شروع کر کے راجن پور کے قریب شاہوالی پہنچتے ہیں تو پنجاب کا علاقہ ختم ہو جاتا ہے، اور اس سفر میں تقریباً چھ سے سات گھنٹے لگتے ہیں۔ اس کے برعکس بلوچستان کے کسی ایک ضلع کے اندر ایک مقام سے دوسرے مقام تک سفر کرنے میں بھی دس گھنٹے لگ سکتے ہیں۔ یہ فرق صوبے کے جغرافیائی پھیلاؤ اور انتظامی ضروریات کو سمجھنے کے لیے کافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں انتظامی اصلاحات کی ضرورت کو اسی زمینی حقیقت کے تناظر میں دیکھنا ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس نوعیت کی اصلاحات کے لیے سب سے پہلے سیاسی اتفاق رائے ضروری ہے۔ قومی مباحثے اور سیمینارز اس سمت میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں، لیکن ان کی حقیقی افادیت اسی وقت سامنے آئے گی جب یہ بحث پارلیمنٹ تک پہنچے گی اور سیاسی جماعتیں مل بیٹھ کر قابل عمل حل پر اتفاق کریں گی۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ بلوچستان کو نہ صرف مزید صوبوں یا انتظامی اکائیوں کی ضرورت ہے بلکہ موجودہ صوبائی انتظامی ڈھانچے کو بھی عوامی ضروریات کے مطابق مؤثر بنانا ناگزیر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے اپنے دور وزارت داخلہ کے ایک واقعے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ خضدار کے دور دراز علاقے سارونہ کے قریب ایک مزار پر خودکش حملہ ہوا تھا جس میں متعدد بے گناہ افراد جاں بحق ہوئے۔ اس واقعے کے بعد لاہور یا اسلام آباد میں موجود ایک اینکر پرسن نے ان سے رابطہ کر کے دریافت کیا کہ ڈپٹی کمشنر ابھی تک جائے وقوعہ پر کیوں نہیں پہنچے۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو ضلعی ہیڈکوارٹر سے جائے وقوعہ تک پہنچنے میں تقریباً نو گھنٹے درکار تھے۔ انہوں نے کہا کہ جب ایک انتظامی افسر کو اپنے ہی ضلع کے اندر کسی ہنگامی صورتحال پر ردعمل دینے کے لیے نو گھنٹے سفر کرنا پڑے تو اس سے انتظامی ڈھانچے اور جغرافیائی فاصلے کے درمیان موجود بنیادی مسئلے کی نشاندہی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی مالیاتی کمیشن (این ایف سی) کے تحت وسائل کی تقسیم میں آبادی کو بنیادی اہمیت دی جاتی ہے، تاہم انتظامی ضروریات، جغرافیائی وسعت اور عوام تک خدمات کی رسائی جیسے عوامل کو بھی مناسب اہمیت ملنی چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ جب انہوں نے صوبائی حکومت کی ذمہ داریاں سنبھالیں تو بلوچستان میں ڈویژنز کی تعداد آٹھ تھی، جسے بڑھا کر بارہ کر دیا گیا ہے، جبکہ اضلاع کی تعداد تقریباً 36 سے بڑھا کر 41 کی گئی ہے۔ ان اقدامات کا مقصد بڑے اضلاع کو چھوٹی انتظامی اکائیوں میں تقسیم کر کے انتظامی امور کو آسان بنانا اور عوام کو سرکاری خدمات تک بہتر رسائی فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے اپنے انتظامی اختیارات کے تحت ممکنہ اقدامات کیے ہیں، تاہم آئینی ترامیم اور دیگر بڑے فیصلوں کے لیے وسیع تر سیاسی اتفاق رائے درکار ہوگا۔ بلدیاتی نظام کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے کہا کہ وسائل کی کمی اپنی جگہ ایک اہم مسئلہ ہے، لیکن بلوچستان میں اس وقت بلدیاتی نظام موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے علم کے مطابق بلوچستان ان چند صوبوں میں شامل ہے جہاں بلدیاتی نظام فعال ہے، تاہم اس حوالے سے انہوں نے اپنے بیان میں حتمی دعویٰ کرنے کے بجائے وضاحت کی کہ انہیں دیگر صوبوں کی موجودہ صورتحال کا مکمل اندازہ نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کی موجودہ مدت 8 فروری کو مکمل ہو رہی ہے اور صوبائی حکومت پہلے ہی الیکشن کمیشن آف پاکستان کو خط لکھ کر درخواست کر چکی ہے کہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے فوری طور پر تاریخ دی جائے تاکہ جمہوری عمل کو تسلسل کے ساتھ آگے بڑھایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے قومی سیاست میں بلوچستان کی نمائندگی اور مرکزی سیاسی جماعتوں کی توجہ کے حوالے سے کہا کہ وہ خود ایک مرکزی سیاسی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں اور اپنی جماعت کی جانب سے ملنے والی عزت اور اعتماد کے شکرگزار ہیں، لیکن ملک کی سیاسی ترجیحات اور نمائندگی کے تناسب کا جائزہ لینا بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے منتخب ہونے والے اراکین قومی اسمبلی کی تعداد گوجرانوالہ، لاہور اور فیصل آباد ڈویژنز میں سے ہر ایک کی نمائندگی سے بھی کم ہے۔ ان کے مطابق یہ صورتحال اس امر کی متقاضی ہے کہ مرکزی سیاسی جماعتیں بلوچستان کے مسائل، ضروریات اور ترقیاتی ترجیحات کو زیادہ سنجیدگی سے سمجھیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیاست دانوں کی بنیادی ذمہ داری قانون سازی ہے، لیکن پاکستان میں سیاسی عمل بڑی حد تک نالیوں، سڑکوں اور مقامی ترقیاتی کاموں کی بنیاد پر ووٹ حاصل کرنے تک محدود ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب سیاست کا محور بنیادی طور پر مقامی نوعیت کے ترقیاتی منصوبے بن جائیں تو قانون سازی، پالیسی سازی اور بڑے قومی مسائل پر توجہ متاثر ہوتی ہے۔ اس لیے بلدیاتی نظام کو مضبوط بنانا ضروری ہے تاکہ مقامی سطح کے مسائل منتخب بلدیاتی نمائندے حل کریں اور صوبائی و قومی سطح کے منتخب نمائندے قانون سازی اور وسیع تر پالیسی معاملات پر توجہ دے سکیں۔ اپنے خطاب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کو مرکزی سیاسی جماعتوں، قومی ذرائع ابلاغ، اہل دانش، ملک کے تمام متعلقہ اداروں اور بالخصوص بیوروکریسی کی سنجیدہ توجہ درکار ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ صوبے کے مسائل کے حل کے لیے محض بیانات کافی نہیں، بلکہ انتظامی ڈھانچے کی مؤثر تنظیم نو، مزید انتظامی اکائیوں کا قیام، مضبوط اور فعال بلدیاتی نظام اور آبادی کے ساتھ ساتھ صوبے کی جغرافیائی وسعت اور ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مناسب وسائل کی فراہمی ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی انتظامی اور ترقیاتی ضروریات کو قومی پالیسی سازی میں مناسب مقام دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 2

جانب اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔ ترک وزارت دفاع نے اپنے بیان میں بتایا کہ بدر مفاہمتی یادداشت کا مقصد فوجی پیداوار، دفاعی صلاحیتوں میں اضافے اور فوجی تربیت کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دینا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس کے علاوہ دفاعی ٹیکنالوجی، تحقیق اور ترقی کے شعبوں میں بھی مشترکہ اقدامات کیے جائیں گے۔ بیان کے مطابق چاروں ممالک اپنی اپنی دفاعی صنعتوں کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مشترکہ منصوبوں پر کام کریں گے۔ ترک وزارت دفاع کے بقول اس تعاون سے دفاعی پیداوار میں بہتری آئے گی اور دوست ممالک کی ضروریات پوری کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ ترکیہ کی دفاعی صنعت کے سربراہ ہالوک گورگن نے معاہدے کو تزویراتی تعاون کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ ٹیکنالوجی کا تبادلہ، مشترکہ ترقی اور مقامی پیداواری صلاحیتوں کو مضبوط بنانا پائیدار دفاعی صنعت کے بنیادی عناصر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ شراکت داری محض تیار فوجی ساز وسامان کی خریداری تک محدود نہیں رہے گی بلکہ متعلقہ ممالک کی افرادی قوت اور صنعتی ڈھانچے کی ترقی میں بھی معاون ثابت ہوگی۔ واضح رہے کہ ترکیہ نے اگست میں پاکستان اور سعودی عرب کے ساتھ بھی باہمی دفاعی معاہدہ کیا تھا، جس کے تحت کسی ایک فریق پر حملے کو تمام فریقوں پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے پاکستان، قطر، انڈونیشیا اور ترکیہ کے درمیان دفاعی تعاون کے منصوبے بدر کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کو علاقائی امن و استحکام کے لیے مشترکہ عزم کی عکاسی قرار دے دیا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں خواجہ آصف نے کہا کہ پاکستان قابل اعتماد شراکت داروں کے ساتھ دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے کو انتہائی اہمیت دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدر مفاہمتی یادداشت علاقائی امن اور استحکام کے لیے ہمارے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ہم متعلقہ بین الاقوامی اور ملکی قوانین کے مطابق خود کفالت، صنعتی تعاون، مشترکہ پیداوار اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کے مواقع تلاش کرنے کے منتظر ہیں۔ خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ ہمارا مقصد مشترکہ تحقیق و ترقی، تربیتی تبادلوں اور صنعتی صلاحیت کی تعمیر میں تعاون بڑھانا ہے۔ قبل ازیں دوحہ میں قطر، پاکستان، ترکیہ اور انڈونیشیا کے درمیان دفاعی صنعتوں میں تعاون کے بدر منصوبے کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہوئے، جس میں چاروں ممالک کے وزرائے دفاع اور متعلقہ دفاعی اداروں کے حکام نے شرکت کی۔ وزیر دفاع خواجہ آصف اور وزیر دفاعی پیداوار محمد رضا حیات ہراج نے پاکستان کی نمائندگی کی، ترکیہ کے وزیر دفاع یاشار گولر اور انڈونیشیا کے نائب وزیر دفاع بھی تقریب میں شریک ہوئے۔ قطر کی وزارت دفاع سے جاری بیان کے مطابق بدر منصوبے کا مقصد چاروں ممالک کے درمیان دفاعی پیداوار اور دفاعی صنعتوں میں تعاون کو فروغ دینا ہے، پاکستان، قطر، ترکیہ اور انڈونیشیا کا دفاعی صلاحیتیں بڑھانے اور دفاعی شعبے میں مشترکہ تعاون کو وسعت دینے پر اتفاق ہوا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ مفاہمتی یادداشت کے تحت دفاعی تربیت، تحقیق اور ترقی کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دیا جائے گا، بدر منصوبے کے تحت جدید دفاعی ضروریات سے ہم آہنگ ٹیکنالوجی اور صنعتی حل تیار کرنے میں تعاون کیا جائے گا اور چاروں ممالک کی دفاعی پیداواری صلاحیتوں سے استفادہ کرتے ہوئے دفاعی صنعتوں میں اشتراک اور استعداد بڑھانے کا ہدف ہے۔ مزید بتایا گیا کہ بدر منصوبہ اتحادی اور دوست ممالک کی دفاعی ضروریات پوری کرنے میں معاون ثابت ہوگا اور مفاہمتی یادداشت سے چاروں ممالک کے دفاعی صنعتی تعاون، تکنیکی اشتراک اور اسٹریٹجک شراکت داری کو فروغ ملے گا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 3

کا کہنا ہے کہ مدینہ منورہ اور سعودی عرب کے مشرقی علاقوں میں ڈرونز کو تباہ کردیا گیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 4

اور یمن کے حوثیوں کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ عراقی ٹی وی کو انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ یہ پیشکش رواں ماہ کے شروع میں اس وقت کی تھی جب حوثیوں نے سعودی عرب پر حملوں میں اضافہ کیا تھا۔ ایران نے خبردار کیا ہے کہ یمن کی جنگ میں مصر یا کسی دوسرے ملک کی فوجی مداخلت سے تنازع مزید پیچیدہ ہو جائے گا۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ مصر کو اس پیچیدہ جنگ میں الجھنے سے گریز کرنا چاہیے کیونکہ بیرونی مداخلت سے مسئلے کا حل مزید مشکل ہو جائے گا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ مصر کو ایسے پیچیدہ تنازع سے دور رہنے کے لیے اپنے سابق تجربات سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ عباس عراقچی نے یہ بھی کہا کہ مصر نے ایران کو یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ یمن میں براہ راست جنگ میں شریک نہیں ہوگا، یاد رہے کہ مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی نے پارلیمنٹ سے بیرون ملک فوجی کارروائیوں کی اجازت دینے کی درخواست بھی کی تھی۔ تاہم حوثیوں کے خلاف ممکنہ فوجی اقدام پر پارلیمانی بحث 26 اکتوبر تک مؤخر کر دی گئی ہے۔ دوسری جانب ایرانی وزیر خارجہ نے یہ بھی بتایا کہ ایران نے سعودی عرب اور حوثیوں کے درمیان مذاکرات کرانے کی پیشکش کی تھی۔ ان کے بقول ایران کی سفارتی کوششیں تنازع کے خاتمے میں مددگار ہو سکتی ہیں تاہم ابھی تک دونوں فریقوں کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔ واضح رہے کہ حوثیوں نے باب المندب میں سعودیہ کی بحری ناکہ بندی کر رکھی ہے جب کہ سعودی شہروں میں مختلف اہداف کو بھی نشانہ بنا رہے ہیں جس میں متعدد افراد کے جاں بحق ہونے کی تصدیق بھی ہوئی ہے۔ فرانس کے صدر ایمانوئیل میکرون نے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کا اچانک دورہ کیا ہے، جہاں انہوں نے سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے ملاقات کی ہے۔ اس دورے کا مقصد حوثی حملوں کے تناظر میں سعودی عرب کے ساتھ اظہار یکجہتی کرنا ہے۔ ایران کے اتحادی حوثی جنگجوؤں کے حملوں میں اضافے کے بعد ایمانوئیل میکرون سعودی عرب پہنچنے والے پہلے مغربی رہنما ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ایران اور امریکا کے درمیان پاکستان اور قطر کی ثالثی میں مذاکرات جاری ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ حتمی معاہدے تک آبنائے ہرمز بند رہے گی، ایران نے امریکا کو سات روزہ منصوبہ پیش کیا تھا جس کے تحت چھٹے روز آبنائے ہرمز کو کھولا جانا تھا، امریکی فریق نے بتایا کہ وہ شرائط سے اتفاق کرتا ہے لیکن چند مزید شقیں شامل کرنا چاہتا ہے۔ عباس عراقچی نے کہا کہ ایران چاہتا ہے کہ دوسرے معاملات پر بات چیت سے پہلے امریکا اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کے تحت اپنے تمام وعدے پورے کرے، بحیرہ احمر میں ہونے والی کشیدگی سے ایران کا کوئی تعلق نہیں۔ ایران نے سعودی عرب اور یمن کے حوثیوں کے درمیان لڑائی ختم کرانے کے لیے ثالثی کی پیشکش کی تھی لیکن اب تک کسی فریق کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اسرائیلی لڑاکا طیاروں نے رات گئے ایک فوجی مشق کے دوران ایران کی جانب پرواز کی ہے۔ امریکی میڈیا فوکس نیوز کے چیف فارن کورسپونڈنٹ ٹری ینگسٹ نے کہا ہے کہ اسرائیلیوں نے رات گئے فوجی مشق کی، جس کے دوران لڑاکا طیاروں کو شام اور عراق کے اوپر سے ایران کی جانب بھیجا گیا۔ فوکس نیوز نے مبینہ فوجی مشق کے حوالے سے کسی ذریعے کا ذکر نہیں کیا اور نہ ہی مزید تفصیلات فراہم کی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کا جاری بیان میں کہنا ہے کہ اتوار کے روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ایرانی حکومت کے خاتمے کی اہمیت پر گفتگو ہوئی۔ انہوں نے کہا ہے کہ اسرائیل ایرانی حکومت کے خاتمے کا عمل مکمل کرنا چاہتا ہے۔ نیتن یاہو نے یہ بھی کہا ہے کہ میں اس معاملے پر ٹرمپ سے کئی مرتبہ بات کر چکا ہوں، جن میں پرسوں کی گفتگو بھی شامل ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 5

کے ساتھ بھی تعلقات قائم رکھنے ہوتے ہیں جن کے ساتھ بعض معاملات پر اختلافات موجود ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک جوہری طاقت کا حامل ملک ہے اور جغرافیائی اعتبار سے امریکا کو اس کے ساتھ رابطہ رکھنا ضروری ہے۔ روبیو کے مطابق، جس طرح بھارت کو ایران کے ساتھ تعلقات رکھنے اور اس کی قیادت سے ملاقاتیں کرنے کی ضرورت ہے، اسی طرح امریکا کے لیے بھی پاکستان کے ساتھ رابطہ برقرار رکھنا اہم ہے۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ مختلف ممالک کے ساتھ تعلقات میں توازن برقرار رکھنا آسان نہیں، تاہم یہ امریکی خارجہ پالیسی کا لازمی حصہ ہے۔ ان کے بقول، پاکستان کے ساتھ رابطہ برقرار رکھنے سے واشنگٹن کو ایسے اقدامات کی حوصلہ شکنی میں مدد مل سکتی ہے جن پر بھارت کو تشویش ہے۔ روبیو نے واضح کیا کہ امریکا دنیا میں کہیں بھی دہشت گردی اور دہشت گردی کی سرپرستی کی مخالفت کرتا ہے۔ ان کے یہ بیانات ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب پاکستان اور امریکا کے تعلقات اور خطے میں سفارتی روابط پر بحث جاری ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 6

کاری کے فروغ، براہ راست فضائی رابطوں کے قیام اور مختلف شعبوں میں شراکت داری کو وسعت دینے پر اتفاق اور فلسطینی عوام کے حق خودارادیت اور ایک آزاد ریاست کے قیام کی حمایت اور علاقائی و عالمی امور پر تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کو پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کے اعزاز میں باضابطہ استقبالیہ تقریب وزیراعظم ہاؤس میں منعقد ہوئی۔ وزیراعظم ہاؤس آمد پر وزیراعظم محمد شہباز شریف نے معزز مہمان کا پرتپاک استقبال کیا۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان مصافحہ اور خوشگوار جملوں کا تبادلہ بھی ہوا۔ اس موقع پر دونوں ملکوں کے قومی ترانے بجائے گئے۔ تینوں مسلح افواج کے چاق و چوبند دستوں نے مالدیپ کے صدر کو سلامی دی اور گارڈ آف آنر پیش کیا۔ سلامی کے چبوترے پر مالدیپ کے صدر کے ہمراہ وزیراعظم شہباز شریف بھی موجود تھے۔ مالدیپ کے صدر نے گارڈ آف آنر کا معائنہ بھی کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کابینہ کے ارکان اور دیگر اعلیٰ حکام کا مالدیپ کے صدر کے ساتھ تعارف کرایا۔ مالدیپ کے صدر نے اس موقع پر اپنے وفد کا وزیراعظم سے تعارف کرایا۔ مالدیپ کے صدر نے وزیراعظم ہاؤس کے سبزہ زار میں پودا لگایا اور دونوں ملکوں کی ترقی اور خوشحالی کے لیے دعا کی گئی۔ بعدازاں پاکستان اور مالدیپ نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کو فروغ دینے کے لیے انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، سائبر سکیورٹی، ڈیجیٹل سکلز، صحت، تعلیم، دفاع، بحری سلامتی، زراعت، سیاحت، تجارت اور ماحولیاتی تحفظ سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے لیے مفاہمت کی 20 یادداشتوں (ایم او یوز) پر دستخط کئے۔ ان ایم او یوز پر مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کے تین روزہ سرکاری دورے کے دوران دستخط کیے گئے جو دوطرفہ سفارتی تعلقات کی 60 ویں سالگرہ کے موقع پر 11 برسوں میں مالدیپ کے کسی صدر کا پہلا دورہ ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف اور صدر ڈاکٹر محمد معیزو بھی تقریب میں موجود تھے جبکہ دونوں ممالک کے نمائندوں نے پہلے سے دستخط شدہ دستاویزات کا تبادلہ کیا۔ دونوں ممالک کے درمیان طے پانے والی مفاہمت کی یادداشتوں میں انفارمیشن ٹیکنالوجی، سائبر سکیورٹی، مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل مہارتوں اور ٹیکنالوجی و جدت کے شعبوں میں تعاون، منشیات اور ان کی تیاری میں استعمال ہونے والے کیمیائی اجزا کی غیر قانونی سمگلنگ و استعمال کی روک تھام اور سماجی تحفظ کے شعبوں میں تعاون شامل ہے۔ صحت کے شعبے میں پاکستان کی ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی (ڈریپ) اور مالدیپ فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی کے درمیان تعاون، طبی ماہرین کی بھرتی اور دفاعی تعاون سے متعلق مفاہمت کی یادداشتیں بھی فہرست میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بحری سلامتی، زرعی تعاون اور ماہی گیری کے شعبوں میں بھی تعاون کیلئے مفاہمت کی یادداشت پر بھی دستخط کئے گئے۔ تعلیم اور انسانی وسائل کی ترقی کے حوالے سے پاکستان کے نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن (نیوٹیک) اور مالدیپ کے درمیان تکنیکی و پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کے فروغ، اعلیٰ تعلیم، مہارتوں کی ترقی اور نوجوانوں و کھیلوں کے شعبوں میں تعاون کیلئے مفاہمت کی یادداشتیں بھی طے پانے والے معاہدوں میں شامل ہیں۔ دونوں ممالک نے فضائی رابطوں کے فروغ، سیاحت، فنون، ثقافت اور ورثے کے تحفظ کے شعبوں میں بھی تعاون پر بھی اتفاق کیا ہے جبکہ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی تربیت، سول سروس کمیشن آف مالدیپ اور فیڈرل پبلک سروس کمیشن آف پاکستان اور سول سروس اکیڈمیوں کے درمیان تعاون سے متعلق مفاہمت کی یادداشتیں بھی طے پانے والے معاہدوں کا حصہ ہیں۔ تجارت کے شعبے میں مالدیپ کی سٹیٹ ٹریڈنگ آرگنائزیشن اور پاکستان کی ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان کے درمیان زرعی اجناس، خوراک اور دیگر مصنوعات کی تجارت میں تعاون جبکہ ماحولیاتی تحفظ کے شعبے میں بھی مفاہمت کی یادداشت شامل ہے۔ یہ معاہدے دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعاون کو وسعت دینے، ادارہ جاتی روابط مضبوط بنانے اور تجارت، تعلیم، صحت، ٹیکنالوجی اور دیگر شعبوں میں باہمی مفاد کے نئے مواقع پیدا کرنے کی جانب اہم پیش رفت ہیں۔ دریں اثناء وزیراعظم ہاؤس میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے جانے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے تجارت، دفاع، صحت، تعلیم، ٹیکنالوجی، سیاحت، نوجوانوں کی استعدادکار میں اضافے اور موسمیاتی تبدیلی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر زور دیا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مالدیپ کے صدر کا پاکستان کے پہلے دورے پر خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ مالدیپ کے صدر کا دورہ دونوں ممالک کے تاریخی اور برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کا اہم موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور مالدیپ کے درمیان تاریخی روابط اور باہمی دوستی ہے اور دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کیلئے تجارت، دفاعی تعاون، تعلیم، صحت، پولیس اور دیگر شعبوں میں شراکت داری بڑھانے پر بات چیت ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مالدیپ کے متعدد طلبہ پاکستان کی جامعات اور کالجوں میں تعلیم حاصل کر چکے ہیں خصوصاً صحت کے شعبے میں پاکستانی تعلیمی اداروں نے مالدیپ کے طلبہ کو مواقع فراہم کیے ہیں۔ باہمی تعاون کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ اس وقت تقریباً 250 پاکستانی ڈاکٹرز اور طبی عملہ مالدیپ کے مختلف علاقوں میں انسانیت کی خدمت انجام دے رہے ہیں، پاکستان مستقبل میں بھی اس تعاون کو مزید وسعت دینے اور مالدیپ کی ضروریات کے مطابق معاونت فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان اور مالدیپ نے 20 مفاہمتی یادداشتوں اور معاہدوں کا تبادلہ کیا ہے جو دوطرفہ تعلقات کے مختلف شعبوں کا احاطہ کرتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ان معاہدوں کو محض دستاویزات تک محدود رکھنے کے بجائے عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائے گا اور اس مقصد کے لیے بروقت فیصلوں اور تیز رفتار عمل درآمد کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان موجودہ تجارتی حجم ان کی حقیقی صلاحیت اور امکانات کی عکاسی نہیں کرتا، اس وقت دوطرفہ تجارت تقریباً 13.9 ملین ڈالر ہے تاہم دونوں ممالک کی قیادت نے بات چیت کے دوران اسے آئندہ دو سال میں 200 ملین ڈالر تک بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے مالدیپ کے صدر کی حمایت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک مشترکہ کوششوں سے اس ہدف کے حصول کے لیے کام کریں گے۔ انہوں نے مالدیپ میں پانچ سال کے دوران 50 لاکھ درخت لگانے کے ہدف میں معاونت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اس مقصد کے لیے ایک لاکھ زیتون کی قلمیں اور مختلف اقسام کے ایک لاکھ بیج فراہم کرے گا، یہ معاونت باہمی مشاورت سے فراہم کی جائے گی۔ وزیراعظم نے مالدیپ میں ڈیٹا سینٹرز کے قیام کے منصوبوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اس شعبے میں اپنی تکنیکی مہارت اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں مالدیپ کے ساتھ شیئر کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بھی مختلف مقامات پر ڈیٹا سینٹرز قائم کیے گئے ہیں اور اس شعبے میں حاصل ہونے والا تجربہ مالدیپ کے لیے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے فلسطین کے مسئلے پر پاکستان کے اصولی مؤقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان فلسطینی عوام کے حق خودارادیت اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق ایک آزاد، خودمختار اور متصل فلسطینی ریاست کے قیام کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالدیپ بھی فلسطینی عوام کے حقوق کی حمایت کرتا ہے اور پاکستان اس مقصد کے لیے اپنی آواز بلند کرتا رہے گا۔ وزیراعظم نے مقبوضہ جموں و کشمیر کے تنازعے پر پاکستان کے اصولی موقف سے مالدیپ کے صدر کو آگاہ کرنے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق تنازعے کے پرامن حل کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی جدوجہد اور حق خودارادیت کی حمایت سفارتی ذرائع اور تمام بین الاقوامی فورمز پر جاری رکھے گا تاکہ وہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکیں۔ وزیراعظم نے سندھ طاس معاہدے کی معطلی کے یکطرفہ بھارتی فیصلے پر پاکستان کے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر نافذ العمل معاہدوں کا احترام لازم اور ضروری ہے اور مشترکہ آبی وسائل کو ہتھیار کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مختلف بین الاقوامی فورمز پر واضح کر چکا ہے کہ پانی اس کے لیے ایک ریڈ لائن ہے، پانی زندگی، تجارت، خوشحالی اور ترقی کا ذریعہ ہونا چاہیے نہ کہ دھمکیوں اور تنازعات کا۔ وزیراعظم نے کہا کہ پانی انسانیت کی بقا کے لیے ناگزیر ہے بالخصوص زیریں علاقوں میں رہنے والی آبادیوں کے لیے اس کی اہمیت بنیادی نوعیت کی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس حوالے سے کسی بھی خلاف ورزی کو پاکستان جنگی اقدام تصور کرے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ مالدیپ کے صدر کا دورہ دونوں ممالک کے تعلقات کو نئی سمت اور رفتار دے گا۔ انہوں نے کہا کہ کراچی اور گوادر کے ساحلوں کو چھونے والا وہی سمندر مالدیپ کے جزائر سے بھی جڑا ہوا ہے اور صدیوں سے دونوں خطوں کے درمیان تاجر، علما کرام اور مسافر اسی سمندری راستے سے ایک دوسرے کے علاقوں تک پہنچتے رہے ہیں۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ پاکستان اور مالدیپ مل کر اپنی دوستی کا نیا اور مضبوط باب رقم کریں گے۔ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو نے وزیراعظم محمد شہباز شریف، حکومت پاکستان اور پاکستانی عوام کا پرتپاک استقبال اور مہمان نوازی پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کا دورہ کرنا ان کے لیے باعث مسرت اور اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور مالدیپ کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کو 60 سال مکمل ہو چکے ہیں اور یہ چھ دہائیاں گرمجوش دوستی، مشترکہ عقیدے، باہمی تفہیم اور مشترکہ نقطہ نظر کی عکاس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک دہائی کے وقفے کے بعد ان کا دورہ پاکستان دونوں ممالک کو ماضی کی دوستی کو مزید مستحکم کرنے اور مستقبل کی شراکت داری کے لیے نئی سمت متعین کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کے ساتھ ان کے مذاکرات وسیع اور نتیجہ خیز رہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 7

اکرم راجہ نے اپنی پوسٹ میں کسی سازشی بیانیے پر یقین نہ کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ جنید اکبر کے بعد علی اصغر قائم مقام صوبائی صدر ہیں۔ انہوں نے وسوسے پھیلانے والوں کو سانپ اور سنپولیے قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں شکست ہوگی۔ پارٹی کے اندرونی اتفاق پر غیر جمہوری فیصلہ سازوں کا حملہ ہے۔ اسی اثنا میں سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور کا پارٹی گروپ میں آڈیو پیغام بھی لیک ہوا ہے، جس میں انہوں نے کہا کہ یہ پارٹی کسی کے باپ کی نہیں، یہاں فیصلے بانی چیئرمین نے کرنے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بانی کا ہر حکم پہلے بھی من و عن مانا گیا ہے اور آئندہ بھی مانا جائے گا۔ علی امین گنڈاپور نے سلمان اکرم راجہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کسی پر سانپ اور سنپولیے ہونے کے الزامات لگانا ان کا اختیار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ سمجھ جاؤ اس بات کو، اگر آپ کو سمجھ نہیں آ رہی تو سمجھانے کے طریقے ہیں ہمارے پاس۔ اگر ایک عہدہ آپ کو ہضم نہیں ہو رہا تو ہاضمے کی دوائی ہے ہمارے پاس۔ علاوہ ازیں خیبر پختونخوا اسمبلی کے پی ٹی آئی ارکان نے بھی سلمان اکرم راجہ کی پوسٹ پر شدید تحفظات کا اظہار کیا۔ ارکان اسمبلی نے کہا کہ مشکل ترین سیاسی حالات میں منتخب نمائندوں کے ساتھ کھڑے ہونے کے بجائے ان پر الزامات عائد کرنا افسوس ناک ہے، صوبے کے نمائندے سیاسی دباؤ، مقدمات اور گرفتاریوں جیسے چیلنجز کا سامنا کر رہے ہیں۔ پی ٹی آئی ارکان اسمبلی نے مطالبہ کیا کہ صوبائی معاملات اور سیاسی فیصلوں میں پارلیمانی پارٹی کی رائے، زمینی حقائق اور منتخب نمائندوں کے مینڈیٹ کو بنیادی اہمیت دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے تمام فیصلے باہمی مشاورت، احترام اور اعتماد کے اصولوں کے تحت ہونے چاہئیں۔ علی امین گنڈاپور نے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہی کی غلطیوں اور غلط پلاننگ کا خمیازہ ہم بھگت رہے ہیں، خان نے ان کو اختیار دیا نہ یہ اختیار استعمال کر سکے نہ ڈیلیور کر سکے۔ انہوں نے سلمان اکرم راجہ کے تازہ ترین ٹویٹ پر بھی برہمی کا اظہار کیا، ٹویٹ ڈیلیٹ کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ سلمان اکرم راجہ اپنے ٹویٹ پر معذرت کریں، یہ کیسے الزامات لگا دیے کہ رائے ہموار کی جا رہی ہے، ہم بانی چیئرمین کی وجہ سے ان کی عزت کرتے ہیں، مجھے نہیں پتا کہ انہیں یہ سب باتیں کون فیڈ کر رہا ہے؟ علی امین گنڈاپور نے کہا کہ ہم سلمان اکرم راجہ کو پارلیمانی کمیٹی میں بلاتے ہیں، لیکن وہ وہاں آتے ہی نہیں، انہیں چاہیے کہ اپنے ٹویٹ پر معذرت کریں اور اپنے الزامات کی وضاحت دیں۔ سلمان اکرم راجہ کے ٹویٹ پر صوبائی وزیر قانون آفتاب عالم نے بھی شدید تنقید کی ہے اور کہا ہے کہ سلمان اکرم راجہ کے بیان پر افسوس ہوا، حساس معاملے پر ٹویٹ سے پہلے حقائق کی مکمل تصدیق ضروری ہے، صوبائی پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں وزیراعلیٰ کی نامزدگی پر کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ آفتاب عالم نے کہا کہ صوبائی پارلیمانی پارٹی نے صوبائی صدر کی تبدیلی کا کوئی فیصلہ نہیں کیا، اجلاس میں صرف مذاکرات میں صوبائی پارلیمانی پارٹی کی مؤثر نمائندگی کا فیصلہ ہوا، وفاقی حکومت، اپوزیشن یا اسٹیبلشمنٹ سے مذاکرات میں صوبے کی نمائندگی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی اجلاس کے لیے بیرسٹر گوہر کو باقاعدہ دعوت دی گئی تھی، بیرسٹر گوہر کو اعتماد میں لے کر ان کی مشاورت سے اجلاس طلب کیے گئے، ماضی کے مذاکرات میں صوبائی پارلیمانی پارٹی کو مناسب مشاورت میں شامل نہیں کیا گیا، ماضی میں صوبے کے مؤقف کی مؤثر ترجمانی نہ ہونے سے سیاسی نقصان اٹھانا پڑا، آئندہ مذاکرات میں خیبر پختونخوا کے حقوق اور مفادات کا بھرپور دفاع کیا جائے گا۔ آفتاب عالم نے کہا کہ صوبائی پارلیمانی پارٹی کا فیصلہ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کی نامزدگی سے متعلق نہیں تھا، صوبائی پارلیمانی پارٹی کے فیصلے کا صوبائی صدر کی تبدیلی سے بھی کوئی تعلق نہیں، حقائق کی تصدیق کے بغیر پارٹی معاملات عوامی سطح پر اٹھانا مناسب نہیں، سلمان اکرم راجہ کو ٹویٹ سے پہلے صوبائی پارلیمانی پارٹی سے رابطہ کرنا چاہیے تھا، پارٹی معاملات میں باہمی مشاورت، اعتماد اور ذمہ دارانہ طرزعمل ناگزیر ہے، پارٹی کے اندرونی معاملات باہمی مشاورت سے حل کیے جائیں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ پی ٹی آئی کی اصل طاقت بانی چیئرمین کی قیادت اور کارکنوں کی قربانیوں میں ہے، بانی چیئرمین کے وژن کے مطابق متحد رہ کر پارٹی کے اتحاد کا تحفظ کرنا ہوگا، خیبر پختونخوا کے عوامی مینڈیٹ اور صوبے کے حقوق کے تحفظ کے لیے مل کر کام کرنا ہوگا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 8

نے سوال کیا کہ صوبائی وزیر، رکن اسمبلی غائب ہیں، عام لوگوں کا کیا حال ہوگا؟ جسٹس اعجاز انور نے سوال کیا کہ کیس میں اب تک کیا پیش رفت ہوئی؟ تفتیشی افسر نے جواب دیا کوششیں جاری ہیں، جیوفینسنگ کی ہے۔ پشاور ہائیکورٹ کے جسٹس اعجاز انور نے کہا کہ اس کیس میں تو ایف آئی آر درج کی گئی ہے، صوبائی وزیر، رکن اسمبلی غائب ہیں، عام لوگوں کا کیا حال ہوگا۔ کیس کی مزید سماعت 3 نومبر تک ملتوی کردی گئی۔ پشاور ہائیکورٹ نے غیر فعال ڈپٹی اسپیکر ثریا بی بی کو تھری ایم پی او کے تحت گرفتار کرنے سے روک دیا۔ سرکاری رہائش گاہ پر پولیس چھاپے اور سیل کرنے کے کیس میں عدالت نے ثریا بی بی کی سرکاری رہائش گاہ فوری ڈی سیل کرنے کا حکم بھی دیا۔ عدالت نے رہائش گاہ سیل کرنے کا انتظامی نوٹیفکیشن معطل کرتے ہوئے چیف سیکریٹری، آئی جی پولیس سے جواب طلب کرلیا۔ پشاور ہائی کورٹ نے خیبر پختون خوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف دائر درخواستوں پر گزشتہ سماعت کا تحریری حکم نامہ جاری کر دیا۔ عدالت نے ایڈووکیٹ جنرل خیبر پختونخوا اور اٹارنی جنرل کو نوٹس جاری کرتے ہوئے فریقین کو 14 روز میں جواب جمع کرانے کی ہدایت کر دی۔ درخواست گزاروں کے مطابق صوبائی اسمبلی کی منظوری کے بغیر ایمرجنسی نافذ کی گئی، جبکہ صدر کے پاس ایمرجنسی کے نفاذ کے لیے ٹھوس شواہد موجود نہیں تھے۔ درخواست گزاروں نے مؤقف اختیار کیا ہے کہ صوبے میں آئین کے آرٹیکل 245 کے تحت فوج طلب کی گئی، حالانکہ فوج کو سول انتظامیہ کی معاونت کے لیے بلایا جاتا ہے۔ سماعت کے دوران اسسٹنٹ اٹارنی جنرل نے درخواستوں کے قابل سماعت ہونے پر اعتراض اٹھایا۔ عدالت نے درخواستوں پر مزید سماعت 10 نومبر تک ملتوی کردی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 9

گزار نے مؤقف اختیار کیا کہ سہیل آفریدی کو غیر قانونی حراست میں رکھا گیا ہے، ایمرجنسی یا گورنر راج میں بھی وزیراعلیٰ کی غیر قانونی حراست کا کوئی جواز نہیں۔ عدالت نے فریقین سے استفسار کیا کہ وزیراعلیٰ گرفتار ہیں یا کسی مقدمے میں نامزد ہیں۔ عدالت نے اس حوالے سے آئی جی، سی سی پی او، چیف سیکرٹری اور سیکرٹری داخلہ سے رپورٹ طلب کی ہے۔ عدالت نے حکم دیا کہ 10 روز میں سہیل آفریدی کی موجودگی اور حیثیت سے متعلق رپورٹ جمع کرائی جائے۔ بعد ازاں کیس کی مزید سماعت 3 نومبر تک ملتوی کردی گئی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 10

ٹھیکے داروں سے 4 ارب 31 کروڑ روپے کے واجبات بھی وصول نہیں کیے گئے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ غیر قانونی کان کنی سے صوبائی خزانے کو مزید 3 ارب 8 کروڑ روپے کا نقصان پہنچا، جبکہ بجری اور ریت غیر قانونی طور پر نکالے جانے سے 3 ارب 7 کروڑ روپے کا خسارہ ہوا۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق معدنیات پر عائد ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں 54 کروڑ 72 لاکھ روپے وصول نہیں کیے گئے، جبکہ کوئلہ، باکسائٹ، چونا پتھر اور سوپ اسٹون کی کانوں کے ذمے 81 کروڑ روپے سے زائد کے واجبات معاف کردیے گئے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ پشاور میں محکمہ معدنیات کی زمین 10 ہزار روپے فی ایکڑ کے بجائے 200 روپے فی ایکڑ پر فراہم کرکے 14 کروڑ روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔ کوہاٹ، نوشہرہ، صوابی اور دیگر اضلاع میں چھوٹے ڈیموں کے واجبات وصول نہ ہونے سے 53 کروڑ روپے سے زائد کا نقصان ہوا، جبکہ مردان میں رائلٹی کی مد میں 6 کروڑ 36 لاکھ روپے بھی دبا لیے گئے۔ آڈیٹر جنرل نے رپورٹ میں ذمے داران کے خلاف انکوائری کی واضح طور پر سفارش کی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 11

دوران قتل ہونے والے مقامی شخص تیمور شاہ کے واقعے سے متعلق ہیں۔ پولیس کے مطابق مقتول کے والد ظاہر شاہ کی مدعیت میں اصغر خان اچکزئی کے خلاف قتل کی دفعہ 302 اور اغوا کی دفعہ 365 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ آج عدالت کی جانب سے عبوری ضمانت منسوخ ہونے پر انہیں کمرہ عدالت سے گرفتار کرلیا گیا، جس کے بعد انہیں چمن بائی پاس پولیس لاک اپ منتقل کردیا گیا۔ اصغر خان اچکزئی بلوچستان اسمبلی کے سابق رکن بھی رہ چکے ہیں۔ عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری عبیداللہ عابد اور رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی نے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر انہیں رہا نہ کیا گیا تو ہم عدالت عظمیٰ میں جائیں گے اور آئندہ کا لائحہ عمل طے کرکے احتجاج کریں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 12

کے سربراہ کی کردار کشی کی مذمت کرتے ہوئے ایسی حرکتوں کو برداشت نہیں کریں گے۔ ہم 2018ء سے اب تک پی ٹی آئی کے ساتھ ہونے والے اقدامات کی وجہ سے ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو اپنی رہائشگاہ پر پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر پارٹی کی صوبائی مجلس عاملہ کے اراکین مولانا حسین احمد شرودی، مولانا غلام سرور موسیٰ خیل، حاجی نواز خان کاکڑ، دلاور خان کاکڑ، حاجی غوث اللہ، حافظ عبدالغنی شہزاد، اراکین صوبائی اسمبلی سید ظفر آغا، فضل قادر مندوخیل، خلیل احمد ایڈووکیٹ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ اس وقت بلوچستان کے حالات اور صورتحال سب کے سامنے روز روشن کی طرح عیاں ہیں جمعیت کی مجلس شوریٰ کا اجلاس ہوا ہے جس میں بلوچستان سمیت ملک کے حالات اور دیگر امور پر گفتگو کی گئی جس طرح جمعیت علماء اسلام کو ڈرانے کے لئے کچھ سیاسی جماعتیں سرگرم عمل ہیں ان کا ہم نے کوئی نوٹس نہیں لیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 13

کرلی گئی ہے، اس کا کریڈٹ طلال چوہدری کو جاتا ہے، اڈیالہ جیل سے قیدیوں کو ماڈل جیل منتقل کیا جائے گا۔ وزیر داخلہ نے مزید کہا کہ کشمیر چوک انڈر پاس کو جلد مکمل کر کے ٹریفک کے لیے کھول دیں گے، یہ انڈر پاس سب سے کم مدت میں بننے والا منصوبہ ہوگا۔ یہاں سے مری جانے اور اسلام آباد آنے والی ٹریفک کو آسانی ہوگی۔ سینیٹر محسن نقوی نے یہ بھی کہا کہ جس دن کشمیر چوک انڈر پاس مکمل ہوگا کھول دیں گے، وزیراعظم اس کا افتتاح کریں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 14

کی من مانی قیمت ساڑھے 500 روپے فی کلو ہوگئی۔ کراچی میں مرغی ساڑھے 700 روپے فی کلو ہوگئی۔ کراچی اور لاہور میں گندم کا آٹا 190 روپے فی کلو ہوگیا۔ کوئٹہ میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 3 ہزار 330 روپے کا ہوگیا۔ بلوچستان بھر میں گندم کا بحران سنگین ہوگیا ہے۔ خضدار، چاغی، واشک، کیچ اور دیگر اضلاع میں 50 کلو آٹے کی بوری 8 ہزار روپے سے تجاوز کرگئی۔ صوبائی کابینہ کی منظوری کے باوجود گندم کی خریداری تاحال نہ ہوسکی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 15

پر تفصیلی بحث کی گئی، جس میں صوبائی حکومت کی بحالی، اسپیکر بابر سلیم سواتی، معطل وزیراعلیٰ سہیل آفریدی سمیت حراست میں لیے گئے کابینہ کے اور اور ارکان اسمبلی کی رہائی کے لیے حکومت اور اسٹیبلشمنٹ سے مذاکرات کی حمایت کی گئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اجلاس میں شریک ارکان اسمبلی نے مرکزی قیادت سے مطالبہ کیا ہے کہ مذاکراتی عمل میں پارلیمانی پارٹی کی نمائندگی کو یقینی بنایا جائے۔ ذرائع کا کہنا تھا کہ اجلاس میں پارٹی قیادت کی جانب سے آئندہ حکمت عملی کے حوالے سے اعتماد میں نہیں لیا جا رہا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 16

سات ہزار ٹن کی ہے، دو ڈھائی ہزار ٹن مقامی اور باقی ایل پی جی باہر سے منگوائی جاتی ہے، ایل پی جی کی قیمت سے متعلق جلد حکومتی سرگرمیاں نظر آئیں گی، ایل پی جی کی قیمت 400 سے 425 روپے فی کلو کے درمیان ہونی چاہیے۔ علی پرویز ملک نے کہا ایل پی جی کی زیادہ قیمت وصول کرنے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی، ایل پی جی کی زیادہ قیمت لینے والوں کے علاج کی پوری تیاری ہوچکی ہے، حکومت ایل پی جی امپورٹ کر کے سسٹم میں لائے گی، دو تین دن میں ایل پی جی کی قیمتوں سے متعلق بہتری آنا شروع ہو جائے گی۔ علی پرویز ملک بولے اسے لیکر چند لوگ گدھ کی طرح بیٹھے ہوئے ہیں اور عوام کا خون چوس رہے ہیں، مارکیٹ اور ایل پی جی کی مقامی قیمت کا فرق 30 ارب روپے آ رہا ہے، 30 ارب روپے کا فرق ہے اور وہ لوگ کہتے ہیں یہ بھی سب کو پتا ہے کن کے پاس لائسنس ہے۔ علی پرویز کا کہنا تھا ستمبر تک ہم نے ان کو وارننگ دی ہوئی تھی آج بھی گزارش ہے کہ جائز قیمت پر ایل پی جی مہیا کریں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 17

ایف کو ارسال کر دیا گیا ہے۔ دستاویزات کے مطابق آئی ایم ایف نے الیکٹرک گاڑیوں پر 18 فیصد سیلز ٹیکس عائد کرنے کا مطالبہ کیا ہے، تاہم متبادل ذرائع سے ٹیکس کی ممکنہ کمی پوری کرنے کی تجاویز بھی زیر غور ہیں۔ مجوزہ آٹو پالیسی میں 75 ہزار ڈالر سے زائد مالیت کی الیکٹرک گاڑیوں پر 10 فیصد فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی عائد کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 18

کو بحال کر دیا ہے جنہیں انسداد دہشت گردی (سندھ ترمیمی) ایکٹ 2025 کے بعد ڈی نوٹیفائی کر دیا گیا تھا۔ وفاقی آئینی عدالت نے انسداد دہشتگردی عدالتوں کے ججوں کو مقررہ مدت سے پہلے عہدے سے ہٹانے کا حکومتی نوٹیفکیشن غیر قانونی قرار دے دیا اور اس حوالے سے سندھ ہائیکورٹ کا فیصلہ کالعدم کر دیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 19

آسامیوں کی تفصیلات بھی مانگ لیں۔ ایف بی آر نے تمام متعلقہ افسران سے یکم جولائی 2026 تک کا ملازمین کا سرکاری ڈیٹا مانگ لیا۔ مطلوبہ معلومات 27 اکتوبر تک فراہم کرنے کی ڈیڈ لائن دی گئی ہے۔ میرٹ پر بھرتی ہونے والی خواتین کی تعداد، عہدوں اور 10 فیصد کوٹے کی تفصیلات بھی طلب کی گئی ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 20

نہیں کیے گئے۔ ایک بیان میں میاں رضا ربانی نے کہا کہ قومی سلامتی کے اہم امور پر پارلیمان میں کوئی بحث نہیں ہوئی، وفاقی حکومت آئین کے آرٹیکل 91 کی شق 6 کو فراموش نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ آئین کے تحت سینیٹ اور قومی اسمبلی کے سامنے اجتماعی طور پر جوابدہ ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 21

کرنے کے الزامات عائد کیے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے الہان عمر کے بارے میں کہا کہ وہ ایک بیمار ذہنیت کی حامل اور انتہائی بے ایمان خاتون ہیں، انہیں جیل بھی بھیجا جا سکتا ہے۔ امریکی صدر نے الزام لگایا کہ الہان عمر امریکا سے نفرت کرتی ہیں اور ملک کو چلانے کے طریقے بتانا چاہتی ہیں۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ الہان عمر امریکا کے لیے باعث شرم ہیں، صومالی باشندے اسے ووٹ دیتے ہیں، ان کو یہاں ہونا ہی نہیں چاہیے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے صومالیہ کو بھی شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وہ ایک انتہائی غلیظ اور بدحال جگہ ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 22

کھوسہ نے ملاقات کی جس میں صوبے میں انفراسٹرکچر کی ترقی، تعمیراتی منصوبوں کی مؤثر منصوبہ بندی اور دستیاب وسائل کے دانشمندانہ استعمال سے متعلق امور و معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اس موقع پر کہا کہ ملک و قوم کی تعمیر و ترقی میں مضبوط، پائیدار اور جدید انفراسٹرکچر کا کلیدی کردار ہے۔ سڑکوں، پلوں اور دیگر بنیادی سہولیات کی معیاری تعمیر نہ صرف عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرتی ہے بلکہ تجارتی سرگرمیوں، معاشی ترقی اور دور دراز علاقوں کو بڑے شہروں سے مربوط کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 23

پیٹرول کی قیمت میں 2 روپے 71 پیسے فی لیٹر کمی کردی گئی جس کے بعد پیٹرول کی نئی قیمت 379 روپے 31 پیسے فی لیٹر ہوگئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ڈیزل کی قیمت میں 31 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا ہے جس کے بعد ڈیزل کی فی لیٹر قیمت 390 روپے 11 پیسے ہوگئی ہے۔ اعلامیے کے مطابق پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں 22 اکتوبر کیلئے ہوں گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 24

واقعات کے بعد آئندہ ہفتے کے اختتام پر بڑے پیمانے پر پولیس تعینات کرنے کا اعلان کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق انہوں نے اعتراف کیا کہ گزشتہ ہفتے کے تشدد سے نمٹنے کے لیے سکیورٹی انتظامات ناکافی رہے۔ وزیراعظم نے پارلیمان میں ارکان کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ آئندہ ہفتے کے روز مظاہروں کے موقع پر پولیس کی بھاری نفری تعینات کی جائے گی۔ انہوں نے انتہائی بائیں بازو کے انتہاپسند گروہوں پر الزام عائد کیا کہ انہوں نے فسادات کے لیے بغاوت پر مبنی منصوبہ تیار کیا تھا۔ فرانس میں ہفتے کے روز مہنگائی اور اخراجات زندگی کے خلاف ملک گیر احتجاج کے دوران کئی مقامات پر مظاہرے پرتشدد ہوگئے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 25

سوئی ناردرن اور سدرن کو مجموعی مقامی گیس دستیابی ایک ارب 40 کروڑ مکعب فٹ ہے جب کہ سردیوں میں صرف پنجاب کی گیس ضرورت ایک ارب مکعب تک پہنچنے کا خدشہ ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ سردیوں میں ایل این جی کے 18 کارگوز خریدنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے اور قطر سے سستی ایل این جی درآمد کو ترجیح دی جائے گی، اسپاٹ ایل این جی خریداری میں 30 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو آخری حد ہوسکتی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 26

اور فرار ہوگیا تھا۔ سی سی ڈی کے مطابق ملزم موٹر سائیکل پر جا رہا تھا جسے روکنے کی کوشش کی گئی، ناردرن بائی پاس بہاولپور پر پولیس نے دو موٹر سائیکل سواروں کو روکنے کی کوشش کی، پولیس کے روکنے پر ملزمان نے بھاگتے ہوئے فائرنگ کی۔ ملزم توقیر اپنے ساتھی کی فائرنگ سے ہلاک ہوگیا تاہم ملزم کا ساتھی موقع سے فرار ہوگیا۔ واضح رہے کہ ملزم توقیر نے گزشتہ روز کار کی ٹکر سے 15 سالہ لڑکے کو کچل دیا تھا، یتیم بچہ وسیم عباس ملزم توقیر کے غیر انسانی رویے سے تنگ آکر کام نہیں کرنا چاہتا تھا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 27

میں عامر ڈوگر نے کہا کہ آئندہ کچھ دنوں میں مذاکرات دوبارہ شروع ہو سکتے ہیں۔ بانی چیئرمین کی مرضی کے بغیر وزیراعلیٰ کی تبدیلی چاہنے والے 68 ارکان سے متعلق سلمان اکرم راجہ نے سخت مؤقف اپنایا ہے۔ عامر ڈوگر کا کہنا تھا کہ پارٹی میں اندرونی اختلافات کی خبریں بے بنیاد ہیں۔ پارلیمانی پارٹی کے اندر کوئی اختلافات نہیں۔ اپوزیشن لیڈران محمود خان اچکزئی اور علامہ راجہ ناصر عباس پر مکمل اعتماد ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 28

ہوگئے۔ غزہ شہر میں رہائشی اپارٹمنٹ پر اسرائیلی فضائی حملے میں اکرم یاسین اور ان کی اہلیہ دینا ابوبکر شہید ہوگئے، اسرائیلی فوج نے بعد میں دعویٰ کیا کہ اکرم یاسین حماس کے سکیورٹی ادارے کے سینئر عہدیدار تھے۔ جنوبی غزہ کے علاقے خان یونس میں اسرائیلی فائرنگ سے 17 سالہ نوجوان شہید ہوگیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 29

مطابق امن میلہ چیک پوسٹ پر قریبی پہاڑوں سے فائرنگ کی گئی۔ پولیس نے بتایا ہے کہ پولیس اور سکیورٹی فورسز کی جوابی فائرنگ سے حملہ آور فرار ہوگیا۔ پولیس کے مطابق سرچ آپریشن کے بعد علاقے کو کلیئر کردیا گیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 30

اور ملک کے آئی ٹی انفراسٹرکچر کو مزید مضبوط بنانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر عالمی بینک نے پاکستان میں ڈیجیٹل اصلاحات اور آئی ٹی کے شعبے میں حکومتی اقدامات پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے پیش رفت کو سراہا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 31

ہوگا۔ جیف بیزوس نے یہ خیالات اٹلی میں منعقدہ ٹیک ویک 2025 کے دوران ایک گفتگو میں پیش کیے۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ دور میں زندہ لوگوں کے پاس مستقبل کے حوالے سے پرامید ہونے کی بہت سی وجوہات ہیں، کیونکہ ٹیکنالوجی میں مسلسل پیش رفت نئے امکانات پیدا کر رہی ہے۔ بیزوس کے مطابق اگلی دو دہائیوں میں لاکھوں افراد خلا میں رہ رہے ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ زیادہ تر لوگ وہاں اپنی مرضی اور دلچسپی کی وجہ سے آباد ہوں گے، نہ کہ اس لیے کہ انسانوں کا وہاں موجود ہونا ناگزیر ہوگا۔ اگر چاند کی سطح یا کسی دوسرے مقام پر کوئی کام انجام دینا ہو تو اس کے لیے روبوٹس بھیجے جا سکیں گے، جو انسانوں کو وہاں لے جانے کے مقابلے میں زیادہ کم خرچ ثابت ہوں گے۔ مصنوعی ذہانت کے باعث ملازمتوں کے خاتمے اور انسانی تہذیب کے مستقبل سے متعلق خدشات پر بات کرتے ہوئے بیزوس نے کہا کہ ایجادات مجموعی طور پر معاشرے کی خوش حالی میں اضافہ کرتی ہیں۔ ان کے مطابق ہزاروں سال پہلے ہل جیسی ایجادات نے انسانی زندگی کو بہتر بنانے میں کردار ادا کیا تھا اور جدید ٹیکنالوجی بھی یہی سلسلہ آگے بڑھائے گی۔ خلا میں رہائش اور کام کے امکانات کے بارے میں صرف بیزوس ہی پرامید نہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 32

فائدہ نہیں۔ یہ بات ڈیوک آف سسکس شہزادہ ہیری نے امریکی جریدے نیویارک میں دیے گئے انٹرویو میں کہی۔ انھوں نے مزید کہا کہ والدین اور بچوں کے درمیان تنازعات اور بہن بھائیوں کے خراب تعلقات ایسے مسائل ہیں جن سے بہت سے خاندان گزرتے ہیں۔ شہزادہ ہیری کا کہنا تھا کہ لوگ اکثر ان کے خاندان کے اختلافات کو دیکھ کر سوچتے ہیں کہ یہ تنازعات کیسے ختم ہوں گے اور شاید اس طرح ان لوگوں کو اپنے خاندانی مسائل حل کرنے میں بھی مدد مل سکے۔ ماضی کے زخم بھرنے کے امکان سے متعلق سوال پر شہزادہ ہیری نے کہا کہ زخموں کے نشان ہمیشہ باقی رہ سکتے ہیں تاہم ماضی کو چھوڑ کر آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ان کے بقول اگر ماضی کی باتیں روزمرہ زندگی کو متاثر کرتی رہیں تو انہیں بھلانا مشکل ہوجاتا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 33

وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری طالبہ لائبہ کے گھر گئے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے جلساز کی جانب سے لوٹی گئی رقم لائبہ کے والد کے حوالے کی۔ اس موقع پر آئی جی اسلام آباد بھی وزار کے ہمراہ موجود تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیر داخلہ محسن نقوی نے لائبہ کے والد کو 50 لاکھ سے زائد کی رقم دے دی۔ وزیر داخلہ نے لائبہ سے لوٹی گئی باقی رقم کی واپسی کی بھی یقین دہانی کروائی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 34

اور بین الاقوامی تعلقات میں ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری عطا کی گئی ہے۔ بدھ کو مالدیپ کے صدر کے دورہ پاکستان کے موقع پر انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کی طرف سے ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دینے کی خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ مالدیپ کے صدر کو یہ اعزازی ڈگری وزیراعظم محمد شہباز شریف نے دی۔ تقریب میں وفاقی کابینہ کے ارکان اور مالدیپ کے صدر کے وفد کے ارکان نے بھی شرکت کی۔ مالدیپ کے صدر نے اسلامی یونیورسٹی کی جانب سے اعزازی ڈاکٹریٹ کی ڈگری دینے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز صرف ان کے لیے نہیں، مالدیپ کے لئے بھی قابل فخر ہے، یہ اعزاز دونوں ملکوں کی لازوال دوستی کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ باہمی احترام اور اعتماد پاکستان اور مالدیپ کی دوستی کی بنیاد ہے۔ اعزازی ڈگری کے ذریعے مالدیپ کے عوام کو عزت دینے پر بھی اظہار تشکر کرتا ہوں۔ اعزازی ڈگری شکر گزاری کے ساتھ ساتھ نئی ذمہ داری کا احساس بھی ہے۔ مالدیپ کے صدر نے پاکستان کی حکومت اور بالخصوص بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 35

تختہ الٹنا ہے۔ جنوبی اسرائیل کے شہر دیمونا میں انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے بنیامن نیتن یاہو نے کہا کہ ایران اسرائیل کو تباہ کرنا چاہتا تھا، لیکن اسرائیل نے اسے ایسا کرنے سے پوری طاقت کے ساتھ روک دیا ہے۔ ان کے بقول ایران جوہری بم بنانے کی کوشش بھی کر رہا تھا، جسے روک دیا گیا، تاہم ایران اب بھی یہ کوشش جاری رکھے ہوئے ہے۔ ایران کے خلاف حالیہ دنوں میں اپنے سخت بیانات میں مزید شدت لاتے ہوئے نیتن یاہو نے کہا کہ موجودہ صورتحال ختم کرنے کا صرف ایک ہی راستہ ہے اور وہ ایرانی حکومت کا تختہ الٹنا ہے۔ انھوں نے کہا کہ انھوں نے اسرائیلی فوج، خفیہ ایجنسی موساد اور ملک کے تمام سکیورٹی اداروں کو اس حوالے سے حکم جاری کر دیا ہے۔ تاہم اسرائیلی وزیراعظم نے یہ واضح نہیں کیا کہ اس حکم پر کب اور کس طرح عمل درآمد کیا جائے گا۔

TENDER NOTICE

The shiekh Mohammad bin Zayed Al-Nahyan Institute of Cardiology invites bids from eligible Bidders for supply of following items. **TSE-2627101209681 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB.** **Tender Fee** 1,000 PKR

S.No	Class of Object	Bid Security
1	Electrical & Electronic items (Total Item(s) Count: 3)	50,000 PKR

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 2 Assignments of Similar Nature and Complexity 2,000,000 in Previous 2 Years Turn over of at least 2,500,000 PKR in 2 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan JV is not permissible Submission of the required Bid Security In case Bid Security is not found as required during financial evaluation the bidding firm shall be declared as in-eligible and non-responsive Submission of the required Bidding document Fee Catalogue / Brochures / technical Offer (having complete technical specifications of the offered goods) **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of amount 50,000 PKR specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,000 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 05 November, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 05 November, 2026till 10:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 11:00 AM Address: Sheikh Mohammad Bin Zayed Al-Nayhan Institute of Cardiology Kach mor Quetta Phone no: 0812882290
Email: procsmbzan@gmail.com

Manager
shiekh Mohammad bin Zayed Al-Nahyan Institute of Cardiology

DAB/AB No.444/20-10-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
بلوچستان کے عوام کی باوقار ترجمان
ABC CERTIFIED
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

خواتین کے حقوق کا تحفظ ترجیحات میں سرفہرست ہے

کرن بلوچ

بلوچستان بھر میں خواتین کو درپیش مسائل کے حل، صنفی بنیادوں پر تشدد کی روک تھام اور قانونی تحفظ فراہم کرنے کے لیے مربوط اور مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے، تمام بورڈ اراکین کی تجاویز اور تعاون اہمیت رکھتے ہیں

خواتین کے حقوق کے تحفظ، صنفی مساوات کے فروغ اور خواتین کو درپیش قانونی و سماجی مسائل کے حل کے لیے کمیشن اپنی کوششیں جاری رکھے گا، بورڈ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن (BCSW) کا 13 واں بورڈ اجلاس چیئرپرسن محترمہ کرن بلوچ کی زیر صدارت کوئٹہ میں منعقد ہوا، جس میں بورڈ کے اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران خواتین کو درپیش مسائل، صنفی بنیادوں پر تشدد کی روک تھام اور قانونی تحفظ فراہم کرنے کے لیے اقدامات کا جائزہ لیا گیا...

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ ملک عیسیٰ ملازئی کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

دن کے اوقات میں گیس کی بندش کسی صورت قابل قبول نہیں

مولانا عبدالرحمن

نماز فجر اور ناشتے کے اوقات میں گیس غائب ہونا ظلم ہے، سوئی سدرن گیس کمپنی فوری سپلائی بحال کرے، عین اللہ شمس

گھریلو صارفین کو امور خانہ داری کی انجام دہی میں سخت دشواری پیش آرہی ہے، ایل پی جی کی قیمتیں عام آدمی کی قوت خرید سے باہر ہو چکی ہیں

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے رہنماؤں مولانا عبدالرحمن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری عین اللہ شمس... نے کہا ہے کہ شہر میں موسم سرما کے آغاز کے ساتھ ہی گیس کی بندش اور کم پریشر نے شہریوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے... سوئی سدرن گیس کمپنی فوری طور پر گیس کی فراہمی بحال کرے...

حب، غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے شہری اور تاجر برادری شدید پریشان

حب (نامہ نگار) بلوچستان کے اہم صنعتی شہر حب اور اس کے گردونواح میں بجلی کی طویل و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے عام شہریوں، دیہاڑی داروں اور تاجر برادری کی مشکلات میں بے پناہ اضافہ کر دیا ہے... بجلی کی مسلسل بندش کی وجہ سے جہاں تاجروں اور دکانداروں کا کاروبار شدید متاثر ہو رہا ہے۔

گورنر جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو اور صوبائی سیکرٹری سوشل ویلفیئر عصمت قریش ملاقات کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا کا بلوچستان سے موازنہ کرنا درست نہیں

فرح عظیم شاہ

ملکی کامیابیاں ہمارے اداروں اور فیلڈ مارشل کی شب و روز محنت کا نتیجہ ہیں جب بھی پاکستان ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے، ملک دشمن عناصر متحرک ہو جاتے ہیں

خیبر پختونخوا حکومت کے 80 فیصد مطالبات تسلیم کر لیے گئے تھے مطالبات تسلیم ہونے کے باوجود دھرنوں اور انتشار کی سیاست کر کے ملکی سالمیت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کی رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ نے کہا ہے کہ معرکہ حق کے بعد پاکستان کی کامیابیوں کی دنیا معترف ہے مولانا فضل الرحمن ملک کے سینئر بلند پایہ قد آور سیاستدان انہیں سیاسی مفاد کی بجائے قومی مفاد کو ترجیح دیتے ہوئے گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے حوالے سے صوبہ خیبر پختونخوا کا بلوچستان سے موازنہ کرنا درست عمل نہیں کیونکہ کے پی کے کی حکومت نے دھرنوں اور انتشار کی سیاست کر کے ملکی سالمیت کو داؤ پر لگانے کی کوشش کی یہ بات انہوں نے بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ فرح عظیم شاہ نے کہا کہ بحیثیت پاکستانی ہمارا تعلق کسی بھی شعبے سے ہو، ملکی مفاد کو ہمیشہ مقدم رکھنا چاہیے پاکستان کی ترقی اور کامیابیوں کو دنیا قدر کی نگاہ سے دیکھ رہی ہے معرکہ حق کے بعد پاکستان کامیابیوں کی نئی منازل طے کر رہا ہے ملکی کامیابیاں ہمارے اداروں اور فیلڈ مارشل کی شب و روز محنت کا نتیجہ ہیں جب بھی پاکستان ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے، ملک دشمن عناصر متحرک ہو جاتے ہیں مولانا فضل الرحمان ایک بلند پایہ اور قد آور سیاستدان ہے انہیں سیاسی مفادات کی بجائے قومی مفاد کو ترجیح دینا چاہیے صوبہ خیبر پختونخوا ایمرجنسی اور گورنر راج کے معاملے پر بلوچستان اور خیبر پختونخوا کا موازنہ کرنا درست عمل نہیں بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات میں نمایاں فرق ہے خیبر پختونخوا حکومت کے 80 فیصد مطالبات تسلیم کر لیے گئے تھے مطالبات تسلیم ہونے کے باوجود خیبر پختونخوا حکومت نے دھرنوں اور انتشار کی سیاست کر کے ملکی سالمیت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی ملک کی سالمیت کے تحفظ کے لیے جہاں ضروری ہو، وہاں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ ہونا چاہیے بلوچستان حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فرنٹ لائن پر کردار ادا کر رہی ہے۔ اور امن کی بحالی صوبے کی تعمیر و ترقی کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے۔

کوئٹہ، رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ پریس کانفرنس کر رہی ہیں

ڈپٹی کمشنر برشور خالد شمس کی زیر صدارت اہم اجلاس

برشور (خ ن) ڈپٹی کمشنر برشور فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں اسسٹنٹ کمشنر برشور سید رضی ہریرہ، اسسٹنٹ کمشنر توبہ کاکڑی معید جاموٹ اور محکمہ تعلیم کے ضلعی آفسران سمیت تمام ہیڈ کلسٹرز نے شرکت کی، اجلاس کا بنیادی مقصد ضلع بھر میں سرکاری اسکولوں کی مجموعی کارکردگی کو جانچنا، اساتذہ کی حاضری کا جائزہ لینا اور تعلیمی اداروں کو درپیش بنیادی مسائل کا فوری حل تلاش کرنا تھا، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر خالد شمس نے شفافیت اور نظم و ضبط برقرار رکھنے کے لیے تمام ہیڈ کلسٹرز کو سخت احکامات جاری کیے کہ وہ اپنے ماتحت ملازمین کا مکمل ڈیٹا دفتر میں جمع کرائیں

تجارتی مراکز میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ قابل مذمت ہے، جمعیت کوئٹہ

کیسکو حکام تجارتی بازاروں میں بجلی کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنائیں

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے ترجمان نے لیاقت بازار، قندھاری بازار، سورج گنج بازار، جناح روڈ، منصفی روڈ، عبدالستار روڈ اور ملحقہ علاقوں میں جاری طویل و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بجلی کی مسلسل اور بے وقت بندش سے تاجروں، دوکانداروں اور مجموعی کاروباری طبقے کو سنگین مشکلات کا سامنا ہے، جس کے باعث ان کی روزمرہ کاروباری سرگرمیاں مفلوج ہو کر رہ گئی ہیں۔ اپنے ایک جاری کردہ بیان میں جے یو آئی ضلع کوئٹہ کے شعبہ نشر و اشاعت کے ترجمان نے کہا کہ مذکورہ تمام تر شاہراہ اور مارکیٹیں کوئٹہ شہر کے مرکزی تجارتی مراکز کی حیثیت رکھتے ہیں، جہاں بجلی کی بلا تعطل اور مستحکم فراہمی کاروبار اور ہزاروں افراد کے روزگار کے لیے انتہائی ناگزیر ہے۔ لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ کیسکو کی جانب سے کی جانے والی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے تاجر برادری کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے اور انہیں سخت مالی نقصانات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

عوامی مسائل کے حل میں کوتاہی برداشت نہیں، سائرہ عطاء

تربیتی مراکز کے قیام اور گھریلو کاروبار شروع کرنے کے مواقع فراہم کرنے کیلئے اقدامات کیے جائیں گے، کمشنر

انتظامیہ عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی بہتری اور علاقے کی ترقی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی

لسبیلہ (نامہ نگار) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا بلوچ نے کہا ہے کہ لسبیلہ میں عوامی مسائل کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ہماری کوشش ہے کہ عوامی توقعات پر پورا اترتے ہوئے لوگوں کے بنیادی مسائل حل کیے جائیں اور لسبیلہ ڈویژن کی ترقی و خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں کے ایک وفد سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا، جس میں سٹی پریس کلب اوتھل کے صدر عبدالغنی سومرو، ارمائیل پریس کلب اوتھل کے صدر رفیق تبسم، سٹی پریس کلب اوتھل کے نائب صدر خدا بخش کے بی خاصخیلی، ڈپٹی جنرل سیکریٹری جاوید لاسی، ممبر محمد حنیف چنہ اور اوتھل پریس کلب کے ممبر عزیز یوسفزئی شامل تھے۔ کمشنر سائرہ عطا بلوچ نے کہا کہ ان کی بھرپور کوشش ہے کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کریں اور لسبیلہ ڈویژن کے مختلف علاقوں میں درپیش مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ کرنا اور انہیں بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا انتظامیہ کی اہم ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین افسران کو اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران مختلف نوعیت کے چیلنجز اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جبکہ بعض معاملات میں مرد افسران کو نسبتاً کم مشکلات پیش آتی ہیں۔ اس کے باوجود خواتین افسران اپنی ذمہ داریاں پوری محنت، لگن اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ساتھ ادا کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین معاشرے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، اس لیے ان کے مسائل کے حل اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ کمشنر لسبیلہ نے مزید کہا کہ غریب اور مستحق خواتین کو ہنرمند بنانے کے لیے تربیتی مراکز کے قیام اور انہیں گھریلو کاروبار شروع کرنے کے مواقع فراہم کرنے کے حوالے سے اقدامات کیے جائیں گے، تاکہ خواتین اپنے ہنر کے ذریعے باعزت روزگار حاصل کر سکیں اور اپنے خاندانوں کی معاشی حالت بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو ہنر سکھانے کے ساتھ ساتھ ان کی تیار کردہ اشیا کی مارکیٹنگ کے مواقع فراہم کرنا بھی ضروری ہے، تاکہ وہ اپنی مصنوعات فروخت کر کے آمدنی حاصل کر سکیں اور اپنی زندگی کو آسان بنا سکیں۔ سائرہ عطا بلوچ نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے شہریوں کو چاہیے کہ وہ انتظامیہ کو اپنے مسائل سے آگاہ کریں، تاکہ ان کے حل کے لیے بروقت اور مؤثر اقدامات اٹھائے جا سکیں۔

پارلیمانی سیکرٹری انجینئر عبدالمجید بادینی سے سیکرٹری ایکسائز ظفر علی بخاری ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، چیئرپرسن بی سی ایس ڈبلیو کرن بلوچ اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

جاپانی اعزازی قونصل جنرل کا نثار علی ہزارہ کی وفات پر اظہار افسوس

کوئٹہ (پ ر) جاپان کے اعزازی قونصل جنرل برائے بلوچستان، کوئٹہ سید ندیم عالم شاہ اور حکومت پاکستان کے مشیر سرمایہ کاری بورڈ (تمغہ امتیاز) سید فیروز شاہ نے سابق صوبائی وزیر تعلیم سردار نثار علی ہزارہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں انہوں نے مرحوم کے صاحبزادوں غیور علی اور محمد علی سمیت دیگر اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس دکھ کی گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ صبر و حوصلے سے برداشت کرنے کی توفیق دے۔

انتخابی وعدوں کی تکمیل کے لیے پرعزم ہیں، فیصل جمالی

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اولین ترجیح ہے

گنداخہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور علاقے کی تعمیر و ترقی ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ انتخابات کے دوران عوام سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل کے لیے پرعزم ہیں اور عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت محض ایک وعدہ نہیں بلکہ ایک اہم ذمہ داری ہے، جس کی تکمیل کے لیے عوام کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دی جا رہی ہے۔ ہمارا مقصد علاقے میں ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانا، شہریوں کو درپیش مسائل میں کمی لانا اور لوگوں کو بہتر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کرنا ہے سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ کسی بھی علاقے کی ترقی میں نوجوانوں کا کردار انتہائی اہم ہوتا ہے، اسی لیے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور انہیں معاشی طور پر مستحکم بنانے کی کوششیں ضروری ہیں۔ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے سے نہ صرف ان کے معاشی مسائل میں کمی لائی جا سکتی ہے بلکہ علاقے کی مجموعی ترقی میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام کی خوشحالی، علاقے کی تعمیر و ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے کوششیں جاری رہیں گی۔ ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے عوامی ضروریات کو پورا کرنا اور انتخابی وعدوں کو عملی شکل دینا ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ عوام کو ترقی کے ثمرات میسر آئیں اور علاقے میں خوشحالی، روزگار اور بہتر سہولیات کے مواقع بڑھیں۔

ژوب ڈویژن میں تعلیمی معیار کی بہتری اولین ترجیح ہے

لعل جان موسیٰ خیل

8 ستمبر سے اب تک ژوب، قلعہ سیف اللہ اور شیرانی کے 30 بوائز و گرلز ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کے دورے کیے ہیں

طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے افسران، سربراہان مدارس اور اساتذہ کے ساتھ تعاون جاری رہے گا

ژوب (نامہ نگار) ڈویژنل ڈائریکٹر محکمہ تعلیم سکولز ژوب ڈویژن لعل جان موسیٰ خیل نے کہا ہے کہ ژوب ڈویژن کے تمام سرکاری اسکولوں میں معیاری تعلیم کی فراہمی، اساتذہ کی حاضری اور تعلیمی معیار کی بہتری اولین ترجیح ہے۔ طلباء و طالبات کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ مقامی صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ 8 ستمبر 2026 سے اب تک ژوب، قلعہ سیف اللہ اور شیرانی کے 30 بوائز و گرلز ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کے دورے کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود اسکولوں کی بلاامتیاز مانیٹرنگ جاری رہے گی اور دوروں کی رپورٹ متعلقہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسران سے شیئر کی جاتی ہے، تاکہ خامیوں کی نشاندہی اور اصلاح ممکن ہو سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اساتذہ کی حاضری یقینی بنانے، تعلیمی وسائل کے شفاف استعمال اور اسکولوں میں اساتذہ کی کمی دور کرنے کے لیے متعلقہ افسران کو اپنے اختیارات مؤثر انداز میں استعمال کرنے چاہئیں۔ محکمہ تعلیم کی جانب سے طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے افسران، سربراہان مدارس اور اساتذہ کے ساتھ تعاون جاری رہے گا۔

اصغر خان اچکزئی کی گرفتاری قابل مذمت ہے، ہدایت اللہ اچکزئی

اصغر خان اچکزئی محض عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر نہیں بلکہ مقبول سیاسی رہنماء اور محکوم اقوام کی توانا آواز ہیں

کسی بھی سیاسی رہنما کے خلاف قانون کے غیر منصفانہ استعمال سے جمہوری جدوجہد کو ختم نہیں کیا جاسکتا، قانون دان

چمن (پ ر) ایڈووکیٹ ہدایت اللہ اچکزئی نے اپنے ایک مذمتی بیان میں کہا ہے کہ عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کی ضمانت منسوخ کر کے انہیں ایک جھوٹے اور من گھڑت مقدمے میں گرفتار کرنا قابل مذمت ہے، جبکہ اس مقدمے کا مدعی خود اصغر خان اچکزئی کو بے گناہ قرار دے چکا ہے، انہوں نے کہا کہ مذکورہ ایف آئی آر کے مدعی نے عدالت کے روبرو پیش ہو کر بیان دیا اور حلفیہ بیان بھی جمع کرایا کہ ایف آئی آر میں اصغر خان اچکزئی کا نام شامل کرنے سے ان کا یا ان کے خاندان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس کے باوجود ضمانت منسوخ کر کے گرفتاری عمل میں لانا کئی سنجیدہ قانونی اور آئینی سوالات کو جنم دیتا ہے ہدایت اللہ اچکزئی نے کہا کہ اصغر خان اچکزئی محض عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر ہی نہیں بلکہ ایک مقبول سیاسی رہنما اور پشتون، بلوچ سمیت تمام محکوم اقوام کی توانا آواز ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ عوام کے سیاسی، جمہوری اور قومی حقوق کے لیے جدوجہد کی ہے۔ پشتون علاقوں میں قبائلی تنازعات کے حل، قیام امن اور مختلف فریقین کے درمیان مفاہمت کے لیے ان کے کردار سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ مختلف حربوں اور سازشوں کے ذریعے عوامی نیشنل پارٹی کی قیادت اور محکوم اقوام کی آواز کو دبانے کی کوششیں کوئی نئی بات نہیں۔ ماضی میں فخر افغان باچا خان، رہبر تحریک خان عبدالولی خان اور پارٹی کے سینکڑوں رہنماؤں کو بھی سیاسی جدوجہد کی پاداش میں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنی پڑیں، کسی بھی سیاسی رہنما کے خلاف قانون کے غیر منصفانہ استعمال سے جمہوری جدوجہد کو ختم نہیں کیا جاسکتا

کوئٹہ، کیسکو چیف انجینئر مرزا اعزاز بیگ سے نصر اللہ زیرے ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے صدر سید عبدالقیوم آغا یاسین آغا و دیگر فوم سینٹر کا افتتاح کر رہے ہیں

پی سی ایم ایل ایف کے انتخابات پانچ نومبر کو کوئٹہ میں ہوں گے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے انتخابات پانچ نومبر کو کوئٹہ میں منعقد ہوں گے۔ اس حوالے سے الیکشن کمیٹی نے شیڈول جاری کر دیا ہے۔ چیئرمین الیکشن کمیٹی عرفان اللہ کی جانب سے جاری کردہ شیڈول کے مطابق الیکشن میں حصہ لینے کیلئے پینل وائز کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی تاریخ 22 اور 23 اکتوبر 2026 مقرر کی گئی ہے اور کاغذات صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹریٹ (آفس) حسن پلازہ، فلیٹ نمبر 1، پٹیل باغ، ایم اے جناح روڈ کوئٹہ میں جمع کرائے جائیں گے۔ کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی فیس ہر عہدیدار ایک ہزار روپے ہے جو ناقابل واپسی ہے کاغذات کی جانچ پڑتال اور واپسی کی تاریخ 25 اکتوبر ہے، کاغذات منظور یا مسترد ہونے کا اعلان 26 اکتوبر کو کیا جائے گا۔ کاغذات منظور یا مسترد ہونے کے خلاف اپیل 27 اکتوبر کی شام تک داخل کروائی جا سکے گی، اپیل پر سماعت 28 اکتوبر بروز بدھ کو ہوگی، جس کے بعد اسی روز نشانات الاٹ کیے جائیں گے۔ انتخابی کمپین اسی دن دوپہر 2 بجے کے بعد شروع کی جاسکے گی جو 4 نومبر کی رات 12 بجے تک جاری رہے گی۔ جہاں الیکشن بوتھ کی ضرورت ہوگی وہاں علیحدہ بوتھ قائم کیا جائے گا۔ 5 نومبر بروز جمعرات کو الیکشن کے حوالے سے پولنگ کا عمل صبح 9 بجے سے بغیر کسی وقفے کے شام 4 بجے تک جاری رہے گا

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی صوبے کی ترقی و خوشحالی کیلئے کوشاں ہیں

حیات اچکزئی

صوبے کے عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی کیلئے ''صحت دہلیز'' ایپ متعارف، گرین بس اور جناح پیپلز ٹرین سروس شروع کی گئی

مخلوط صوبائی حکومت نے عوام کے مسائل حل کرنے اور سہولیات کی فراہمی کا تہیہ کر رکھا ہے، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حیات خان اچکزئی نے کہا ہے کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان کے عوام کو صحت، تعلیم اور سفری بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہے ہیں گزشتہ اڑھائی سال کے دوران بلوچستان میں صحت کے شعبے میں انقلابی اقدامات کے باعث عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی میں مدد ملی ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں حیات خان اچکزئی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن اور ہدایات کی روشنی میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان کے عوام کے مسائل کے حل اور صوبے کی ترقی و خوشحالی کیلئے دن رات کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی کیلئے ''صحت دہلیز'' ایپ متعارف کروائی گئی ہے جس سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں بیٹھے عوام کو اپنے گھر بیٹھے چوبیس گھنٹے مفت طبی مشاورت حاصل کر رہے ہیں جبکہ دارالحکومت کوئٹہ میں جدید سہولیات سے آراستہ ٹراما سینٹر کی تعمیر اور دور دراز علاقوں میں فعال سینکڑوں ہسپتالوں کو فعال کر کے وہاں ڈاکٹروں اور دیگر طبی عملے کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے اور جدید نظام کے ذریعے ڈاکٹروں اور عملے کی حاضری کو یقینی بنایا گیا ہے اسکے علاوہ مریضوں کو دوسرے صوبوں کے ہسپتالوں میں منتقل کرنے کیلئے ایئر ایمبولینس سروس شروع کی گئی ہے جس سے عوام بھرپور استفادہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر صحت بخت محمد کاکڑ خود ہسپتالوں میں فراہم کی جانے والی سہولیات کی نگرانی کر رہے ہیں اور انکی کوششوں سے ہسپتالوں میں داخل مریضوں کو مفت ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے۔

کوئٹہ، ایم پی اے زرک مندوخیل کے فنڈ سے جاری کام کی پیر جان بلوچ نگرانی کر رہے ہیں

کوئٹہ، مرکزی انجمن تاجران کے صدر رحیم کاکڑ دکان کا افتتاح کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر لورالائی کی زیر صدارت ضلعی تعلیمی گروپ کا اجلاس

بند اسکولوں کی بحالی اور تعلیمی شعبے میں جاری اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

لورالائی (عمرزئی ناصر) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کے زیر صدارت ضلعی تعلیمی گروپ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر کے تعلیمی اداروں کی کارکردگی، تدریسی عملے کی حاضری، بند اسکولوں کی بحالی اور تعلیمی شعبے میں جاری اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں سخت ہدایات جاری کی گئیں کہ ضلع بھر میں بند اسکولوں کو دستیاب تدریسی عملے کی مناسب تقسیم اور افرادی قوت کی ازسرنو تنظیم کے ذریعے فوری طور پر فعال بنایا جائے تاکہ بچوں کو تعلیم کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ مسلسل غیر حاضر رہنے والے اساتذہ کی تنخواہوں سے قواعد و ضوابط کے مطابق کٹوتی کرنے جبکہ مسلسل غیر حاضر رہنے والے معاہداتی اساتذہ کے خلاف قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے ان کے معاہدے منسوخ کرنے کی کارروائی شروع کرنے کی ہدایات بھی جاری کی گئیں تعلیمی شعبے میں کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیموں کی سرگرمیوں منصوبوں اور کارکردگی کا جامع جائزہ لینے کی ہدایت کی گئی تاکہ ان کے اقدامات کی افادیت اور تعلیمی نظام پر مرتب ہونے والے اثرات کا جائزہ لیا جا سکے ضلعی انتظامیہ لورالائی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تمام فیصلوں پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے، نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے اور پیش رفت کی باقاعدہ رپورٹس پیش کی جائیں۔ تعلیمی اداروں کی فعالیت، اساتذہ کی حاضری اور بچوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

صوبائی حکومت عوام کی بلا رنگ و نسل خدمت کر رہی ہے، خان محمد بڑیچ

پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوام کے حقوق کے حصول کیلئے جدوجہد کی ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما حاجی خان محمد بڑیچ نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی محض ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ عوامی حقوق جمہوری اقدار مساوات اور خدمت کی علامت ہے عوام نوجوانوں، خواتین اور سیاسی کارکنان کی بڑی تعداد پیپلز پارٹی کے ساتھ نظریاتی وابستگی رکھتی ہے کیونکہ اس جماعت نے ہمیشہ عام آدمی کو اہمیت دی اور اسے سیاسی عمل میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کیے ہیں، پیپلز پارٹی کی سیاست کا بنیادی مقصد عوام کی خدمت ان کے مسائل کا حل اور ریاست کے لوگوں کے لیے بہتر مستقبل کی راہیں ہموار کرنا ہے پیپلز پارٹی نے ہر دور میں عوامی حقوق کی بات کی اور عام شہری کے مسائل کو ایوانوں تک پہنچانے کی کوشش کی کسی بھی سیاسی جماعت کی اصل طاقت اس کے کارکنان اور عوام کے ساتھ مضبوط تعلق میں ہوتی ہے اور پیپلز پارٹی کی عوام میں موجود جڑیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ عوام آج بھی اس جماعت کو اپنی امیدوں توقعات اور نظریاتی وابستگی کا مرکز سمجھتے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر حب کی زیر صدارت صحت کمیٹی کا اجلاس

غیر حاضر عملے کے خلاف کارروائی اور عطائیت کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات کی ہدایت

حب (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر حب کیپٹن (ر) جمعہ داد خان مندوخیل کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی (DHC) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر حب، میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، ڈرگ انسپکٹر، ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی، این اسٹاپ آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع حب کے سرکاری ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت کی کارکردگی، طبی عملے کی حاضری، ادویات کی فراہمی، غیر رجسٹرڈ میڈیکل اسٹورز اور عطائی ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی سمیت صحت عامہ سے متعلق مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر حب نے بی ایس ایس آئی ہسپتال حب کی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ ادویات صرف متعلقہ مریض یا اس کے قریبی خونی رشتہ داروں کو فراہم کی جائیں، جبکہ ہسپتال میں کسی تجویز کردہ دوا کی عدم دستیابی کی صورت میں مریض کے علاج کو بلا تعطل جاری رکھنے کے لیے دوا باہر سے فراہم کرنے کا انتظام کیا جائے۔ انہوں نے ہسپتال میں تعینات عملے کی جسمانی تصدیق کرنے اور غیر حاضر یا دیگر مقامات پر منسلک ملازمین کی نشاندہی کرنے کی بھی ہدایت کی۔ اجلاس میں ڈرگ انسپکٹر کو غیر رجسٹرڈ میڈیکل اسٹورز اور بغیر لائسنس کام کرنے والے اداروں کے خلاف قواعد و ضوابط کے مطابق سخت کارروائی کرنے اور آئندہ اجلاس میں تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اسی طرح ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، متعلقہ اسسٹنٹ کمشنرز اور ڈرگ انسپکٹر کو عطائی ڈاکٹروں اور غیر مستند طبی پریکٹیشنرز کے خلاف مشترکہ کارروائیاں کرنے کا حکم دیا گیا۔

سیکرٹری بلدیات عبدالرؤف بلوچ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ٹیکس برانچ کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

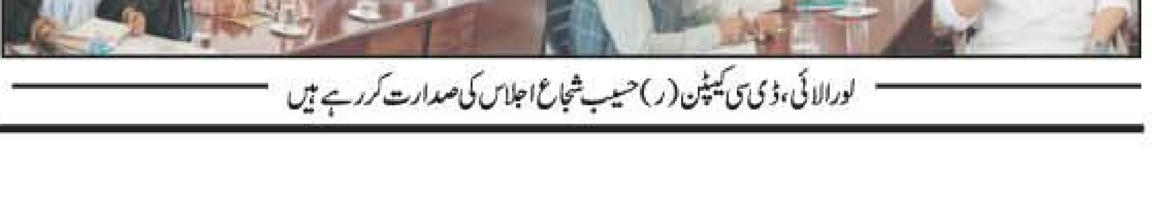

لورالائی، ڈی سی کیپٹن (ر) حبیب شجاع اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بلوچستان Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

ایڈیٹر و پبلشر محمد انور ناصر نے روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ سعید پرنٹنگ پریس مندوخیل پلازہ مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر فلیٹ نمبر 5 سپنزر پلازہ اینگل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

EDITORIAL PAGE 4 ادارتی صفحہ

پائیدار معاشی ثمرات: برآمدات پر مبنی معیشت کی تشکیل ناگزیر!

وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے علاقائی امن کے فروغ اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کے لئے پاکستان کی سفارتی کوششوں کو عالمی سطح پر ملنے والی پذیرائی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اب ان کامیابیوں کو مستقل معاشی فوائد میں ڈھالنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے دو ہزار پینتیس تک برآمدات سو ارب ڈالر تک پہنچانے کو پاکستان کی معاشی خودمختاری کا اہم ہدف قرار دیا۔ گزشتہ روز امریکا ایران جنگ کے بعد پاکستان کے لئے امن اور معاشی ثمرات کے موضوع پر منعقدہ کانکلیو اور گول میز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے سرمایہ کاری بڑھانے، پیداواری صلاحیت بہتر بنانے اور قومی معیشت کو برآمدات کے ذریعے مستحکم کرنے کی اہمیت اجاگر کی۔ اور سفارتی اور اقتصادی میدان میں حاصل ہونے والی کامیابیوں کا تفصیلی ذکر کیا وفاقی وزیر نے اپنے خطاب میں امریکا اور ایران کے درمیان تنازعے کے دوران پاکستان کی سفارتی کوششوں اور پاکستانی سفارت خانے کے کردار کو بھی نمایاں کیا۔ ان کے مطابق عالمی سیاسی قیادت کے علاوہ الجزیرہ، بی بی سی، سی این این، برطانوی اور یورپی نشریاتی اداروں سمیت جاپانی اور چینی میڈیا نے پاکستان کی سرگرمیوں کو اجاگر کیا۔ انہوں نے گزشتہ جولائی میں دورہ امریکا کے دوران کانگریس کے ارکان، جامعات کے سربراہان، کاروباری شخصیات اور عام شہریوں سے ملاقاتوں کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ وہاں پاکستان کے بارے میں رائے میں تبدیلی محسوس ہوئی اور متعدد ملاقاتوں میں اس کے سفارتی کردار کو سراہا گیا۔ یہ صورت حال پاکستان کے لئے تجارتی سفارت کاری کو وسعت دینے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ بیرون ملک پاکستانی مشنز، تجارتی نمائندوں اور متعلقہ سرکاری اداروں کو چاہئے کہ وہ اس مثبت ماحول سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ملکی مصنوعات کی تشہیر، سرمایہ کاروں سے رابطوں اور پاکستانی کاروباری اداروں کے لئے نئے خریدار تلاش کرنے میں فعال کردار ادا کریں۔ وفاقی وزیر نے مشرق وسطیٰ میں جاری عدم استحکام، ایران اور خلیجی خطے کی صورت حال اور علاقائی کشیدگی کے معاشی اثرات کی اہمیت بھی اجاگر کی۔ لیبیا، عراق اور شام سمیت مختلف ممالک میں طویل بحرانوں کے تجربات ظاہر کرتے ہیں کہ جنگوں کے اثرات سیاسی حدود تک محدود نہیں رہتے۔ توانائی کی قیمتوں میں اضافہ، تجارتی راستوں میں رکاوٹیں اور سرمایہ کاری میں کمی دنیا کی معیشتوں کو متاثر کر سکتی ہیں۔ پاکستان کے لئے یہ صورت حال خصوصی توجہ کی متقاضی ہے، کیونکہ توانائی کی درآمدات اور بیرونی مالی ضروریات ملکی معیشت پر دباؤ بڑھا سکتی ہیں۔ ایسے حالات میں حکومت کی جانب سے سفارتی رابطوں اور پرامن حل کی حمایت ایک اہم قومی ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ توانائی کے متبادل ذرائع، مقامی پیداوار اور برآمدی شعبوں کی استعداد بڑھانے پر کام کرنا بھی ضروری ہے تاکہ عالمی منڈیوں میں اچانک پیدا ہونے والی تبدیلیوں کے اثرات کم کئے جا سکیں۔ وفاقی وزیر نے دوسری جنگ عظیم کے بعد قائم ہونے والے عالمی نظام میں اصلاحات کی ضرورت پر بھی زور دیا اور کہا کہ بین الاقوامی اداروں کو موجودہ دور کی حقیقتوں کے مطابق ڈھالنا چاہئے۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک کے لئے عالمی تجارت میں منصفانہ مواقع اور بین الاقوامی اقتصادی تعاون کی اہمیت مسلم ہے۔ تاہم عالمی نظام میں بہتری کے مطالبے کے ساتھ ہمیں اپنی داخلی صلاحیتوں میں اضافے کو بھی ترجیح دینا ہوگی۔ دنیا کی منڈیوں میں جگہ بنانے کے لئے مصنوعات کا معیار، قیمت، جدت، پیکجنگ اور بروقت ترسیل اہم عوامل ہیں۔ ان شعبوں میں بہتری کے بغیر صرف تجارتی مواقع کی موجودگی کافی نہیں ہوتی۔ حکومت، صنعتی اداروں اور تعلیمی مراکز کے درمیان تعاون بڑھا کر ایسی افرادی قوت تیار کی جا سکتی ہے جو جدید صنعتوں کی ضروریات پوری کرے اور ملکی کاروباروں کو عالمی مقابلے کے قابل بنائے۔ حکومت کے لئے اب سب سے اہم کام یہ ہے کہ اڑان پاکستان کے تحت برآمدات کے متعین ہدف کو مرحلہ وار عملی منصوبے میں تبدیل کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے مختلف شعبوں کی برآمدی صلاحیت کا جائزہ، نئی منڈیوں کی نشاندہی اور ہر شعبے کے لئے قابل حصول اہداف مقرر کرنا ضروری ہے۔ ٹیکسٹائل کے شعبے میں خام مال کی برآمد کے بجائے تیار ملبوسات زیادہ قدر رکھنے والی مصنوعات کی تیاری پر توجہ دی جا سکتی ہے۔ زرعی شعبے میں پھلوں، سبزیوں، گوشت اور دیگر غذائی مصنوعات کی پراسیسنگ اور معیار بندی کے ذریعے بیرونی خریداروں کی ضروریات پوری کی جا سکتی ہیں۔ اسی طرح کھیلوں کا سامان، سرجیکل آلات، انجینئرنگ مصنوعات اور آئی ٹی خدمات پاکستان کے لئے اضافی آمدن کے ذرائع بن سکتے ہیں۔ ان امکانات سے فائدہ اٹھانے کے لئے تحقیق، جدت اور کاروباری تربیت کو صنعتی منصوبہ بندی کا لازمی حصہ بنانا ہوگا۔ برآمدات میں اضافے کا ایک اہم تقاضا یہ بھی ہے کہ پیداواری لاگت اور کاروباری رکاوٹوں کا حقیقت پسندانہ جائزہ لیا جائے۔ صنعتوں کو توانائی کی قابلِ اعتماد فراہمی، جدید مشینری، آسان مالی سہولتوں اور مستحکم قواعد کی ضرورت ہوتی ہے۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے لئے برآمدی عمل میں شامل ہونا اکثر مشکل ہوتا ہے، اس لئے انہیں تربیت، سرٹیفکیشن، ڈیجیٹل مارکیٹنگ اور بین الاقوامی تجارتی نمائشوں تک رسائی فراہم کی جانی چاہئے۔ پائیدار معاشی ثمرات کے حصول کے لئے ہمیں اپنی توجہ ایسے اقدامات پر مرکوز رکھنی ہوگی جن کے نتائج صنعت، تجارت، روزگار اور قومی آمدن میں نمایاں ہوں۔ برآمدات کے ہدف مقرر کرنا ایک اہم سمت فراہم کرتا ہے تاہم ضروری ہے کہ اس سمت میں عملی پیش رفت کے لئے موثر پالیسیوں پر عمل پیرا رہتے ہوئے اقدامات کوششوں اور کاوشوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب ملکی کاروبار عالمی منڈیوں میں اپنی جگہ مضبوط کریں، نئی صنعتیں قائم ہوں اور نوجوانوں کے لئے بہتر معاشی مواقع پیدا ہوں۔ برآمدات پر مبنی معیشت کی تشکیل اب محض ایک انتخاب نہیں بلکہ معاشی خودمختاری اور طویل مدتی خوشحالی کے لئے ناگزیر ضرورت ہے۔

عوام کو سب چھوڑ گئے

نسیم شاہد

حکومت تو شاید یہی سمجھتی ہے کہ عوام پٹرول کی قیمت والے معاملے کو بھول گئے ہیں۔ یہ بھی بھول گئے ہیں کہ ڈیزل اور پٹرول چار سو روپے سے اوپر بک رہے ہیں اس لئے یہ سکہ تو چل گیا، لیوی بھی کم نہیں ہوئی، اسے بھی جماعت اسلامی والے اور عوام بھول گئے۔ اب کا ہے کا ڈر، کا ہے کا غم مگر نہیں صاحب حکومت اگر واقعی ایسا سوچ رہی ہے تو یہ اس کی بہت بڑی غلطی اور بہت بڑا ظلم ہے۔ عوام کی کمر اب محاورتاً نہیں واقعتاً ٹوٹ چکی ہے۔ میں کل اپنے قریب ہی واقع پٹرول پمپ پر گیا تو بالکل خالی پڑا تھا۔ میں سمجھا بند ہے۔ میں نے دور سے پٹرول ڈالنے والے کو اشارہ کیا، اس نے کہا آ جائیں۔ میں نے پوچھا کیا بات ہے رش نہیں، کہنے لگا روزانہ ہی ایسا ہوتا ہے۔ اس علاقے میں زیادہ تر غریب اور مزدور رہتے ہیں، موٹر سائیکل میں پٹرول ڈلواتے ہیں، اب بہت کم آتے ہیں میں سوچنے لگا کیا وہ سب گھر بیٹھ گئے یا انہوں نے آمد و رفت کے لئے دیگر ذرائع ڈھونڈ لئے، شاید وہ اب بہت ضروری کام سے ہی نکلتے ہوں گے۔ کل ایک دوست بتا رہے تھے پانچ ہزار روپے کا تقریباً 12 لٹر پٹرول ڈلوا کر وہ بمشکل اپنے دفتر، بچوں کے سکول اور ضروری کام نمٹا کے گھر آتے ہیں، سوئی لال نشان پر پہنچی ہوئی ہے۔ اب میں لاکھ سوا لاکھ کا پٹرول ماہانہ کیسے ڈلوا سکتا ہوں۔ میں نے کہا بھائی پنجاب حکومت نے گرین الیکٹرک بسیں چلا دی ہیں، ان پر سفر کرو، کہنے لگے کیا مذاق کرتے ہیں۔ اس کا سٹاپ گھر سے ڈیڑھ کلومیٹر پر ہے پھر وہ ایک گھنٹے میں مجھے دفتر پہنچائے گی، وہ بھی ایک کلومیٹر دور اتار کر، بچوں کو کیسے اس پر بھیجوں، سکول کی طرف تو وہ جاتی ہی نہیں۔ ہم تو بیٹھے بٹھائے غریب ہو گئے ہیں۔ ایک چھوٹی سی گاڑی لی تھی کہ ضروری کاموں میں مدد دے گی، اب تو وہ سفید ہاتھی لگنے لگی ہے اب یہ باتیں ان لوگوں کی سمجھ میں تو نہیں آ سکتیں جو پالیسیاں بنا

رہے ہیں۔ ان کی تو گاڑیاں بھی بڑی ہیں۔ تعداد بھی ایک سے زیادہ ہے، ڈرائیور اور پٹرول بھی فری ہے، پٹرول کتنا ہی مہنگا ہو جائے، ان کی گاڑیوں کی ٹینکی تو فل رہتی ہے۔ یہ اشرافیہ بھی کیا غضب کی شے ہے۔ ایک دور تھا پٹرول الاؤنس روپوں کی شکل میں دیا جاتا تھا اسے چپ چاپ لٹروں میں تبدیل کرا لیا۔ کسی کو فی گاڑی دو سو لٹر، کسی کو چار سو اور کسی کو بے حساب ماہانہ فری پٹرول، جو کام دنیا کے امیر ملکوں میں بھی نہیں ہوتا، وہ ہمارے ہاں بے دریغ اور بے خوف و خطر جاری ہے۔ اس پر آئی ایم ایف کو اعتراض ہے اور نہ پارلیمنٹ میں اس پر بحث ہوئی ہے۔ جب اشرافیہ کا جہان ہی اور ہے تو اسے عوام کی مشکلات سے کیا غرض۔ پٹرول ہزار روپے فی لٹر بھی ہو جائے گا تو اس کے لٹر کم نہیں ہوں گے۔ یہ سب خرچ عوام کی جیب سے پورے ہوں گے۔ اس وقت سیاسی اور قومی منظر نامے پر نظر ڈالیں تو آپ کو کہیں سے نہیں لگے گا کہ کسی کو اس ملک کے مہنگائی میں پسے ہوئے عوام کی بھی فکر ہے۔ حال مست اور مال مست والی کیفیت ہے۔ سیاسی ڈرامے اس قدر تیز رفتار ہیں کہ باقی معاملات گرد راہ بن کر پیچھے رہ جاتے ہیں۔ کسی سیاسی جماعت کو عوام کے بارے میں سوچنے کی فرصت نہیں۔ اب تو لگتا ہے جماعت اسلامی بھی تھک ہار کر بیٹھ گئی ہے۔ حافظ نعیم الرحمٰن کا بس ہلکا سا بیان آ جاتا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف اگر لیوی پر بات کرنے کے لئے تیار نہیں تو مجھے بھی ان سے ملنے کا کوئی شوق نہیں۔ تحریک انصاف اپوزیشن میں ہے لیکن اسے اپنی پڑی ہے۔ متحدہ اپوزیشن بھی کہانی یہی ہے۔ رہ گئیں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) تو وہ اس نظام کی علمبردار ہیں، بینفیشری ہیں، وہ یہ سب کچھ کرنے والی ہیں اس لئے اس میں سے عوام کو ریلیف کیسے دے سکتی ہیں۔ رہ گئے اکیلے عوام، وہ تین میں نہ تیرہ میں، باہر نکلیں تو ڈنڈے کھائیں گھر بیٹھیں تو بچوں کی بھوک سے خود کو جلائیں۔ یہ پہلا دور دیکھا ہے، جس میں حکومت کو اس بات کی سرے سے فکر ہی نہیں کہ عوام مہنگائی سے بلک رہے ہیں کسی احتجاج کا ڈر اور نہ مظاہروں کا خطرہ۔ سجیاں ہو جان لگیاں وچ مرزا یار پھرے والی صورت حال ہے۔ وہ بھی کیا زمانہ تھا حکومت پانچ روپے لٹر اضافہ کرتے ہوئے ڈرتی تھی، آلو، پیاز، ٹماٹر مہنگے ہو جاتے تو حکمران وضاحتیں اور تسلیاں دیتے نظر آتے تھے۔ کسی کو غیر مقبول ہونے کا ڈر ہوتا تھا اور کسی کو یہ ڈر کہ ووٹ نہیں ملیں گے۔ پارلیمنٹ میں تحاریک التوا پیش ہوتی تھیں اور حکمرانوں کے خلاف آٹا چور، ٹماٹر چور کے نعرے لگتے تھے۔ اب ایسا لگتا ہے کسی نے اس سارے منظر نامے کا سوئچ آف کر دیا ہے اب گورنر راج، ایمرجنسی، غداری اور دہشت گردی پر بات ہوتی ہے۔ سیاست اور حکومت اس بے حسی کا نام تو نہیں کہ عوام کے مسائل سے نظریں چرا کر اور انہیں حالات کی بھول بھلیوں میں ڈال کے اپنی دنیا میں مگن رہا جائے۔ غربت تو زمین پر رہنے سے پتہ چلتی ہے۔ یہ عرش کے مکین کیا جانیں، کروڑوں پاکستانی کیسے گزارا کر رہے ہیں۔ کبھی کبھار یہ شاہانہ بیان آ جاتا ہے کہ پاکستان میں کوئی غربت سے نہیں مرا۔ اب لوگ سینے پر غربت کا تمغہ سجا کر تو مرنے سے رہے۔ ذرا ایک نظر سرکاری ہسپتالوں پر ہی ڈال لی جائے تو اندازہ ہو جائے گا کہ کم خوراک، برے معاشی حالات اور ناکافی سہولتوں نے عوام کو لاغر، بیمار اور کمزور کر دیا ہے۔ پھر انہیں دوائی بھی نہیں ملتی اور مہنگی دوائی خریدنے کی ان میں سکت نہیں ہوتی۔ میرا تجزیہ ہے کہ چالیس فیصد عوام تو موسمی پھل بھی نہیں کھا پاتے، کیونکہ چھ سو روپے انگور، پانچ سو روپے سیب، چار سو روپے امرود فی کلو کیسے خریدیں۔ گندم کی امدادی قیمت 4500 کرنے والوں کو اس بات کا اندازہ بھی ہے کہ آج ایک روٹی کتنے میں مل رہی ہے اور وہ بھی غریب کی دسترس میں نہیں رہی، گندم ملی تو ایک روٹی کتنے کی ہو جائے گی۔ گندم مہنگی کرنا بھی ضروری ہے کہ یہ کسان کی معاشی حالت کا تقاضا ہے مگر حکومت وہ سکیمیں بھی تو واپس لائے جو فلور ملوں کو سستی گندم فراہم کرنے، سستی روٹی مہیا کرنے کا ذریعہ تھیں۔ تاہم اس سے پہلے ضرورت اس بات کی ہے کہ پٹرول اور ڈیزل کو کمائی کا ذریعہ بنانے کی بجائے ان کی قیمت کو نیچے لایا جائے۔ لیوی کو ختم یا اتنا کم ضرور کریں کہ عوام کو کچھ ریلیف ملے۔ ضروری نہیں کہ عوام کے لئے اگر کوئی آواز اٹھانے والا نہیں تو انہیں حالات کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا جائے، یہ ظلم ہے اور اسے بند ہونا چاہیے۔

اقتدار سے بند گلی تک

عتیق انور راجا

وقت کا اپنا ایک بے رحم قانون ہوتا ہے۔ یہ جب کسی شخص یا جماعت کو اقتدار کے ایوانوں میں سرفراز اور سرخرو ہونے کا موقع دیتا ہے تو اس کے ساتھ دانشمندی، تحمل اور تدبر کی کڑی شرط بھی عائد کرتا ہے۔ تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ اگر حکمران اقتدار کے ایام میں تدبر، حکمت اور مشاورت سے کام نہ لیں تو نہ صرف انہیں تخت و تاج سے اترنا پڑتا ہے، بلکہ وہی اقتدار بالآخر ایک الم ناک مرثیہ بن کر آہوں اور حسرتوں میں بدلنے لگتا ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کا سیاسی سفر، آرزوؤں کی بے پناہ تپش اور کروڑوں دکھی دلوں کی دھڑکنوں سے شروع ہو کر بند گلی کی تاریکی و بے بسی پر ختم ہونے والی ایک ایسی ہی دردناک داستان ہے جو ہماری سیاسی تاریخ میں وقت کا ایک ہولناک نوحہ بن چکی ہے۔ اقتدار ملنا ایک انتہائی بھاری اور مقدس امانت تھی جہاں نظامِ انصاف کی دیرپا بہتری، عوام کو روزمرہ زندگی میں بلاواسطہ ریلیف کی فراہمی اور قومی اداروں کی ساخت سازی پر تمام تر توانائیاں صرف کی جانی چاہیے تھیں، مگر بدقسمتی سے پوری حکومتی مشینری کا زور اپنے سیاسی مخالفین کو سبق سکھانے، ان کے اے سی بند کرنے اور ان کو جیلوں کی سلاخوں کے پیچھے دھکیلنے پر لگا دیا گیا۔ تاریخ کا یہ عجیب و غریب اور حیرت انگیز دور تھا جب خود حکمران جماعت اپوزیشن کی طرح سڑکوں پر نعرے بازی کرتی نظر آئی اور سرکاری افسران و وزرا اپنے اصل فرائضِ منصبی و دفاتر چھوڑ کر احتجاجی اندازِ فکر اپنانے لگے۔ حکمران یہ بنیادی سبق بالکل بھول گئے کہ اقتدار کی مسند پر بیٹھ کر احتجاج یا الزامات کی سیاست نہیں کی جاتی بلکہ آئین و قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے نظام کی اصلاح اور پائیدار قانون سازی کی جاتی ہے۔ تحریک انصاف کی زوال پذیر اور غیر متوازن حکمتِ عملی کا سب سے بڑا مرکز پنجاب بنا۔ ملک کے سب سے بڑے، گنجان اور سیاسی طور پر انتہائی اہم صوبے کی باگ ڈور ایک ایسے شخص کے ہاتھ میں تھما دی گئی جو انتظامی تجربے اور سیاسی وزن میں ہر لحاظ سے بہت پیچھے تھا۔ عثمان بزدار کے طویل دورِ حکومت نے نہ صرف صوبے کی تجربہ کار انتظامی مشینری کو مفلوج و بے اثر کیا بلکہ تحریک انصاف کی مضبوط سیاسی جڑوں کو بھی اندر سے کھوکھلا کر کے رکھ دیا۔ جب غلطی

کا احساس ہوا تو اصلاحِ احوال کے بجائے ایک اور ایسی سیاسی شطرنج کھیلی گئی جس نے تباہی کو حتمی اور یقینی بنا دیا۔ چوہدری پرویز الٰہی کو عجلت میں وزیراعلیٰ بنانا اور پھر جذبات میں آ کر اسمبلیاں تحلیل کر دینا ایسا ناپختہ فیصلہ تھا جس نے پارٹی کے پاؤں تلے سے آخری سیاسی زمین بھی کھینچ لی۔ مرکز میں اقتدار کے حصول اور اسے ہر قیمت پر برقرار رکھنے یا واپس حاصل کرنے کی کشمکش میں تحریک انصاف ایک ایسی اندھی اور بند گلی کی طرف تیزی سے بڑھتی گئی جہاں سے واپسی کا ہر ممکن راستہ انہوں نے اپنے ہی ہاتھوں سے بند کر دیا۔ جمہوریت اور آئینی نظام میں پرامن احتجاج کو شہریوں اور سیاسی جماعتوں کا بنیادی حق تسلیم کیا جاتا ہے، مگر جب سیاسی تحریکیں پرامن احتجاج اور ریاست کے ساتھ باقاعدہ ٹکراؤ کے بنیادی و باریک فرق کو بالکل بھلا دیں تو انجام لازمی طور پر الم ناک ہوتا ہے۔ تحریک انصاف کی سیاست بتدریج جمہوریت اور سیاسی آئینی دائرے سے نکل کر شدید جذباتی، پرتشدد اور انتقامی ٹکراؤ میں بدل گئی۔ عدم برداشت، گالی گلوچ اور سیاسی حریفوں کی تضحیک کی اس نرسری نے وہ تلخ فصل پکائی جس کا الم ناک کٹاؤ مئی کے خوفناک شعلوں اور خاکستر کی صورت میں قوم کے سامنے آیا۔ ریاستی و دفاعی تنصیبات پر حملے، شہدا کی یادگاروں کی بے حرمتی اور بعد ازاں دارالحکومت اسلام آباد پر "فتح" کے نام پر متواتر چڑھائیوں اور حملوں نے یہ ثابت کر دیا کہ سیاسی قیادت کے پاس تدبر، فہم اور دور اندیشی نام کی کوئی شے باقی نہیں رہی۔ احتجاج ہمیشہ عوامی مسائل، معاشی تنگی اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف عوامی بیداری کے لیے ہوتا ہے، لیکن جب تمام تر صوبائی وسائل، سرکاری گاڑیاں اور پوری ریاستی مشینری کو صرف ایک شخص کی رہائی یا ذاتی انا کی تسکین کے لیے جھونک دیا جائے تو پھر وہ سیاست، سیاست نہیں رہتی بلکہ ضد، انتشار اور انا کا ایک خطرناک کھیل بن جاتی ہے۔ تحریک انصاف کے پاس خیبر پختونخوا کی صورت میں ایک انتہائی مضبوط اور واضح عوامی مینڈیٹ والی صوبائی حکومت موجود تھی۔ یہ وہ پسماندہ اور دہشت گردی کا شکار صوبہ تھا جہاں بیٹھ کر وہ ایک "ماڈل حکومت" قائم کر کے پورے ملک کو اپنی اہلیت کا عملی ثبوت دے سکتے تھے، عوام کو بنیادی سہولیات، تعلیم، صحت، روزگار اور امن کی بحالی سے آئندہ کے عام انتخابات کے لیے اپنا مقدمہ مضبوط سے مضبوط تر بنا سکتے تھے۔ مگر افسوس کہ خیبر پختونخوا کے قیمتی عوامی وسائل کو اسلام آباد پر حملوں، دھرنوں، پرتشدد مظاہروں اور وفاق سے مسلسل تصادم کی نذر کر دیا گیا۔ جہاں کے عوام دہائیوں سے بدامنی اور معاشی زبوں حالی کا شکار ہو رہے تھے، انہیں پائیدار امن اور ترقی کی ضرورت تھی، مگر انہیں وفاق سے تصادم کے محاذ پر ایندھن بنا کر دھکیل دیا گیا، جس کا قدرتی و منطقی نتیجہ مرکز کی جانب سے سخت قانونی اقدامات اور بالآخر گورنر راج و ایمرجنسی کے نفاذ کی صورت میں نکلا ہے۔ آج پی ٹی آئی اس بند گلی میں مکمل طور پر پھنس چکی ہے جو اس کے اپنے ہی لیڈروں کے غیر سنجیدہ رویے، مسلسل احتجاج، انتشار اور "میں نہ مانوں" کی ضد کے سبب وجود میں آئی ہے۔ ملک کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہونے کا دعویٰ کرنے والی پی ٹی آئی کی سیاسی بصیرت اور فیصلہ سازی کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ انہوں نے اس وقت بھی اہم ترین سیاسی مذاکرات کا عمل محمود خان اچکزئی اور علامہ راجہ ناصر عباس جیسے رہنماؤں کے سپرد کر دیا، جو نہ تو جماعت کے باقاعدہ فکری ڈھانچے کا حصہ ہیں اور نہ ہی ان کا اپنا سیاسی وزن ملک کی مرکزی سیاست کا تعارف ہے۔ اپنے بنیادی سیاسی فیصلے دوسروں کے مرہونِ منت کر دینا بذاتِ خود سیاسی ناپختگی کا اعلان ہے۔ آج صورت حال یہ ہے کہ تحریک انصاف کا جذباتی ووٹ بینک تو شاید اپنی جگہ کہیں موجود ہو، مگر ان کی عملی سیاسی سوچ، تنظیمی نظم و ضبط اور سیاسی تدبر بالکل مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔ اہم ترین اور دہائیوں پرانے لیڈران یا تو گرفتار ہو رہے ہیں، یا روپوش ہیں، یا پھر دل برداشتہ ہو کر پارٹی چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ تحریک انصاف کا یہ تین عشروں کا سفر اس بات کا ایک عبرت ناک اور تاریخی سبق ہے کہ عوامی مقبولیت ایک سرکش طوفان کی طرح ہوتی ہے؛ اگر اسے تدبر، حکمت، آئینی پاسداری اور معقول ہوم ورک کے مضبوط بندھن میں نہ باندھا جائے تو وہ خود اپنے ہی گھر کو بہا کر لے جاتی ہے۔ ایک شخص کی رہائی یا اس کے ذاتی سیاسی مستقبل کو پورے صوبے اور ملک کی قسمت سے مشروط کر دینا دانشمندی ہرگز نہیں بلکہ صریحاً سیاسی خودکشی تھی۔ آج تحریک انصاف جس بند گلی میں تنہا کھڑی ہے، وہاں نہ تو کوئی روشن راستہ آگے جاتا نظر آتا ہے اور نہ ہی عزت و وقار کے ساتھ پیچھے مڑنے کی کوئی گنجائش باقی بچی نظر آتی ہے۔ لیکن تاریخ کا سبق یہی ہے کہ سیاست میں کبھی بھی مستقل جمود نہیں ہوتا اور نہ ہی سیاست دائماً بند گلیوں میں ختم ہوتی ہے، بشرطیکہ قیادت اپنی انا، ضد اور محاذ آرائی کے بتوں کو پاش پاش کر کے تدبر، آئینی دائرہ کار، باہمی افہام و تفہیم اور فکری معقولیت کا راستہ اپنائے، تاکہ جمہوریت کے اس کاروانِ ملت میں اپنی سیاسی معنویت اور قومی کردار کو دوبارہ زندہ کیا جا سکے۔

کشمیر کا امن چرانے والوں کا کھرا

نازیہ مصطفے

قومیں صرف سرحدوں پر ہی نہیں بلکہ اپنے اعتماد کے دائرے میں بھی لڑی جاتی ہیں۔ پاکستان اس وقت جن چیلنجز سے گزر رہا ہے ان میں امن و امان، قومی یکجہتی، سرحدی سلامتی اور ریاستی اداروں پر عوامی اعتماد کی بحالی سب سے نمایاں ہیں۔ آزاد کشمیر سے بلوچستان تک مسائل کی نوعیت مختلف ہے۔ کہیں احتجاج اور سیاسی بے چینی ہے، کہیں محرومی کا احساس اور حقوق کے مطالبات ہیں اور کہیں مسلح تشدد ریاستی رٹ اور شہریوں کی جان کے لیے خطرہ بنا ہوا ہے مگر ایسے میں یہ خدشہ بے جا نہیں کہ بیرونی قوتیں ان مسائل کو اپنے مفاد میں استعمال کرنے کی کوشش کریں۔ پاکستان کی جغرافیائی اہمیت، دفاعی صلاحیت، علاقائی کردار اور معاشی امکانات اسے عالمی اور علاقائی قوتوں کے مفادات کے عین مرکز میں رکھتے ہیں۔ خطے میں طاقت کا توازن، افغانستان کی صورت حال، چین پاکستان اقتصادی راہداری، بھارت کے ساتھ کشیدہ تعلقات اور جنوبی ایشیا کی تزویراتی رقابتیں سلامتی کے پیچیدہ مسائل کو جنم دیتی ہیں۔ ایسے ماحول میں اس امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا کہ مخالف ریاستیں ہمارے داخلی اختلافات سے فائدہ اٹھانے، عوام اور ریاست کے درمیان فاصلہ بڑھانے یا حساس علاقوں میں عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ آزاد جموں و کشمیر اس بحث میں خصوصی توجہ کا مستحق ہے۔ یہ خطہ پاکستان کے لیے محض ایک انتظامی اکائی نہیں ہے بلکہ یہ کشمیر کے تاریخی تنازع، قومی جذبات اور علاقائی سلامتی سے جڑا ہوا ہے۔ یہاں بجلی کے نرخوں، اشیائے ضروریہ کی قیمتوں، معاشی دشواریوں اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف شکایات

اس تناظر میں، جموں کشمیر ہیومن رائٹس آبزرویٹری کے بارے میں سامنے آنے والی اطلاعات قابل تشویش اور توجہ طلب ہیں۔ ان اطلاعات کے مطابق جون دو ہزار چھبیس میں لندن میں بھارتی ہائی کمیشن کے ایک اہلکار پرمود کھیم چندانی اور بھارتی نیوز چینل ٹائمز ناؤ کے مینیجنگ ایڈیٹر زکا جیکب کے درمیان ایک ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات میں آزاد کشمیر میں بے چینی پیدا کرنے کیلئے ایک تنظیم قائم کرنے اور اسے ذرائع ابلاغ میں نمایاں کوریج دلانے پر بات ہوئی۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ آزاد کشمیر کی ایکشن کمیٹی سے منسلک تین پاکستانی افراد کو اس مبینہ منصوبے کیلئے منتخب کیا گیا اور جموں کشمیر ہیومن رائٹس آبزرویٹری اسی مقصد کے تحت قائم کی گئی۔ ذرائع کے مطابق جموں کشمیر ہیومن رائٹس آبزرویٹری برطانیہ میں تیس جولائی دو ہزار چھبیس کو ایک محدود ذمہ داری کی کمپنی کے طور پر رجسٹر ہوئی اور پرمود کھیم چندانی کو اس کمپنی کے اہم کنٹرول رکھنے والے فرد کے طور پر درج کیا گیا۔ اگر کمپنی رجسٹری کے اصل ریکارڈ، متعلقہ افراد کے کردار اور مبینہ ملاقات کے شواہد کی آزادانہ تصدیق ہو جائے تو یہ معاملہ سنجیدہ تحقیقات کا متقاضی ہوگا جس سے پاکستان دشمن قوتوں کے چہروں سے نقاب اتر جائے گا۔ بلوچستان میں سلامتی کے چیلنجز اور بھی سنگین ہیں۔ مسلح حملوں، دہشت گردی، سکیورٹی اہلکاروں اور عام شہریوں کی ہلاکتوں اور اہم تنصیبات کو نشانہ بنانے کے واقعات نے صوبے کے امن اور ترقی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ اس کی جغرافیائی اہمیت، معدنی وسائل، ساحلی پٹی اور تجارتی امکانات اسے تزویراتی اعتبار سے اہم

ہے کہ پاکستان کے مخالف عناصر یہاں عدم استحکام سے فائدہ اٹھانا چاہیں گے۔ پاکستان کی جانب سے بعض دہشت گرد گروہوں کے بیرونی روابط اور معاونت کے ثبوت سامنے لائے جاتے رہے ہیں۔ یقیناً ریاست پاکستان کو دہشت گردی کے خلاف موثر کارروائی کا پورا حق حاصل ہے مگر اس کارروائی میں قانون کی پابندی، شہریوں کے حقوق کا تحفظ اور بے گناہوں کے ساتھ انصاف بنیادی اصول رہنے چاہییں۔ جب ریاستی ادارے عوام کا اعتماد جیتتے ہیں تو دہشت گرد تنظیموں کیلئے مقامی ہمدردی پیدا کرنا کہیں زیادہ مشکل ہو جاتا ہے۔ آزاد کشمیر اور بلوچستان کے حالات میں اگرچہ فرق ضرور ہے مگر ایک مشترک سبق دونوں میں موجود ہے کہ داخلی کمزوریوں کو نظرانداز کرنا بیرونی خطرات کو بڑھاتا ہے۔ مخالف قوتیں کسی خطے کے سیاسی اختلافات، معاشی مشکلات یا ریاستی پالیسیوں سے ناراضی کو اپنے مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی کوشش کر سکتی ہیں۔ اس لیے قومی سلامتی کی حکمت عملی میں انٹیلی جنس تعاون، مالیاتی نگرانی، سائبر سکیورٹی، سرحدی انتظام اور سفارتی فعالیت کے ساتھ عوامی مسائل کے حل کو بھی مرکزی حیثیت دینا ہوگی۔ کسی علاقے میں شورش کے خلاف ایسا نظام چاہیے ہوتا ہے جو خطرات کی بروقت نشاندہی کر سکے اور ان کے اسباب بھی ختم کر سکے۔ ذرائع ابلاغ کا کردار اس معاملے میں غیر معمولی اہمیت کا حامل ہو جاتا ہے۔ اگر انسانی حقوق کے نام پر پاکستان کو بدنام کرنے یا پراپیگنڈا کو ہوا دینے والا مواد سامنے آئے تو صحافت کا تقاضا ہے کہ اس کی تحقیق کی جائے اور

سوشل میڈیا پر شیئر کرنے سے گریز کیا جائے۔ غیر مصدقہ اطلاعات کو قطعی حقیقت بنا کر پھیلانے سے وقتی جذبات تو بھڑک سکتے ہیں مگر قومی اعتماد، صحافتی ساکھ اور قانونی کارروائی کی افادیت متاثر ہوتی ہے۔ یاد رکھیں کہ ریاست میں ہونے والی بدامنی اور بیرونی مداخلت کے امکان کو یکسر نظرانداز کرنا سنگین غلطی ہو سکتی ہے۔ ذمہ دار صحافت ان خدشات سے بچ کر حقیقت تک پہنچنے کی کوشش کرتی ہے۔ پاکستان کو چاہیے کہ بیرونی مداخلت کا موثر دفاع کرتے ہوئے اپنے شہریوں کے جائز سیاسی اور معاشی مطالبات کو بھی اہمیت دے۔ آزاد کشمیر میں عوامی اعتماد کی بحالی، بلوچستان میں منصفانہ ترقی، شفاف حکمرانی، قانون کی یکساں عمل داری اور اداروں کی جواب دہی قومی استحکام کی بنیاد بن سکتی ہے۔ اگر کسی غیر ملکی ریاست یا اس سے منسلک عناصر کی جانب سے بدامنی پھیلانے کے شواہد ملیں تو انہیں سفارتی ذرائع، قانونی کارروائی اور مستند عالمی فورمز کے ذریعے بھی پیش کیا جانا چاہیے۔ اس سلسلے میں محض بیانات پر انحصار کرنا کافی نہیں بلکہ ان ثبوتوں اور شواہد کو ایک جانب اگر اس معیار تک پہنچانا ہوگا جہاں ان کی آزادانہ جانچ ممکن ہو سکے تو دوسری جانب اس پر بھی فوکس کیا جانا چاہیے کہ اقوام عالم کے سامنے ان بھیانک غیر ملکی کرداروں کو بے نقاب کیا جائے جو پاکستان میں امن ہوتا نہیں دیکھنا چاہتے۔ قارئین کرام! پاکستان کا دفاع صرف سرحدوں کی حفاظت، سکیورٹی آپریشنز یا مخالف قوتوں کے عزائم کو بے نقاب کرنے سے مکمل نہیں ہوگا بلکہ اس کیلئے ہمیں ایک ایسا معاشرہ بھی درکار ہے جہاں شہری خود کو ریاست کا برابر کا حصہ سمجھیں، ان کی شکایات سنی جائیں، ان کے حقوق محفوظ ہوں اور ان کے اختلاف رائے کو دشمنی نہ سمجھا جائے۔ بیرونی

پنجاب یونیورسٹی کا کتاب میلہ

میاں حبیب

پنجاب یونیورسٹی کا شمار پاکستان کے ان گنے چنے چند اداروں میں ہوتا ہے جن پر بے ساختہ فخر کیا جا سکتا ہے۔ عالمی سطح پر شناخت رکھنے والی پنجاب یونیورسٹی اپنی شاندار روایات کے بل بوتے پر نمایاں دکھائی دیتی ہے۔ یہاں کا تعلیمی و تربیتی ماحول طلبا کی زندگی کا اصل اثاثہ بن جاتا ہے۔ میں نے پنجاب یونیورسٹی کے فارغ التحصیل طلبا کو دنیا کے مختلف ممالک میں خدمات سرانجام دیتے دیکھا ہے؛ ہر کوئی پنجاب یونیورسٹی میں گزرے وقت کو اپنے کیریئر اور زندگی کے بہترین لمحات قرار دیتا ہے۔ پنجاب یونیورسٹی سے فارغ التحصیل چاہے کسی بھی اعلیٰ مقام پر پہنچ جائے، وہ پنجاب یونیورسٹی کی یادوں کو کبھی بھلا نہیں پاتا۔ شاندار تدریسی عمل کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیاں، سپورٹس، ہوسٹل لائف، اور درختوں کا حسن اس کا خاصہ ہیں۔ لاہور میں سب سے زیادہ درخت، ہریالی اور خوبصورت گراؤنڈز پنجاب یونیورسٹی ہی میں ہیں۔ نہر کا لاجواب منظر اور سیکڑوں مثبت سرگرمیاں اسے دیگر تمام اداروں سے منفرد بناتی ہیں۔ آج کل کے کمرشل دور میں، جہاں دو دو کنال کے پلاٹوں میں یونیورسٹیاں قائم ہیں اور "سائیکلو اسٹائل" ایجوکیشن کے علاوہ کوئی تخلیقی سرگرمی دکھائی نہیں دیتی، وہاں پنجاب یونیورسٹی پوری ریاست کا نقشہ پیش کرتی ہے۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد علی کے ویژن نے تو پوری یونیورسٹی کا ماحول تبدیل کر دیا ہے؛ بہترین انتظامی اقدامات کے باعث بڑی تبدیلیاں دیکھنے کو ملتی ہیں اب یونیورسٹی میں مافیاز کی بجائے منتظمین نظر آتے ہیں ویسے تو پنجاب یونیورسٹی میں درجنوں تقریبات ہر سال پورے اہتمام کے ساتھ منعقد کی جاتی ہیں، لیکن اس کا "کتاب میلہ" اب بین الاقوامی شہرت حاصل کر چکا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ آج کے دور میں پڑھنے کے بجائے دیکھنے اور سننے کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ موبائل فون اور لیپ ٹاپ ہر گھر میں سرائیت کر چکے ہیں۔ کتابوں میں معلومات ڈھونڈنے کے بجائے نوجوان نسل انٹرنیٹ اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس کو حکم صادر فرمانا زیادہ آسان سمجھتی ہے۔ ادھر کلک کیا اور ادھر جواب حاضر! لیکن یہ سارے ڈیجیٹل ٹولز وہی کچھ پیش کر سکتے ہیں جو ان میں فیڈ کیا جاتا ہے، جبکہ کتابوں میں تو علم کے سچے خزانے دفن ہیں۔ ہر لکھاری کا اپنا طرزِ تحریر، سوچ، تجربات، واقعات اور مشاہدات ہوتے ہیں۔ کسی بھی طور پر انفارمیشن ٹیکنالوجی کو کتابوں کا متبادل قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اگرچہ آئی ٹی دورِ حاضر کی کمال ایجاد ہے اور اس کی برق رفتاری سے انکار بھی نہیں کیا جا سکتا، لیکن مکمل طور پر انسانی زندگی کو آئی ٹی کے تابع بھی نہیں کیا جا سکتا۔ بات پنجاب یونیورسٹی میں ہونے والے کتاب میلے کی ہو رہی تھی۔ پنجاب یونیورسٹی کا تین روزہ کتاب میلہ اب پاکستان کی سالانہ مرکزی ثقافتی و علمی تقریب بن چکی ہے۔ اس کی کامیابی کا اندازہ یہاں سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہر سال یہاں سٹالوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور کتابوں کی ریکارڈ فروخت ہوتی ہے۔

پچھلے سال پونے دو لاکھ کتب فروخت ہوئی تھیں، جبکہ اس سال دو لاکھ سے زائد کتابیں فروخت ہوئیں۔ تین دن تک جاری رہنے والا یہ کتاب میلہ پنجاب یونیورسٹی کا سالانہ فیسٹیول بن چکا ہے۔ خاص کر اس سال اس میں جو خوبصورت اضافے ہوئے، انہوں نے میلے کو چار چاند لگا دیے۔ اس سال نہ صرف رعایتی قیمتوں پر ریکارڈ کتابیں فروخت ہوئیں، بلکہ کئی نئی کتب کی تقریبِ رونمائی بھی پنجاب یونیورسٹی کی زینت بنی۔ سابق آئی جی پولیس دانشور ذوالفقار چیمہ نے قلم فاؤنڈیشن کے سٹال پر کھڑے ہو کر اپنی کتابوں پر چاہنے والوں کو آٹوگراف دیے، کتب بینی کی اہمیت پر مکالمے ہوئے اور سب سے بڑھ کر طلبا کو اپنے کاروبار کی طرف راغب کرنے کے لیے "انٹر پرینیورشپ" کے سٹالز بھی لگائے گئے، جہاں طلبا نے اپنی تخلیقات کی نمائش کی۔ ان سٹالوں پر شائقین کی دلچسپی نے طلبا میں اپنا ذاتی کاروبار شروع کرنے کے حوصلہ کو بڑھایا۔ تین روزہ کتاب میلے کا افتتاح صوبائی وزیر کھیل و امور نوجوانان فیصل کھوکھر نے کیا۔ وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی ڈاکٹر محمد علی، ممتاز دانشور، کالم نگار اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات بھی ان کے ہمراہ تھیں۔ صوبائی وزیر کھیل نے مختلف سٹالوں سے اپنی پسند کی کئی کتابیں خریدیں۔ انہوں نے طالبات کے سٹالز سے اپنی بیٹی کے لیے ہاتھ سے بنی ہوئی متعدد اشیا خرید کر ان کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ دوسرے دن ہر دلعزیز سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان مہمانِ خصوصی تھے، جنہوں نے کتب میلے میں گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ ہری پور ہزارہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ساجد رشید بھی میلے کے مہمانِ خصوصی تھے؛ انہوں نے اگلے سال ہری پور یونیورسٹی میں بھی ایسا ہی شاندار کتاب میلہ منعقد کرنے کا اعلان کیا۔ وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد علی کی خصوصی دلچسپی کے باعث میلے کے انتظامات انتہائی قابلِ تعریف تھے۔ ان کی پوری ٹیم مبارکباد کی مستحق ہے، جس نے دن رات ایک کر کے اس تقریب کو کامیاب بنایا۔ چونکہ میلے کا آغاز انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ ڈیپارٹمنٹ سے ہوتا ہے اور تقریباً ایک کلومیٹر کے فاصلے تک کتابوں کے ڈیڑھ سو کے قریب سٹالز لگائے گئے تھے، اس لیے آئی سی آر کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عبدالقیوم چوہدری میلے کے اصل میزبان تھے۔ انہوں نے اس میزبانی کا حق بخوبی ادا کیا۔ انہوں نے ہر مہمان کا خود استقبال کیا اور پھول پیش کیے۔ رضاکار طلبا نے بھی ہر موقع پر آنے والے مہمانوں کی بہترین رہنمائی کی۔ اس کے علاوہ پروفیسر ڈاکٹر محبوب حسین، پروفیسر ڈاکٹر نوشین، ڈائریکٹر سپورٹس ڈاکٹر شبیر سرور اور پنجاب یونیورسٹی کے فعال پبلک ریلیشنز آفیسر خرم شہزاد نے بھی دن رات محنت کی۔ یقینی طور پر پنجاب یونیورسٹی کا کتاب میلہ ایک یادگار اور باوقار تقریب بن چکا ہے، لیکن اسے مزید موثر بنانے کے لیے کچھ تعمیری تجاویز پر عمل کیا جا سکتا ہے۔

دانش سکولز: معیاری تعلیم سے روشن مستقبل تک

سید کامران حسن

تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہوتی ہے اور ترقی یافتہ قومیں وہی ہیں جو اپنے بچوں کو بلا امتیاز معیاری تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کرتی ہیں۔ اسی وژن کے تحت 2010 میں اس وقت کے وزیراعلیٰ پنجاب اور موجودہ وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے دانش سکولز اینڈ سینٹرز آف ایکسی لینس اتھارٹی کی بنیاد رکھی، تاکہ غریب اور مستحق خاندانوں کے ہونہار بچے محض وسائل کی کمی کے باعث تعلیم سے محروم نہ رہیں اور یتیمی یا غربت ان کے روشن مستقبل کی راہ میں رکاوٹ نہ بنے۔ گزشتہ پندرہ برسوں میں یہ منصوبہ ایک موثر تعلیمی ماڈل کی صورت اختیار کر چکا ہے، جس کے تحت پنجاب کے نو پسماندہ اضلاع میں 20 دانش سکولز اور 14 سینٹرز آف ایکسی لینس قائم کیے گئے ہیں، جہاں 40 ہزار سے زائد طلبہ و طالبات تعلیم و تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ دانش سکولز محض تعلیمی ادارے نہیں بلکہ جدید بورڈنگ سکولز ہیں، جہاں طلبہ کو سمارٹ کلاس رومز، جدید لائبریریز، سائنس و کمپیوٹر لیبارٹریز، کتابیں، اسٹیشنری، یونیفارم اور دیگر ضروری تعلیمی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ چوبیس گھنٹے طبی سہولیات، کیریئر کونسلنگ، کھیلوں اور غیر نصابی سرگرمیوں کے ذریعے طلبہ کی جسمانی، ذہنی اور اخلاقی نشوونما پر بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ قابل اساتذہ اور قومی سطح کے کوچز کی رہنمائی میں بچوں کی صلاحیتوں کو نکھارا جاتا ہے، جبکہ انٹرمیڈیٹ میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ کو PEEF اسکالرشپس کے ذریعے اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ دوسری جانب سینٹرز آف ایکسی لینس میں میرٹ کی بنیاد پر معاشرے کے مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے طلبہ کو صرف 20 روپے ماہانہ فیس میں معیاری تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔ اس طرح دانش سکولز کا نظام تعلیم کو محض نصابی سرگرمیوں تک محدود رکھنے کے بجائے طلبہ کی جامع شخصیت سازی اور بہتر مستقبل کی تیاری پر توجہ دیتا ہے۔ دانش سکولز کا وژن پنجاب تک محدود نہیں بلکہ پورے پاکستان کے مستحق اور ہونہار بچوں کو معیاری تعلیم کے یکساں مواقع فراہم

اداروں میں سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخوا، آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کے طلبہ کے لیے 10 فیصد کوٹہ مختص کیا گیا۔ اب اس منصوبے کو قومی سطح پر وسعت دی جا رہی ہے اور پنجاب سے باہر بلوچستان، خیبر پختونخوا، سندھ، آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان میں دانش سکولز کی تعمیر جاری ہے۔ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے علاقے کری میں بھی دانش سکول قائم کیا گیا ہے، جہاں پانچویں، چھٹی اور ساتویں جماعتوں کی کلاسز شروع ہو چکی ہیں اور 360 طلبہ و طالبات زیر تعلیم ہیں۔ مزید برآں، اسلام آباد میں دانش یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کی تعمیر جدید علوم اور اعلیٰ تعلیم کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس منصوبے کے ذریعے نوجوانوں کو مصنوعی ذہانت، جدید ٹیکنالوجی، کمپیوٹنگ، تحقیق اور مستقبل کی مہارتوں سے آراستہ کرنے کے مواقع فراہم کرنے کا ہدف ہے، تاکہ وہ عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ ہو کر پاکستان کی ترقی میں موثر کردار ادا کر سکیں۔ دانش سکولز کی کامیابی کا حقیقی اظہار ان طلبہ کی عملی زندگی میں کامیابیوں سے ہوتا ہے جو ان اداروں سے تعلیم حاصل کر کے میڈیکل، انجینئرنگ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، کاروبار اور دیگر شعبوں میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں اور اندرون و بیرونِ ملک پاکستان کا نام روشن کر رہے ہیں۔ گزشتہ پندرہ برسوں میں تقریباً پچاس ہزار سے زائد طلبہ کے عملی زندگی میں قدم رکھنے کا سفر اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ مناسب مواقع، معیاری تعلیم اور بہترین رہنمائی کے ذریعے محروم طبقات کے بچوں کو بھی کامیابی کی نئی بلندیوں تک پہنچایا جا سکتا ہے۔ دانش سکولز محض تعلیمی اداروں کا ایک نیٹ ورک نہیں بلکہ ایک ایسے پاکستان کی تعمیر کا عزم ہیں جہاں غربت کسی بچے کی صلاحیتوں کی راہ میں رکاوٹ نہ بنے، میرٹ کو فروغ حاصل ہو اور ہر ہونہار طالب علم کو اپنے خوابوں کی تعبیر کا موقع ملے۔ علم و دانش کا یہ سفر ایک روشن، باصلاحیت اور خوشحال پاکستان کی جانب جاری ہے، کیونکہ آج کے نوجوان ہی کل کے ترقی یافتہ پاکستان کی بنیاد ہیں۔

ABC CERTIFIED
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

کھیل اور کھلاڑی

فیفا کا ہمالیائی خطے کے لیے نئے فٹبال ٹورنامنٹ کے انعقاد پر غور

مجوزہ فیفا ہمالیہ کپ میں پاکستان، بھارت، نیپال اور بھوٹان سمیت دیگر ممالک کی شرکت کا امکان

زیورخ (این این آئی) فٹبال کی عالمی تنظیم فیفا نے ہمالیہ کپ کے نام سے نیا علاقائی فٹبال ٹورنامنٹ کرانے پر غور شروع کردیا۔ مجوزہ فیفا ہمالیہ کپ میں پاکستان، بھارت، نیپال اور بھوٹان سمیت دیگر ممالک کی شرکت کا امکان ہے۔ مالدیپ اور سری لنکا کو بھی مجوزہ ٹورنامنٹ میں شامل کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بنگلہ دیش، افغانستان، چین اور میانمار بھی ممکنہ شرکا میں شامل ہو سکتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق نئے ٹورنامنٹ کا مقصد جنوبی ایشیائی ممالک کو بین الاقوامی فٹبال کے مزید مواقع فراہم کرنا ہے۔ فیفا صدر جیانی انفینٹینو کے دورہ بنگلا دیش اور بھوٹان میں علاقائی فٹبال کے فروغ کے لیے مشاورت کی گئی۔

عرفات منہاس ون ڈے کرکٹ میں منفرد کارنامہ انجام دینے والے پاکستانی بن گئے

راولپنڈی (آئی این پی) پاکستان کے نوجوان آل راؤنڈر عرفات منہاس نے صرف 21 سال کی عمر میں اپنی شاندار کارکردگی سے بین الاقوامی کرکٹ میں دھوم مچادی۔ راولپنڈی میں کھیلے گئے ون ڈے میچ میں انہوں نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مشکل وقت میں نصف سنچری اسکور کی پھر اپنی بائیں ہاتھ کی اسپن بولنگ سے چھ وکٹیں حاصل کرکے پاکستان کو 87 رنز سے فتح دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ ان کے ون ڈے کیریئر میں دوسرا موقع ہے جب انہوں نے پانچ یا اس سے زائد وکٹیں حاصل کیں۔ شاندار آل راؤنڈ کارکردگی پر انہیں کیریئر کے صرف پانچویں ون ڈے میں دوسری مرتبہ پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ عرفات منہاس اس کارنامے کے ساتھ شاہد آفریدی اور عبدالرزاق کے بعد پاکستان کے تیسرے کھلاڑی بن گئے جنہوں نے ایک ہی ون ڈے میچ میں نصف سنچری بنانے کے ساتھ پانچ یا اس سے زائد وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے قبل عبدالرزاق ایک اور شاہد آفریدی تین مرتبہ یہ کارنامہ انجام دے چکے ہیں۔

ورلڈکپ کی تیاریوں کیلئے ٹاپ آرڈر کو اچھی کارکردگی دکھانا ہوگی، شاہین آفریدی

عرفات منہاس بہترین صلاحیتوں کے حامل کھلاڑی اور مکمل آل راؤنڈر ہیں، کپتان

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان شاہین آفریدی نے انگلینڈ کیخلاف کامیابی کے بعد گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ حسن نواز، عرفات منہاس اور فہیم اشرف کی بیٹنگ اچھی رہی، تاہم ٹیم کے ٹاپ آرڈر کو بھی کارکردگی دکھانا ہوگی۔ میڈیا سے گفتگو میں شاہین آفریدی نے کہا کہ ٹیم نے کچھ شعبوں میں اچھی کارکردگی دکھائی ہے لیکن ورلڈ کپ کی تیاریوں کے پیش نظر مزید بہتری لانا ہوگی۔ قومی کپتان نے عرفات منہاس اور فاسٹ بولرز کی فارم کو ٹیم کے لیے خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ عرفات منہاس ایک بہترین صلاحیتوں کے حامل کھلاڑی اور مکمل آل راؤنڈر ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ عرفات منہاس مستقبل میں بھی کئی مزید میچز میں ٹیم کے لیے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔

اوپن اسکواش ٹورنامنٹ، نور زمان نے امریکی کھلاڑی کو 1-3 سے شکست دیدی

پی ایس اے سلیکون ویلی اوپن اسکواش ٹورنامنٹ میں پاکستانی کھلاڑیوں نے شاندار آغاز کیا، ایونٹ میں مینز ایونٹ کی مجموعی انعامی رقم ایک لاکھ 43 ہزار 500 ڈالرز ہے

راولپنڈی (بلوچستان نیوز) پی ایس اے سلیکون ویلی اوپن اسکواش ٹورنامنٹ میں پاکستانی کھلاڑیوں نے شاندار آغاز کیا۔ پی ایس اے گولڈ سلیکون ویلی اوپن اسکواش ٹورنامنٹ امریکی شہر ریڈ ووڈ سٹی میں جاری ہے۔ میچ میں نور زمان اور اشعب عرفان نے اپنے ابتدائی میچز جیت لیے جب کہ نور زمان نے امریکی کھلاڑی برانسٹن منگ کو 1-3 سے شکست دی۔ نور زمان نے پہلا گیم ہارنے کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے کامیابی حاصل کی، نور زمان کی کامیابی کا اسکور 11-3، 11-5، 11-8 اور 11-9 رہا جب کہ نور زمان نے امریکی حریف کو 41 منٹ میں شکست دی۔ پاکستان کے اشعب عرفان نے ہنگری کے بالاز فارکاس کو 0-3 سے ہرایا، اشعب عرفان کی کامیابی کا اسکور 11-6، 11-4 اور 11-5 رہا، انہوں نے ہنگری کے حریف کے خلاف صرف 25 منٹ میں کامیابی حاصل کی۔ نور زمان اور اشعب عرفان سلیکون ویلی اوپن کے اگلے راؤنڈ میں پہنچ گئے، سلیکون ویلی اوپن میں مینز ایونٹ کی مجموعی انعامی رقم ایک لاکھ 43 ہزار 500 ڈالرز ہے۔

یوئیفا چیمپئنز لیگ، پیرس سینٹ جرمین نے بارسلونا کو 2-4 گول سے شکست دیدی

پیرس (این این آئی) یوئیفا چیمپئنز لیگ میں دفاعی چیمپئن پیرس سینٹ جرمین نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد بارسلونا کو 2-4 گول سے شکست دے کر مسلسل تیسری کامیابی حاصل کرلی جبکہ لیورپول نے 2 گول کے خسارے سے واپسی کرتے ہوئے ویلریال کو 3-4 سے ہرا دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق مانچسٹر سٹی نے بھی اے ای کے ایتھنز کو 1-5 سے شکست دی، جس میں فل فوڈن نے ہیٹ ٹرک سکور کی۔ پیرس میں کھیلے گئے میچ میں بارسلونا نے 2 مرتبہ خسارہ برابر کیا، تاہم آخری لمحات میں وٹینہ اور فابیان روئز کے گولز نے پیرس سینٹ جرمین کی 2-4 گول سے فتح یقینی بنادی۔ میزبان ٹیم کی جانب سے ڈیزائر دوئے نے 38 ویں منٹ میں پہلا گول کیا جبکہ لوکاس ہرنانڈیز نے دوسرے ہاف میں برتری بحال کی۔ بارسلونا کی جانب سے شادی الیسپارٹ اور لامین یمل نے گول کیے۔ پیرس سینٹ جرمین نے اس کامیابی کے ساتھ لیگ مرحلے میں اپنی پہلی پوزیشن برقرار رکھی، تاہم عثمان ڈیمبیلے، مارکینوس اور خویچا کواراتسخیلیا انجری کا شکار ہو گئے۔ اینفیلڈ میں لیورپول نے ویلریال کے خلاف ابتدائی 2 گول کھانے کے باوجود مقابلہ 3-4 سے جیت لیا، جبکہ الیکسس میک الیسٹر نے 2 گول کیے، جبکہ فلوریان ورٹز کے سیزن کے پہلے گول نے لیورپول کی پوزیشن مضبوط کی۔ بعد ازاں تانی اولواسے نے ویلریال کی جانب سے گول کر کے مقابلہ سنسنی خیز بنا دیا، لیکن لیورپول نے برتری برقرار رکھی۔ مانچسٹر سٹی نے فل فوڈن کی ہیٹ ٹرک کی بدولت اے ای کے ایتھنز کو 1-5 سے زیر کیا۔ مانچسٹر سٹی کی جانب سے ایلیٹ اینڈرسن نے کلب کے لیے اپنا پہلا گول کیا، جبکہ ریان شرکی نے بھی گیند جال میں پہنچائی۔ دیگر مقابلوں میں روما نے سلووان بریٹسلاوا کو 0-4 سے شکست دے کر چیمپئنز لیگ میں 2019 کے بعد پہلی کامیابی حاصل کی۔ ناپولی نے بوڈوگلیمٹ کو 3-4 سے ہرا دیا، جس میں سکاٹ میک ٹومینے نے 2 گول کیے۔ اٹلیٹیکو میڈرڈ اور وی ایف بی شٹٹگارٹ کا مقابلہ 1-1 سے برابر رہا، جبکہ بوروسیا ڈورٹمنڈ نے باکو میں صباح کو 1-2 سے شکست دے دی۔

نیوزی لینڈ اور بھارت کے درمیان سیریز کی ٹرافی کی رونمائی

کرائسٹ چرچ (این این آئی) نیوزی لینڈ اور بھارت کے درمیان طویل سیریز شیڈول کی گئی ہے جس میں دونوں ٹیمیں تینوں فارمیٹس میں مجموعی طور پر 12 میچز کھیلیں گی، دورے میں 5 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل، 5 ون ڈے انٹرنیشنل اور 2 ٹیسٹ میچز شامل ہیں، سیریز کا اختتام کیم دسمبر کو دوسرے ٹیسٹ میچ کے ساتھ ہوگا۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کے جاری کردہ شیڈول کے مطابق، پہلے مرحلے میں دونوں ٹیموں کے درمیان پانچ ٹی ٹوئنٹی میچز 22 اکتوبر سے کیم نومبر تک کھیلے جائیں گے جس کے بعد 4 سے 15 نومبر تک پانچ ون ڈے میچز ہوں گے۔ دورے کے آخری مرحلے میں دونوں ٹیمیں 19 نومبر سے دو ٹیسٹ میچز کی سیریز کھیلیں گی۔ پانچ میچز پر مشتمل ٹی ٹوئنٹی سیریز کا پہلا اور دوسرا میچ کرائسٹ چرچ میں کھیلا جائے گا جبکہ بقیہ تین میچز ویلنگٹن، آکلینڈ اور ہیملٹن میں ہوں گے۔ ٹی ٹوئنٹی سیریز کے بعد دونوں ٹیمیں چار نومبر سے ون ڈے فارمیٹ میں مدمقابل ہوں گی۔

19 ویں چیف آف دی نیول اسٹاف امیچور گالف کپ کا اسلام آباد میں آغاز

اسلام آباد (این این آئی) 19 ویں چیف آف دی نیول اسٹاف امیچور گالف کپ 2026 کا اسلام آباد میں آغاز ہوگیا۔ بدھ کو 19 ویں چیف آف دی نیول اسٹاف امیچور گالف کپ 2026 کی میڈیا بریف اور افتتاحی تقریب مارگلہ گرینز گالف کلب اسلام آباد میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے ساتھ ہی قومی گالف کیلنڈر کے ایک اہم اور ممتاز ایونٹ کا باضابطہ آغاز ہوگیا۔ میڈیا بریفنگ کے دوران پیٹرن پاکستان نیوی گالف (نارتھ) ریئر ایڈمرل احمد حسین نے ایونٹ کی نمایاں خصوصیات پر روشنی ڈالی اور مختلف کیٹگریز میں مقابلوں کے طریقہ کار اور شرکاء کو تفصیلات سے آگاہ کیا۔ یہ ایونٹ 22 سے 25 اکتوبر 2026 تک منعقد ہوگا جس میں مردوں کے امیچرز (54 ہولز)، خواتین کے امیچرز (36 ہولز)، سینئرز (36 ہولز) اور جونیئرز کیٹیگری (18 ہولز) کے مقابلے شامل ہوں گے۔ اس کے علاوہ مہمانوں اور اسپانسرز کے لیے ایک دعوتی مقابلہ بھی منعقد کیا جائے گا۔ چیف آف دی نیول اسٹاف امیچور گالف کپ 2007 سے قومی گولف سرکٹ میں ایک نمایاں ایونٹ کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ یہ ایونٹ صحت مند مقابلوں کو فروغ دینے کا ایک پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے، جس سے پاکستان کا مثبت امیج اجاگر کرنے اور معاشرے میں صحت مند سرگرمیوں کو فروغ دینے کا موقع ملتا ہے۔ اس ایونٹ کا باقاعدہ انعقاد قومی اور بین الاقوامی سطح پر گالف کے فروغ کے لیے پاک بحریہ کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔

بلوچستان ایم ایم اے چیمپئن شپ اور این ایف ٹی 5 کوالیفائرز کے مقابلے اختتام پذیر

کوئٹہ (آئی این پی) کوئٹہ میں بلوچستان ایم ایم اے چیمپئن شپ اور این ایف ٹی 5 کوالیفائرز کے سنسنی خیز مقابلے اختتام پذیر ہوگئے۔ ایوب اسپورٹس کمپلیکس میں منعقدہ بلوچستان ایم ایم اے چیمپئن شپ میں صوبے بھر سے باصلاحیت فائٹرز نے شرکت کی۔ چیمپئن شپ میں فائٹرز کے درمیان کانٹے دار مقابلے ہوئے، کھلاڑیوں نے اپنی مہارت اور صلاحیتوں کے جوہر دکھائے۔ کھلاڑیوں کے درمیان مکوں، پنچوں اور شاندار داؤ پیچ کے سنسنی خیز مقابلوں نے شائقین کے دل جیت لیے۔ اس موقع پر فائٹرز نے قومی سطح پر بلوچستان کا نام روشن کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ ایونٹ کا مقصد نیشنل فائٹ ٹورنامنٹ 5 کے لیے بلوچستان کے بہترین فائٹرز کا انتخاب کرنا تھا۔

بولر کا تولیہ گرنے پر امپائر نے ڈیڈ بال قرار دے دی

شارجہ (آئی این پی) کرکٹ میں بعض اوقات ایک معمولی سا واقعہ بھی امپائر کے فیصلے اور کھیل کے قوانین پر بحث چھیڑ دیتا ہے۔ افغانستان اور زمبابوے کے درمیان ون ڈے میچ میں بھی ایسا ہی ہوا، بولر کا تولیہ گرنے پر امپائر نے ڈیڈ بال قرار دے دی اور بظاہر آؤٹ ہونے والے زمبابوے کے بیٹر برائن بینیٹ کو دوبارہ کھیلنے کا موقع مل گیا۔ یہ واقعہ افغانستان، زمبابوے اور ایک تیسری ٹیم پر مشتمل ون ڈے سہ ملکی سیریز کے میچ میں پیش آیا، جو زاید کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ امپائر احسن رضا کے اس فیصلے نے کمنٹیٹرز کے درمیان بحث چھیڑ دی کہ آیا بیٹر کی توجہ متاثر ہونے کی صورت میں ڈیڈ بال قرار دینا درست تھا یا اسے شاٹ کھیلنے کے بجائے کریز سے ہٹ جانا چاہیے تھا۔ زمبابوے کی اننگز کے آٹھویں اوور میں افغانستان کے آل راؤنڈر عظمت اللہ عمرزئی نے برائن بینیٹ کو گیند کرائی۔ گیند سیدھی وکٹوں سے ٹکرائی، جس سے بظاہر بینیٹ آؤٹ ہوگئے تھے۔ تاہم، بینیٹ نے امپائر کی توجہ اس جانب دلائی کہ گیند کرانے سے کچھ لمحے پہلے بولر کا تولیہ گر گیا تھا۔ زمبابوے کے کپتان سکندر رضا نے بھی اس معاملے پر امپائر سے بات کی۔ بظاہر لیگ امپائر فاروق خان سے مشاورت کے بعد احسن رضا نے گیند کو ڈیڈ بال قرار دے دیا، جس کے نتیجے میں بینیٹ کو آؤٹ قرار نہیں دیا گیا اور انہیں دوبارہ بیٹنگ کا موقع مل گیا۔ اس فیصلے کے بعد کرکٹ مبصرین میں اختلاف سامنے آیا۔ بعض کا خیال تھا کہ بینیٹ کو تولیہ گرتے دیکھ کر شاٹ کھیلنے کے بجائے ایک طرف ہٹ جانا چاہیے تھا، جبکہ دوسرے مبصرین کے مطابق بولر کے رن اپ کے دوران اچانک تولیہ گرنے سے بیٹر کی توجہ اور گیند دیکھنے کی صلاحیت متاثر ہوسکتی تھی۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے مینز ون ڈے انٹرنیشنل کے قواعد کی شق 20.4.2.6 کے مطابق، اگر بیٹر گیند کا سامنا کرنے کی تیاری کے دوران یا گیند کھیلتے وقت شور، حرکت یا کسی دوسرے سبب سے پریشان ہو اور اس کی توجہ متاثر ہو، تو امپائر ڈیڈ بال قرار دے سکتا ہے۔ اس قانون کے تحت توجہ متاثر ہونے کی وجہ میدان کے اندر یا باہر سے پیدا ہونے والا کوئی بھی واقعہ ہوسکتا ہے۔ تاہم، اس کا مطلب یہ نہیں کہ بولر کی کوئی چیز گرنے پر ہر صورت میں ڈیڈ بال قرار دے دی جائے گی۔ امپائر کو حالات کا جائزہ لے کر یہ طے کرنا ہوتا ہے کہ آیا اس واقعے نے بیٹر کو قانون میں بیان کردہ انداز میں متاثر کیا تھا یا نہیں۔ بینیٹ کے معاملے میں بنیادی سوال یہی تھا کہ عمرزئی کا تولیہ کس وقت گرا اور کیا اس اچانک حرکت نے گیند کا سامنا کرنے سے عین پہلے بیٹر کی توجہ متاثر کی تھی؟ ایک مبصر نے امپائر کے فیصلے پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ بینیٹ نے شاٹ کھیلنے کی کوشش کی

ساؤتھ ایشین گیمز کے ایتھلیٹکس مقابلوں کیلئے خصوصی کمیٹی قائم

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان اولمپک ایسوسی ایشن نے پاکستان میں آئندہ سال منعقد ہونے والی 14 ویں ساؤتھ ایشین گیمز کے ایتھلیٹکس مقابلوں کی تیاریوں اور شاندار انعقاد کیلئے اہم قدم اٹھاتے ہوئے سترہ رکنی خصوصی کمیٹی قائم کرتے ہوئے بریگیڈیئر ظفر محمود عباسی کو چیئرمین مقرر کردیا ہے۔ پی او اے کے صدر عارف سعید کی منظوری سے سترہ رکنی کمیٹی میں پاک فوج، پاک فضائیہ، پاک بحریہ، پاکستان اسپورٹس بورڈ، ہائر ایجوکیشن کمیشن، پاکستان سپورٹس بورڈ اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندے شامل کیے گئے ہیں۔ کمیٹی کے سیکرٹری کرنل نبیل احمد رانا ہونگے، ممبران میں اولمپین صدف صدیقی، اولمپین شبانہ اختر، کمانڈر شکیل حیدر، گروپ کیپٹن سہیل منظور، محمد عمیر اسلم ملک، محمد اسماعیل، اطہر اسماعیل، ونگ کمانڈر (ر) پرویز سعید میر، محمد ظفر، سلمان اقبال بٹ، طارق محمود سدھو، سید گوہر رضا، رضوان شوکت بھی کمیٹی کا حصہ ہیں۔ کمیٹی ساؤتھ ایشین گیمز کے لیے ایتھلیٹکس اور آفیشلز کے انتخاب، تربیت اور تیاریوں کی نگرانی کرے گی۔ ایتھلیٹکس اسکواڈ کی ضروریات پوری کرنے، کوچنگ اور تکنیکی معاونت کے انتظامات کے ساتھ مقابلوں کی منصوبہ بندی، تنظیم اور نگرانی بھی کمیٹی کی ذمہ داریوں میں شامل ہوگی جو پاکستان اسپورٹس بورڈ، ساؤتھ ایشین گیمز کی آرگنائزنگ کمیٹی اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر کام کرے گی جبکہ ورلڈ ایتھلیٹکس اور ایشین ایتھلیٹکس کے قواعد وضوابط اور تکنیکی تقاضوں پر عمل درآمد بھی یقینی بنائے گی۔

عرفات منہاس جس طرح کھیلے وہ پاکستان کے لیے بہت اچھا سائن ہے، حسن نواز

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان کے مڈل آرڈر بلے باز حسن نواز نے کہا ہے کہ عرفات منہاس جس طرح کھیلے وہ پاکستان کے لیے بہت اچھا سائن ہے، کریڈٹ انہیں جاتا ہے، انگلینڈ دنیا کی ٹاپ ٹیموں میں شمار ہوتی ہے، ہم بھی ٹاپ لیول کی ٹیموں میں آئیں گے۔ میڈیا سے گفتگو میں حسن نواز نے کہا کہ ذہن میں تھا کہ 320 تک اسکور کیا تو میچ جیت سکتے ہیں، وہ (حسن نواز) سیٹ تھے، لگتا تھا کہ 330 تک کرلیں گے لیکن بدقسمتی سے آؤٹ ہوگئے۔ اپنے متعلق بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہیں لگتا ہے اپنی فٹنس کو بہتر کرنا پڑے گا کیونکہ انہیں لگ رہا تھا ریفلیکسز سلو ہوگئے ہیں، اس کو بہتر کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم کو بہتر کرنا ہے اور بڑی ٹیم کے خلاف پرفارمنس دینی ہے۔ کوشش ہے وہ اس چیلنج کو پورا کریں۔

شوبز کی دُنیا

پاکستانی ڈراموں کو نیٹ فلکس کی ضرورت نہیں: عروہ حسین

لاہور (آئی این پی) اداکارہ عروہ حسین نے پاکستانی ڈراموں کے معیار اور مقامی کہانیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستانی مواد کو اپنی اہمیت منوانے کے لیے نیٹ فلکس جیسے پلیٹ فارم سے موازنہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ایک انٹرویو کے دوران عروہ حسین نے اس رجحان پر تنقید کی جس میں معیاری پاکستانی ڈراموں کو نیٹ فلکس کے معیار کا قرار دیا جاتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ کہنا مجھے غیر مناسب لگتا ہے، کیونکہ پاکستانی فن کار اور تخلیق کار اس سے بھی بہتر کام کر رہے ہیں۔ اداکارہ نے کہا ہے کہ صرف کسی منصوبے کے کسی ایپ یا آن لائن پلیٹ فارم پر نشر ہونے سے اس کا معیار بہتر نہیں ہو جاتا، ہمارے ہاں پیش کیے جانے والے فن اور معیار کو اپنی بنیاد پر پرکھنا چاہیے، نہ کہ دوسروں سے موازنہ کرکے۔ عروہ حسین نے زور دیا ہے کہ پاکستانی ڈراموں کی اصل طاقت ان کی کہانیاں، کام کو ترجیح دینے کا انداز اور ان میں موجود حقیقی جذبات ہیں، تخلیقات میں جذبات کی سچائی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔

نکاح نامہ پڑھے بغیر شادی نہ کریں، وینزہ احمد کا خواتین کو مشورہ

کراچی (آئی این پی) معروف اداکارہ وسابق سپر ماڈل وینزہ احمد نے خواتین کو شادی سے قبل نکاح نامہ غور سے پڑھنے اور اپنے حقوق سے آگاہ ہونے کا مشورہ دے دیا۔ ایک پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے انکشاف کیا کہ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود انہوں نے خود بھی اپنا نکاح نامہ اس وقت تک نہیں پڑھا تھا جب تک ان کی طلاق کا معاملہ سامنے نہیں آیا۔ اداکارہ نے کہا کہ خواتین کو نکاح نامے میں درج شرائط اور اپنے حقوق کے بارے میں سوال کرنے سے شرمانا نہیں چاہیے۔ انہوں نے والدین پر بھی زور دیا کہ وہ اپنی بیٹیوں کو نکاح نامے کی تمام شقیں پڑھنے اور سمجھنے کی ترغیب دیں۔ وینزہ احمد نے دعویٰ کیا کہ بعض اوقات نکاح نامے سے خواتین کے حقوق سے متعلق شقیں نکال دی جاتی ہیں، اس لیے دستاویز کو اچھی طرح جانچنا ضروری ہے۔ اداکارہ کے مطابق شادی قسمت کا معاملہ ضرور ہے، لیکن خواتین کو اپنے مستقبل اور حقوق کے تحفظ کے لیے پہلے سے آگاہی حاصل کرنی چاہیے۔

رجب بٹ نے اہلیہ کو طلاق کا نوٹس بھیج دیا؟ سوشل میڈیا پر قیاس آرائیاں

لاہور (این این آئی) معروف پاکستانی یوٹیوبر رجب بٹ اور ان کی اہلیہ ایمان فاطمہ کے درمیان جاری ازدواجی تنازع میں نئی پیش رفت سامنے آئی ہے۔ سوشل میڈیا پر ایک معروف پیج یہ دعویٰ کر رہا ہے کہ رجب بٹ نے مبینہ طور پر اپنی اہلیہ کو یونین کونسل کے ذریعے طلاق کا نوٹس بھجوا دیا ہے۔ رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایمان فاطمہ نے بیٹے کی خاطر صلح کی کوشش بھی کی تھی۔ دوسری جانب ایمان فاطمہ نے بھی شوہر کے خلاف نان نفقے کا مقدمہ دائر کرتے ہوئے بیٹے کے لیے ماہانہ 5 لاکھ اور اپنے لیے 2 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے مبینہ طور پر 87 لاکھ روپے مالیت کے جہیز کی واپسی کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ ایمان فاطمہ کی جانب سے یہ دعویٰ بھی سامنے آیا ہے کہ رجب بٹ نے بیٹے کے اخراجات بالکل برداشت نہیں کیے۔ تاہم ان دعوؤں اور قانونی کارروائی کی آزادانہ تصدیق سامنے نہیں آئی۔

بالی ووڈ میں کہانیوں کا بحران، ایک اور پاکستان مخالف فلم بنا ڈالی

فلم ''اڑتا تیر'' اپنی ریلیز سے قبل ہی پاکستانی سوشل میڈیا صارفین کی تنقید کی زد میں آ گئی

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ اداکارہ سارہ علی خان اور آیوشمان کھرانہ کی نئی فلم اڑتا تیر اپنی ریلیز سے قبل ہی پاکستانی سوشل میڈیا صارفین کی تنقید کی زد میں آ گئی۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق فلم 23 اکتوبر کو سینما گھروں میں نمائش کے لیے پیش کی جائے گی، جسے کرن جوہر سمیت دیگر پروڈیوسرز نے پروڈیوس کیا ہے۔ پاکستانی صارفین نے فلم کے مبینہ پاکستان مخالف موضوع پر اعتراضات اٹھاتے ہوئے بالی ووڈ کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ ایک صارف نے طنزیہ انداز میں لکھا کہ بالی ووڈ ہماری کہانیاں استعمال کر کے پیسے کماتا ہے، اس لیے ہمیں بھی رائلٹی ملنی چاہیے۔ دوسرے نے سوال اٹھایا کہ بھارتی فلم سازوں کو پاکستان سے اتنی دلچسپی کیوں ہے؟ ایک اور صارف نے تبصرہ کیا کہ بالی ووڈ جب ناظرین کو سینما گھروں تک لانے میں ناکام ہوتا ہے تو پاکستان مخالف فلموں کا سہارا لیتا ہے۔ بعض صارفین نے طنز کیا کہ اگر پاکستان نہ ہوتا تو بالی ووڈ کیا کرتا؟

پرفارمنس کے دوران دلیر مہندی سے بدتمیزی، میکا سنگھ اور بادشاہ حمایت میں سامنے آگئے

ممبئی (آئی این پی) بھارتی گلوکار دلیر مہندی کی شمالی ریاست اتراکھنڈ میں ایک ثقافتی تقریب کے دوران پرفارمنس شدید تنازع کا شکار ہوگئی، جس کے بعد میکا سنگھ، بادشاہ اور دیگر فنکاروں نے ان کے دفاع میں سامنے آگئے۔ کئی مقبول گانوں سے شہرت حاصل کرنے والے دلیر مہندی اتوار کی شب اتراکھنڈ کے علاقے میں پرفارم کر رہے تھے کہ اس دوران ریاستی کابینہ کے وزیر اور نریندر نگر سے رکن اسمبلی سبودھ انیال نے ان کی پرفارمنس پر ناراضی کا اظہار کیا۔ وہ اسٹیج پر پہنچے، پرفارمنس رکوائی اور الزام عائد کیا کہ گلوکار نشے میں ہیں۔ تاہم ان الزامات کی تصدیق نہیں ہوسکی۔ واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ ویڈیو میں دلیر مہندی اس وقت الجھن کا شکار دکھائی دیے جب ریاستی وزیر ان پر چیخ رہے تھے۔ اب دلیر مہندی کے بھائی گلوکار میکا سنگھ اور دیگر فنکاران کی حمایت میں سامنے آئے اور ان جیسے سینئر فنکار کی سرعام تذلیل پر تنقید کی ہے۔ میکا سنگھ نے منگل کو انسٹاگرام پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی انہیں کبھی دلیر مہندی جن کی عمر 59 برس ہے کو شراب پیتے ہوئے دکھادے تو وہ گلوکاری چھوڑ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے بڑے بھائی دلیر مہندی کے بارے میں خبریں دیکھیں۔

ٹائیگر شروف پر حملے کے بعد سلمان خان پہلی بار منظر عام پر

ممبئی (آئی این پی) حال ہی میں بالی ووڈ اداکار ٹائیگر شروف پر ہونے والے حملے کے بعد سلمان خان گزشتہ روز پہلی بار منظر عام پر آئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق دبنگ اداکار کو ممبئی کے نجی ایئرپورٹ پر مسلح سکیورٹی اہلکاروں کے حصار میں دیکھا گیا۔ اداکار ٹائیگر شروف پر 18 اکتوبر کو قاتلانہ حملے کی کوشش کے بعد فلمی صنعت میں سنجیدہ فضا چھائی ہوئی ہے، اس واقعے کے سلسلے میں اب تک 4 افراد کو حراست میں لیا جاچکا ہے۔ سلمان خان گزشتہ روز ممبئی کے نجی ایئرپورٹ پر معمول سے زیادہ سخت سکیورٹی کے حصار میں دکھائی دیے، اس موقع پر خصوصی حفاظتی یونٹ کے مسلح اہلکار بھی تعینات تھے۔

NOTICE INVITING TENDER

The Executive Engineer (Roads) CW,PPH Department District Barkhan has invites the Sealed Tender as per Composite Schedule of Rates 2026 from the interested Firms / Contractors of the following works:-

S. #	Name of Works.	Estimated cost.
1	CONSTRUCTION OF B T ROAD FROM MIAN JEE MASTANA ROAD TO BASTI RAHEEM CHOTI 1.00 KM AT DISTRICT BARKHAN (PSDP No 1450 Z2026 . 3588) **TSE-2627101212193**	25,000,000/-
2	CONSTRUCTION OF BT ROAD BASTI CHAPPAR MAZARANI AT DISTRICT BARKHAN (PSDP No 1334 Z2026.1359) **TSE-2627101211793**	10,000,000/-
3	CONSTRUCTION OF BT ROAD FROM BASTI RASOOL BAKHSH DAYAM DOLAGHER AT DISTRICT BARKHAN (PSDP No 1447 Z2026 . 3582) **TSE-2627101212113**	25,000,000/-
4	CONSTRUCTION / EXTENSION OF BT ROAD FROM KHAREECHA NANDHA AREA 3 KM (PSDP No 1437 Z2026 . 3398) **TSE-2627101211873**	65,000,000/-
5	CONSTRUCTION OF BT ROAD FROM DAUDABAD TO BASTI RASOOL BAKHSH CHOORHENI WAGGA CHAPPAR, BARKHAN 1.05 KM AT DISTRICT BARKHAN (PSDP No 1332 Z2026.1348) **TSE-2627101211753**	20,000,000/-
6	CONSTRUCTION OF BT ROAD FROM MAIN BARKHAN ROAD TO BASTI BAHDANI 1.5 KM AT DISTRICT BARKHAN (PSDP No 4408 Z2026.2439) **TSE-2627101212443**	30,000,000/-
7	CONSTRUCTION OF BT ROAD FROM MAIN BARKHAN ROAD TO BASTI MALIK KHUDA BAKHSH MALIK DARYA KHAN 2 KM AT DISTRICT BARKHAN (PSDP No 4407 Z2026.2438) **TSE-2627101212413**	50,000,000/-
8	CONSTRUCTION OF BT ROAD FROM MAIN ROAD TO BASTI GELENI WAGGA CHAPPAR, DISTRICT BARKHAN 0.483 KM (PSDP No 1331 Z2026 . 1347) **TSE-2627101211733**	10,000,000/-
9	CONSTRUCTION OF BT ROAD FROM MAIN ROAD TO BASTI MURAD KHAN THAKRA 1 AT DISTRICT BARKHAN (PSDP No 4406 Z2026.2437) **TSE-2627101212383**	20,000,000/-
10	CONSTRUCTION OF BT ROAD FROM MIAN JEE MASTANA ROAD TO BASTI BAHAR KHAN JAKHOR AT DISTRICT BARKHAN 3.00 KM (PSDP No 1449 Z2026 . 3586) **TSE-2627101212163**	60,000,000/-
11	CONSTRUCTION OF BT ROAD FROM MOHMA SAMAD KHAN TO BASTI TAMACHANI 1.300 KM AT DISTRICT BARKHAN (PSDP No 1448 Z2026 . 3584) **TSE-2627101212133**	25,000,000/-
12	CONSTRUCTION OF BT ROAD FROM N -70 TO BASTI SAHIBAN SALARANI RAKHNI 1 KM AT DISTRICT BARKHAN (PSDP No 4409 Z2026.2440) **TSE-2627101212463**	20,000,000/-
13	CONSTRUCTION OF BT ROAD FROM REMEANING PORTION TANGARAY TO TAJAMAL TOTANI BAGHOW 3.400 KM AT DISTRICT BARKHAN (PSDP No 1440 Z2026 . 3494) **TSE-2627101211973**	62,000,000/-
14	CONSTRUCTION OF BT ROAD FROM TORAN SHAH TO BASTI SONA PITAFI, CHAPPAR 1.150 KM AT DISTRICT BARKHAN (PSDP No 1333 Z2026.1349) **TSE-2627101211773**	20,000,000/-
15	CONSTRUCTION OF BT ROAD NAHARKOT ROAD TO BASTI FAZAL SHAH BASTI JAAN ,MUHAMMAD LOHMA 1 KM AT DISTRICT BARKHAN (PSDP No 1439 Z2026 . 3493) **TSE-2627101211903**	20,000,000/-
16	REHABILITATION OF BT ROAD BABA GARSEEN TO BASTI MIRHAMANI RAKHNI 2.5 KM AT DISTRICT BARKHAN (PSDP No 1451 Z2026 . 3590) **TSE-2627101212243**	40,000,000/-
17	CONSTRUCTION OF B/T ROAD FROM SHAHLO AMIRHAN MIANI TO JANO ZAKWAI MOR VIA HABIB DIRGRI NASER KHAN KHAJOO 8.120 DAHMANI AREA AT DISTRICT BARKHAN (PSDP 1483 Z2026.3904) **TSE-2627101212303**	191,250,000/-
18	REHABLITATION OF BT ROAD LORALAI RAKHNI ROAD TO BASTI PETYANI 2.5 KM AT DISTRICT BARKHAN (PSDP No 1441 Z2026 . 3495) **TSE-2627101212003**	46,785,000/-
19	REHABLITATION OF BT ROAD N 70 TO BASTI JHALAWANI HASSNI RARKHAN DISTRICT BARKHAN 2.240 KM (PSDP No 1446 Z2026 . 3579) **TSE-2627101212083**	45,000,000/-
20	REMEANING PORTION DADA MALAK BABU JALAN STRUCURE WORK AT DISTRICT BARKHAN (PSDP No 1443 Z2026 . 3504)**TSE-2627101212023**	15,000,000/-
21	STRUCTRE WORK FOR BT ROAD KANDHUR KHUSAKERA AT DISTRICT BARKHAN (PSDP No 1444 Z2026 . 3505) **TSE-2627101212043**	10,435,000/-
22	UMER KHALYANI ROAD AT DISTRICT BARKHAN 1.198 KM (PSDP No 1445 Z2026 . 3578) **TSE-2627101212063**	20,000,000/-

The Procurement shall be carried out in accordance with Balochistan Public Procurement Regulatory Authority rules, 2014 amended up to date. **BASIC ELIGIBITY:** The firm/contractor must possess valid registration with the Pakistan Engineering Council (PEC), duly renewed upto date, in the relevant category C-6,5 & 4 or above and the Specialized code The firm must register in Balochistan Revenue Authority. Presence in Active Tax Payer List in FBR The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work. The bids must accompany Bid Security in the form of Deposit at Call of 3% specified above detail mentioned in the bidding documents in the name of the under-signed from a scheduled bank. The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan. Other Mandatory conditions and Detail Criteria mentioned in the Bidding Documents. **METHOD OF PROCUREMENT:** Single stage-two envelope procedure. **ISSUANCE:** The Firms can obtain the bidding Documents from the office of the Executive Engineer (Roads) CW,PP&H Department District Barkhan upon payment (nonrefundable) bidding document fee Rs. 1500/- & 3000/- each above mentioned must be deposited in government treasury under head of account 02716 through Green Challan Form in National Bank of Pakistan(NBP).(The NIT & Bidding Document can also be downloaded from www.bppra.org.pk, in this regard, the interested bidders must submit Green Challan Form deposited in government treasury one day prior to the bid opening in the office of undersigned. **Deadline of Submission**: The bidding Documents duly filled and attached with copies of supporting documents must be delivered in sealed envelopes by hand or through registered mail to the address mentioned below on or before on 09/11/2026 at 9:00 am. **Opening:** All tenders will be opened on same day at 10:00 am Place of issuance and submission will be: - Address: Executive Engineer (Roads) CW,PP&H Department Barkhan Telephone No. 0829668503 Bid Validity Period: Ninety (90) Days.

Executive Engineer (Roads)
CW PP&D Department District Barkhan

DPRQ/PRQ No.1994/21-10-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

خصوصی رپورٹ

پاک سعودی دوستی کا نیا باب

پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات محض دو ممالک کے درمیان سفارتی روابط کا نام نہیں بلکہ یہ اخوت، اعتماد، مذہبی وابستگی اور مشترکہ مفادات پر استوار ایک ایسی دوستی ہے جس کی جڑیں تاریخ میں گہری ہیں۔ دونوں ممالک نے ہمیشہ مشکل وقت میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا اور بدلتے ہوئے عالمی حالات میں اپنے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی کوشش کی، آج جب مشرقِ وسطیٰ مختلف نوعیت کے سیکیورٹی چیلنجز اور سیاسی کشیدگی سے دوچار ہے، پاکستان میں سعودی عرب کے نئے سفیر ڈاکٹر راجح بن طامی الفقمی کی آمد دونوں ممالک کے تعلقات میں ایک نئے باب کے آغاز کی حیثیت رکھتی ہے۔ ڈاکٹر راجح بن طامی الفقمی نے صدرِ پاکستان آصف علی زرداری کو اپنی سفارتی اسناد پیش کر کے باضابطہ طور پر ذمہ داریاں سنبھال لیں۔ اس موقع پر انہوں نے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان گہرے تذویراتی تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ سعودی قیادت کی جانب سے پاکستان کی حکومت اور عوام کے لیے نیک تمناں کا پیغام بھی پہنچایا گیا، جس کے جواب میں صدرِ پاکستان آصف علی زرداری نے سعودی قیادت کے لیے خیرسگالی کے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے مملکتِ سعودی عرب کے ساتھ پاکستان کی مستقل حمایت کا اعادہ کیا۔ یہ ملاقات محض ایک رسمی سفارتی تقریب نہیں بلکہ دونوں ملکوں کے درمیان اعتماد اور باہمی تعاون کے تسلسل کی علامت ہے۔ سعودی عرب اور پاکستان کے تعلقات کی خصوصیت یہ ہے کہ ان میں مذہبی وابستگی کے ساتھ ساتھ اقتصادی، دفاعی اور سفارتی مفادات بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عالمی حالات میں تبدیلیوں کے باوجود دونوں ممالک اپنے تعلقات کو نئی جہتیں دینے کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ ڈاکٹر راجح بن طامی الفقمی کی شخصیت بھی اس حوالے سے خصوصی توجہ کی حامل ہے۔ اطلاعات کے مطابق انہوں نے لندن کی برونل یونیورسٹی سے ہیومن ریسورس مینجمنٹ میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ وہ دفاعی اور سیکیورٹی امور کا تجربہ بھی رکھتے ہیں اور سعودی مسلح افواج میں میجر جنرل کی حیثیت سے خدمات انجام دے چکے ہیں۔ ان کا سفارتی منصب سنبھالنا ایسے وقت میں اہمیت رکھتا ہے جب پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی تعاون اور علاقائی سلامتی کے معاملات پر رابطوں کی ضرورت بڑھ رہی ہے۔ پاکستان میں سعودی عرب کے نئے سفیر کی آمد کے ساتھ سابق سعودی سفیر نواف بن سعید المالکی کی خدمات کو بھی یاد رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے تقریباً نو برس پاکستان میں سفارتی ذمہ داریاں انجام دیں۔ اس عرصے میں دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ سطح کے روابط، اقتصادی تعاون اور دفاعی تعلقات کو آگے بڑھانے کی کوششیں جاری رہیں۔ ان کی طویل سفارتی مدت پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات میں تسلسل اور قربت کی عکاسی کرتی ہے۔ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات میں دفاعی تعاون ہمیشہ سے اہم رہا ہے۔ دونوں ممالک اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ خطے میں امن، استحکام اور سلامتی کے لیے باہمی مشاورت اور تعاون ناگزیر ہیں۔ گزشتہ برس دونوں ملکوں کے درمیان اسٹریٹجک دفاعی معاہدے پر دستخط اس تعاون کی اہم مثال ہیں۔ ایسے معاہدوں کی اہمیت اس وقت مزید بڑھ جاتی ہے جب خطے میں کشیدگی ہو، مختلف ممالک کے درمیان بداعتمادی میں اضافہ ہو اور امن کے امکانات کو کئی چیلنجز کا سامنا ہو۔ موجودہ حالات میں سعودی عرب کو درپیش سیکیورٹی خدشات بھی اہمیت رکھتے ہیں۔ یمن کے حوثی گروہ اور سعودی عرب کے درمیان تنازع خطے کے امن کے لیے مسلسل تشویش کا باعث رہا ہے۔ سعودی عرب پر حملوں کی اطلاعات نے اس ضرورت کو مزید اجاگر کیا ہے کہ علاقائی تنازعات کو سفارتی ذرائع سے حل کرنے کی کوششیں تیز کی جائیں اور کسی بھی ملک کی خودمختاری اور شہریوں کی سلامتی کو نقصان پہنچانے والے اقدامات سے گریز کیا جائے۔ پاکستان ہمیشہ خطے میں امن اور استحکام کی حمایت کرتا آیا ہے اور سعودی عرب کے ساتھ اس کے قریبی تعلقات اسی وسیع تر تناظر میں اہم ہیں۔ مکہ میں ہونے والی علاقائی دفاعی مشاورت اور پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان تعاون کے امکانات کو بھی اسی پس منظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ ایسے اقدامات کی افادیت کا اصل معیار یہ ہے کہ وہ کشیدگی کم کرنے، مشترکہ سلامتی کو فروغ دینے اور تنازعات کے پرامن حل میں کس حد تک مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ امتِ مسلمہ کو آج باہمی اختلافات، جنگوں، معاشی مشکلات اور انسانی بحرانوں کا سامنا ہے۔ ایسے حالات میں مسلم ممالک کے درمیان اتحاد کا مطلب صرف مشترکہ بیانات دینا نہیں بلکہ ایک دوسرے کے جائز مفادات کا احترام، باہمی اعتماد اور امن کیلئے عملی کوششیں کرنا بھی ہے۔ ڈاکٹر راجح بن طامی الفقمی کی سفارتی ذمہ داریاں اسی وسیع تناظر میں اہم ہیں۔ ان کے سامنے ایک طرف پاکستان اور سعودی عرب کے پہلے سے مضبوط تعلقات کو آگے بڑھانے کا موقع ہے تو دوسری طرف بدلتے ہوئے علاقائی حالات میں باہمی مشاورت کو مؤثر بنانے

کی ضرورت بھی ہے۔ پاکستان کی سیاسی قیادت، عسکری قیادت اور سعودی حکام کے درمیان مسلسل رابطے دونوں ممالک کے مشترکہ مفادات کے تحفظ اور خطے میں استحکام کی کوششوں میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ دونوں ممالک اپنی دوستی کو محض جذباتی وابستگی تک محدود نہ رکھیں بلکہ اسے تعلیم، ٹیکنالوجی، تجارت، سرمایہ کاری، دفاعی تربیت اور عوامی فلاح کے منصوبوں میں بھی تبدیل کریں۔ مضبوط سفارت کاری وہی ہوتی ہے جو اعتماد کو عملی تعاون میں بدل دے اور مشکل حالات میں مسائل کے حل کے راستے تلاش کرے۔ مسلح افواج کے شعبہ تعلقاتِ عامہ کے سربراہ)ڈی جی آئی ایس پی آر(لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری کا کہنا ہے کہ حرمین شریفین کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوسکتا، مقدس مقامات پر حملوں پر عوام، سیاسی اور عسکری قیادت میں شدید غم و غصہ ہے۔ انڈیپنڈنٹ عربیہ کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سعودی عرب کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت پاکستان کے لیے اولین ترجیح ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری کا کہنا تھا کہ پاکستان کا موقف بالکل واضح اور دوٹوک ہے۔ پاکستان کا پیغام سیاسی قیادت اور فیلڈ مارشل کے ذریعے پہلے ہی سامنے آچکا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ بہت کم وقت میں آگے بڑھا ہے، یہ معاہدہ تین ممالک کی سوچ کا مجموعہ ہے۔ تنازعات کے اتار چڑھاو کسی بھی سطح پر بڑھانے سے کسی ملک کو کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔ مشرقِ وسطیٰ کے فوجی تنازع کو مزید پھیلانا کسی کے مفاد میں نہیں، مذاکرات کے ذریعے کسی نتیجے پر پہنچنا ناگزیر ہے۔ ادھر، پاکستان میں تعینات ہونے والے سعودی عرب کے نئے سفیر ڈاکٹر راجح طامی الفقمی نے جنرل ہیڈکوارٹرز (جی ایچ کیو) راولپنڈی کا دورہ کیا جہاں انھوں نے آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے اہم ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور اور خطے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں معزز شخصیات نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے فریم ورک کے تحت اب تک ہونے والی پیش رفت پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا۔ اس موقع پر پاکستان اور سعودی عرب کے مابین دفاعی تعاون، ادارہ جاتی روابط اور سٹریٹجک کوآرڈینیشن کو مزید مستحکم اور موثر بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ دوسری جانب، سعودی دارالحکومت ریاض کے کنگ خالد بین الاقوامی ہوائی

اڈے پر گزشتہ دنوں ہونے والے حوثیوں کے حملوں میں 17 پاکستانی شہریوں کے زخمی ہونے کی تصدیق کی گئی ہے جن میں پانچ خواتین بھی شامل ہیں۔ کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر 10 اکتوبر کی سہ پہر ہونے والے حملے میں 12 افراد جان سے گئے جبکہ 309 افراد زخمی ہوئے تھے جبکہ اتوار 11 اکتوبر کو ریاض ایئرپورٹ پر حوثیوں کے دوسرے حملے میں ایک پاکستانی شہید جبکہ 11 افراد زخمی ہوئے تھے۔ علاوہ ازیں، یمن کی مسلح افواج نے دعویٰ کیا ہے کہ حوثی باغیوں کے ٹھکانوں پر 24 گھنٹوں کے دوران 1326 حملے کیے گئے جن میں تقریباً 370 جنگجوؤں کو ہلاک بنایا گیا جبکہ درجنوں فوجی گاڑیوں اور دیگر عسکری تنصیبات کو تباہ یا ناکارہ کر دیا گیا۔ حوثیوں کے اجتماعات، فوجی گاڑیوں، قلعہ بند ٹھکانوں اور فائرنگ کی پوزیشنز کو نشانہ بنایا گیا۔ کارروائی میں جنگی طیاروں اور ڈرونز نے بھی حصہ لیا۔ مشرقِ وسطیٰ میں اس وقت جو صورتحال بنی ہوئی ہے اسے سمجھنے کے لیے ذرا پیچھے جانا ہو گا۔ ستمبر 2025 میں پاکستان اور سعودی عرب نے ایک باہمی تزویراتی دفاعی معاہدے پر دستخط کیے تھے جس کے تحت کسی ایک ملک کے خلاف جارحیت کو دونوں کے خلاف جارحیت تصور کیا جانا تھا۔ اس کے بعد اس سال 7 اگست کو مکہ مکرمہ میں سربراہی اجلاس ہوا جس میں وزیراعظم محمد شہباز شریف، سعودی ولی عہد محمد بن سلمان اور ترک صدر رجب طیب اردوان نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کیے۔ یوں دوطرفہ رشتہ تین ملکوں کے دفاعی دائرے میں بدل گیا۔ معاہدے کا مرکزی نکتہ یہ بتایا گیا کہ تینوں میں سے کسی ایک پر مسلح حملہ سب پر حملہ سمجھا جائے گا اور اجتماعی ڈیٹرنس کو مضبوط بنایا جائے گا۔ اس دوران دفاعی سفارت کاری کی رفتار بھی تیز ہوئی ہے۔ سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے عسکری سربراہان نے ریاض میں ملاقات کی اور مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے فوری نفاذ کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس اجلاس میں مکہ مکرمہ اور مملکت کے شہری و معاشی ڈھانچے کو نشانہ بنانے والے حملوں کی مذمت کی گئی اور انٹیلی جنس کے تبادلے، فوجی ہم آہنگی اور صلاحیتوں کے انضمام پر بات ہوئی۔ وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے بھی کہا کہ اگر حوثیوں کی جانب سے مزید خطرات سامنے آئے تو پاکستان اپنے دستیاب عسکری وسائل سعودی عرب کو فراہم کرے گا۔ یہ بیانات واضح کرتے ہیں کہ معاہدہ کاغذ سے نکل کر عملی تعاون کی طرف بڑھ رہا ہے۔ پاکستان کی طرف سے بار بار یہ کہا جانا کہ اتحاد کے دروازے ان ممالک کے لیے کھلے ہیں جو اس کی ذمہ داریوں اور مشترکہ سلامتی کے مفادات سے اتفاق کرتے ہیں، اس بات کی علامت ہے کہ اسلام آباد اسے ایک ارتقا پذیر سیکیورٹی ڈھانچا سمجھتا ہے۔ یہ سوچ اگر عملی صورت اختیار کرے تو اسلامی دنیا کے اندر باہمی اعتماد کی بحالی کا ذریعہ بن سکتی ہے کیونکہ مسلم ممالک کی سب سے بڑی کمزوری ہمیشہ باہمی اختلافات اور بداعتمادی رہی ہے۔ تاہم یہ تبھی ممکن ہے جب اتحاد کی شفافیت برقرار رہے اور اسے مسلکی یا گروہی زاویے میں نہ دیکھا جائے۔ حرمین شریفین کا معاملہ اس پورے منظرنامے میں سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کسی ایک ملک کی ملکیت نہیں بلکہ پوری امت کا مشترکہ سرمایہ ہیں۔ جب ان کی طرف میلی آنکھ اٹھتی ہے تو فرقوں، سیاسی نظریات اور ملکی سرحدوں سے بالاتر ہو کر ہر مسلمان کا دل زخمی ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں حکومت، فوج اور عوام کے درمیان اس معاملے پر غیر معمولی یکجہتی دکھائی دیتی ہے مگر جذبات کی یہ شدت پالیسی سازوں سے کہیں زیادہ ذمہ داری کا تقاضا بھی کرتی ہے کیونکہ محض جذبات سے مغلوب ہو کر کیے گئے فیصلے اکثر وہ نتائج لاتے ہیں جن کا بوجھ برسوں تک اٹھانا پڑتا ہے۔ اس لیے آگے بڑھتے ہوئے بیک وقت دو حوالے ساتھ ساتھ چلنے چاہئیں، ان میں سے پہلا حوالہ ڈیٹرنس کا ہے، یعنی یہ واضح پیغام دیا جائے کہ مقدس مقامات اور سعودی سرزمین پر حملے کی قیمت چکانی پڑے گی، اور دوسرا حوالہ سفارت کاری کا ہے، یعنی ان تمام فریقوں سے رابطہ کیا جائے جن کے اثر و رسوخ سے کشیدگی کم ہو سکتی ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کی گفتگو میں بھی یہی توازن جھلکتا ہے۔ ایک طرف عزم کی پختگی اور دوسری طرف مذاکرات کو ناگزیر قرار دینا، یہی وہ حکمتِ عملی ہے جو پاکستان کو اس بحرانی کیفیت میں کسی بڑی پریشانی کا شکار ہونے سے بچا سکتی ہے۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ اصل میں ایک امتحان بھی ہے اور موقع بھی۔ امتحان اس لیے کہ اس کا حصہ بننے والے ممالک کو اپنے اعلان کردہ دفاعی اور غیر جارحانہ کردار پر قائم رہ کر دکھانا ہے اور موقع اس لیے کہ اگر تینوں ممالک اپنی صلاحیتوں کو دانش مندی سے استعمال کریں تو یہ معاہدہ خطے میں جنگ کی آگ بجھانے میں کردار ادا کر سکتا ہے۔ ریاض کے ہوائی اڈے پر زخمی ہونے والے پاکستانی اور شہید ہونے والا ہمارا ہم وطن اس بات کی یاددہانی ہیں کہ امن کوئی تجریدی تصور نہیں بلکہ انسانی جانوں کا مسئلہ ہے۔ اس مسئلے کا حل طاقت اور تدبر کے امتزاج ہی سے نکالا جا سکتا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 36

نیب آرڈیننس کی قانونی مدت ختم ہونے کے بعد اس کی آئینی حیثیت ختم ہو چکی ہے، اس لیے اس کے خلاف درخواست پر سماعت کا جواز باقی نہیں رہا۔ عدالت کے مطابق آرڈیننس کی میعاد ختم ہونے کے بعد اسے آئینی حیثیت میں پرکھنا غیر ضروری ہے۔ درخواست گزار نے ہائیکورٹ سے آرڈیننس کو غیر آئینی قرار دینے کی استدعا کی تھی۔ ترامیمی آرڈیننس 2024 کے خلاف دائر درخواست میں 120 روز بعد بڑھا کر 40 روز کی گئی تھی۔ آرڈیننس 27 مئی 2024 کو جاری کیا گیا تھا، تاہم اسے پارلیمنٹ سے توسیع نہیں ملی اور نہ ہی باقاعدہ ایکٹ بنایا گیا۔ اس سے قبل لاہور ہائیکورٹ بھی نیب آرڈیننس کی میعاد ختم ہونے پر اسی نوعیت کی درخواست نمٹا چکی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 37

خیال کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے صوبائی حکومت کے مسلسل کوششوں سے تین سال بعد صوبے کے تمام ماحولیاتی نمونے منفی آنے پر پولیو ٹیموں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ صحتی ٹیموں کی محنت، بروقت نگرانی اور مؤثر حکمت عملی سے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی لگن، یکسوئی اور مسلسل کوشش سے بلوچستان کو پولیو سے پاک بنایا جائے گا۔ انہوں نے غیر تسلی بخش کارکردگی کے اضلاع کو آئندہ مہم میں اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ پولیو کا خاتمہ صوبے سے ہر حال میں کیا جائے گا اور اس قومی مقصد کے حصول کے لیے تمام متعلقہ محکمے، ضلعی انتظامیہ اور صحتی ٹیمیں مکمل لگن اور احتیاط سے اپنے فرائض انجام دیں گی۔ اجلاس میں ایکسپینڈڈ ڈامیونائزیشن پروگرام کے حوالے سے بھی بریفنگ دی گئی۔ چیف سیکرٹری نے ای پی آئی پروگرام میں غیر حاضر ملازمین کے خلاف قانونی کارروائی کی ہدایت کی۔ اجلاس میں سیکرٹری صحت، سپیشل سیکرٹری داخلہ، متعلقہ سینئر حکام، ضلعی انتظامیہ اور انسداد پولیو سے وابستہ اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے تمام ڈپٹی کمشنرز اور ضلعی صحتی حکام کو ہدایت دی کہ آئندہ مہم کی نگرانی ازخود کریں، خطرے سے متاثرہ علاقوں پر خصوصی توجہ دیں اور ہر بچے تک ویکسینیشن کی رسائی کو یقینی بنائیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 38

منافع 7.5 فیصد جبکہ باقی 1.25 ارب ڈالر کے بانڈز پر شرح منافع 7.9 فیصد ہے۔ ان بانڈز کی مدت 2036 میں مکمل ہوگی۔ وزارت اقتصادی امور کے مطابق 3 ارب ڈالر کے بانڈز سے حاصل ہونے والی رقم بجٹ سپورٹ کے لیے استعمال کی جا سکے گی، جبکہ اس کی ایگزیکیوٹنگ ایجنسی وزارت خزانہ ہے۔ مقامی کرنسی میں تبدیل کرنے پر اس رقم کی مالیت تقریباً 818 ارب روپے بنتی ہے۔ بانڈز کے علاوہ حکومت نے نان پراجیکٹ فنڈنگ، جس میں بجٹ سپورٹ اور مختصر مدت کے قرضے شامل ہیں، کی مد میں 17 ارب روپے قرض حاصل کیا۔ دستاویزات کے مطابق جولائی سے ستمبر کے دوران حکومت کو مجموعی طور پر 5 ارب 44 کروڑ ڈالر کے غیر ملکی قرضے اور گرانٹس موصول ہوئے۔ گزشتہ مالی سال کی اسی مدت میں موصول ہونے والے ایک ارب 81 کروڑ ڈالر کے مقابلے میں یہ رقم 3 ارب 63 کروڑ ڈالر زیادہ ہے۔ حکومت نے پہلی سہ ماہی کے دوران عالمی کمرشل بینک سے 30 کروڑ ڈالر کی میڈیم ٹرم قرض سہولت بھی حاصل کی۔ وزارت اقتصادی امور ڈویژن کے مطابق رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے دوران نیا پاکستان سرٹیفکیٹس کے ذریعے حاصل ہونے والی رقوم میں نمایاں اضافہ ہوا، جبکہ اس عرصے میں 94 کروڑ 27 لاکھ ڈالر مالیت کے نیا پاکستان سرٹیفکیٹس جاری کیے گئے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 39

افضل خان، متعلقہ وزارتوں کے سیکرٹریز اور متعلقہ محکموں کے سینئر حکام بھی شریک ہوئے۔ کاروباری برادری کے متعدد نمائندوں نے اپنی آرا اور تجاویز پیش کیں۔ وزیر تجارت جام کمال خان نے پاکستان کی برآمدات میں تنوع پیدا کرنے، ویلیو ایڈڈ مصنوعات کے فروغ، نئی بین الاقوامی منڈیوں کی تلاش، برآمد کنندگان کو درپیش رکاوٹیں دور کرنے، توانائی کی بڑھتی قیمتوں، نقل وحمل و مال برداری کے اخراجات، ٹیکسوں اور عالمی تجارتی حالات میں تبدیلیوں کے باعث پیدا ہونے والے مسائل کو کم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت متعلقہ وزارتوں اور ضابطہ جاتی اداروں کے باہمی تعاون سے عملی حل تلاش کرنے کے لیے صنعتی شعبے کے نمائندوں کے ساتھ براہ راست رابطے میں ہے۔ وزیر مملکت برائے خزانہ و محصولات بلال اظہر کیانی نے اس بات پر زور دیا کہ برآمد کنندگان کے مسائل کو باقاعدہ دستاویزی شکل دی جائے، متعلقہ محکموں سے ان پر موقف حاصل کیا جائے اور قابل عمل سفارشات مرتب کی جائیں۔ اجلاس کے دوران کاروباری برادری کے نمائندوں نے ایکسپورٹ امپورٹ بینک (ایگزم بینک) کی برآمد کنندگان کیلئے متعارف کرائی گئی سکیم کو سراہتے ہوئے اسے برآمدی مالی معاونت تک رسائی بہتر بنانے اور بین الاقوامی منڈیوں تک وسعت دینے کے خواہاں اداروں کی معاونت کیلئے مثبت اقدام قرار دیا۔ صنعتی شعبے کے نمائندوں نے توانائی کے اخراجات، کیپٹو پاور پلانٹس کیلئے گیس لیوی، صوبائی انفراسٹرکچر لیویز اور پیداواری لاگت میں اضافے سے متعلق تحفظات پیش کیے۔ اس موقع پر پٹرولیم ڈویژن کے حکام نے گیس لیوی کے طریق کار بارے بریفنگ دی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 40

مستعفی دیکھیں انہوں نے میڈیا کی جانب سے کیے گئے سوالات پر بتایا کہ افغانستان کی خاموشی حیرت انگیز ہے، انکا طوطا افغانستان میں ہے۔ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے جو پولیس کی ڈیمانڈ ہے وہ پوری کی جائے گی۔ جس ادارے کو سپورٹ چاہیے ہوگی اسکو پورا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا دیگر سیاسی جماعتوں کے ساتھ بھی بات چیت چل رہی ہے، ایمل ولی، جماعت اسلامی کے پاس خود چل کر گیا ہوں۔ صوبائی ایپکس کمیٹی کا اجلاس ہوا، جلد وفاقی کمیٹی کا اجلاس بھی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ جماعتیں معدنیات پر قبضے کی غلط خبریں پھیلا رہی ہیں جبکہ مولانا صاحب اور میرا ایک ہی علاقہ ہے، وہاں پر کونسی معدنیات ہیں غلط تاثر دیا جا رہا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 41

تیسرے مرحلے کے آغاز کی ملک گیر احتجاج کی کال بروقت اقدام ہے۔ 23 اکتوبر جمعہ کو ضلعی ہیڈکوارٹرز پر پرامن احتجاج ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ رانا ثناءاللہ اور احسن اقبال نے تجویز کیا تھا کہ وزیراعظم شہباز شریف امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن کی ملاقات سے پہلے دونوں جماعتوں کی کمیٹیاں مذاکرات کریں اور سفارشات مرتب کریں۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تک حکومتی مذاکراتی کمیٹی کی جانب سے کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ جماعت اسلامی پیٹرولیم مصنوعات پر لیوی اور عوام کو ریلیف دلانے کی جدوجہد جاری رکھے گی اور اپنے اصولی موقف سے پیچھے نہیں ہٹے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 42

اکنامک ٹائمز کے مطابق ایک فوجی کمپنی کے خلاف کرپشن تحقیقات کے نتیجے میں بھارتی فوج کے لیے 10 فوجی معاہدے سوالات کی زد میں آ گئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق کمپنی نے 500 کروڑ روپے کا معاہدہ حاصل کرنے کے لیے ایک سرکاری عہدیدار کو رشوت دی۔ جریدے کے مطابق زیر تفتیش کمپنی بھارتی فوج کو گولہ بارود، حملہ آور اور نگرانی کرنے والے ڈرونز سمیت حفاظتی آلات فراہم کرتی تھی۔ تحقیقات کے نتیجے میں فوجی معاہدے منسوخ ہونے کی صورت میں بھارتی فوج کو ہتھیاروں کی فراہمی میں مشکلات پیش آ سکتی ہیں۔ ایک سینئر بھارتی صحافی نے مودی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ مودی سرکار سیاسی مقاصد کے لیے نام نہاد فوجی طاقت کے نام پر سارا پیسہ کرپشن میں جھونک رہی ہے۔ دوسری جانب ان انکشافات نے بھارتی دفاعی اداروں میں بدعنوانی اور فوجی خریداری کے معاملات پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 43

بعد: پاکستان کے لیے امن اور معاشی ثمرات کے موضوع پر منعقدہ کانکلیو اور گول میز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کو اپنی سفارتی اور دفاعی کامیابیوں کو معاشی ترقی، سرمایہ کاری کے فروغ اور برآمدات میں اضافے کے مواقع میں تبدیل کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط دفاع کی بنیاد مضبوط معیشت ہے، پائیدار معاشی بنیادوں کے بغیر قومی سلامتی اور ترقی کے ثمرات دیرپا نہیں ہو سکتے۔ پروفیسر احسن اقبال نے دوسری جنگ عظیم کے بعد قائم ہونے والے عالمی نظام میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عالمی اداروں کو موجودہ دور کی ابھرتی ہوئی حقیقتوں اور بدلتے ہوئے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ ان کے مطابق خطہ اس وقت بحران اور تنازعات سے گزر رہا ہے جبکہ مشرق وسطیٰ اور جنوبی ایشیا میں بڑھتی کشیدگی علاقائی امن، استحکام اور معیشت کے لیے سنگین چیلنج بن سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیبیا، عراق اور شام سمیت مشرق وسطیٰ کے مختلف حصوں میں طویل عرصے سے جاری عدم استحکام کے اثرات اب پاکستان کے قریب آتے دکھائی دے رہے ہیں، ایران، خلیجی خطے اور سعودی عرب سے متعلق پیش رفت کے تناظر میں جنگ کے خطرات کو کم کرنے اور علاقائی امن کے لیے سفارتی کوششوں کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ امریکا اور ایران کے درمیان تنازعے کے دوران پاکستان کی سفارتی کوششوں بالخصوص پاکستانی سفارت خانے کے کردار نے ملک کو عالمی توجہ کا مرکز بنایا۔ ان کے مطابق پاکستان کے کردار کو عالمی سیاسی قیادت کے علاوہ الجزیرہ، بی بی سی، سی این این، برطانوی اور یورپی نشریاتی اداروں سمیت جاپانی اور چینی میڈیا نے بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے گزشتہ جولائی میں اپنے دورہ امریکا کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کانگریس کے ارکان، جامعات کے سربراہان، کاروباری شخصیات اور عام شہریوں سے ملاقاتوں کے دوران انہوں نے پاکستان کے بارے میں عالمی رائے عامہ میں تبدیلی محسوس کی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 44

امدادی کارروائی کا آغاز کیا۔ ڈپٹی کمشنر راجن پور عمران حسین رانجھا، اسسٹنٹ کمشنر روجھان محمد اشرف صالح اور ریسکیو کے ڈسٹرکٹ انچارج ڈاکٹر محمد اسلم بھی اطلاع ملتے ہی جائے حادثہ پر پہنچے، بنگلہ ہدایت پوائنٹ سے ایک ایمبولینس، روجھان ریسکیو اسٹیشن سے 3 ایمبولینسز اور ایک ریسکیو وہیکل جبکہ راجن پور سٹی سے مزید 7 ایمبولینسز اور ایک ریسکیو وہیکل جائے حادثہ پر پہنچیں، مجموعی طور پر 11 ایمبولینسز اور 2 ریسکیو وہیکلز نے ریسکیو آپریشن میں حصہ لیا۔ ریسکیو ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ حادثے میں 10 افراد جاں بحق ہوئے جن میں مریم بی بی دختر حماد احمد، عمر 25 سال سکنہ تونسہ وہوا، ثروہ رشید دختر رشید احمد عمر 4 سال سکنہ تونسہ شریف، رشید احمد ولد اللہ وسایا عمر 45 سال سکنہ تونسہ شریف، محمد آصف ولد نامعلوم عمر 35 سال سکنہ ملتان، محمد کاشف ولد منظور احمد عمر 30 سال سکنہ کوٹ چھٹہ، لال ناز زوجہ نامعلوم عمر 75 سال سکنہ ڈیرہ غازی خان، محمد رستم ولد خان محمد عمر 26 سال سکنہ ڈیرہ اسماعیل خان، عبدالمنان ولد سونا راعمر 30 سال سکنہ ڈیرہ اسماعیل خان، محمد طارق ولد اللہ بخش عمر 40 سال سکنہ بستی لکھی وہوا اور شوکت ولد قادر بخش عمر 45 سال سکنہ تونسہ شریف شامل ہیں۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق 13 زخمی مسافروں کو موقع پر ہی ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی، 24 شدید زخمیوں کو مزید علاج معالجہ کے لیے ڈسٹرکٹ ہسپتال راجن پور اور قریبی ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ مریم نواز نے بس حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے زخمی مسافروں کے بہترین علاج کا حکم دے دیا۔ مریم نواز نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے سوگوار خاندانوں سے اظہار ہمدردی و تعزیت کی۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز نے حادثے کے ذمے داروں کے خلاف فوری کارروائی کی ہدایت کر دی۔ واضح رہے گزشتہ روز ملتان میں بھی تیز رفتار کار سڑک پر رکھے ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی تھی جس کے باعث 5 افراد جاں بحق ہوگئے تھے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 45

مکاتب فکر کے نمائندوں نے حرمین شریفین کے تحفظ اور مملکت سعودی عرب کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام کے لیے مکمل یکجہتی کا اعلان کیا۔ کانفرنس سے قمر زمان کائرہ، شمشیر خان مزاری، مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، مولانا محمد امین لدھیانوی، مولانا اسلم صدیقی، مولانا نعمان حاشر، مفتی عمر فاروق، مفتی عبدالرحمان مدنی، مولانا طاہر عقیل، مولانا زاہد محمود قاسمی، مولانا زاہد منصور، مولانا عبیداللہ گورمانی، حافظ مقبول احمد، مولانا عبدالحادی، مولانا آفتاب نذیر، مولانا نعیب خان، مولانا شہباز احمد نعمانی، مولانا شہباز احمد، مولانا سلطان محمود ضیاء، قاری عبدالحکیم عطار، مولانا اشفاق پتافی اور مولانا ذوالفقار احمد نے خطاب کیا۔ مشترکہ اعلامیے میں مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، سعودی عرب کی شہری آبادیوں، ہوائی اڈوں اور حج وعمرہ زائرین پر حوثی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں اسلامی تعلیمات اور بین الاقوامی قوانین کے منافی قرار دیا گیا۔ شرکاء نے خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی قیادت میں سعودی عرب کی سلامتی اور جائز دفاعی اقدامات کی مکمل حمایت کی۔ کانفرنس نے واضح کیا کہ حوثی مسلح گروہ اور یمن کے عوام الگ ہیں۔ یمن کا تنازعہ شیعہ سنی یا فرقہ وارانہ نہیں، بلکہ بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ یمنی حکومت اور حوثی مسلح گروہ کے درمیان ہے۔ یمنی عوام ہمارے بھائی ہیں اور ان کے لیے فوری انسانی امداد اور پائیدار امن ضروری ہے۔ علماء ومشائخ نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان دفاعی تعاون کی بھرپور تائید کرتے ہوئے اسے مسلم ممالک کی اجتماعی سلامتی، حرمین شریفین کے تحفظ اور علاقائی امن واستحکام کے لیے اہم قرار دیا۔ کانفرنس نے حکومت پاکستان کی پالیسی اور دفاعی و سفارتی کوششوں کی حمایت کی۔ مشترکہ اعلامیے میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی امت مسلمہ کے اتحاد، یکجہتی اور عالمی امن کے لیے کوششوں کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا گیا۔ کانفرنس نے واضح کیا کہ بے گناہ انسانوں کو قتل کرنے والے مسلح گروہوں کے ساتھ مذاکرات اس وقت تک بامعنی نہیں ہو سکتے جب تک وہ تشدد بند نہ کریں، اپنے اقدامات کی ذمہ داری قبول نہ کریں اور امن کے لیے قابل اعتماد عزم ظاہر نہ کریں۔ حوثیوں، پی ایل اے، فتنہ الخوارج اور دیگر مسلح گروہوں کو مذاکرات کی آڑ میں دہشت گردی جاری رکھنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ شرکاء نے اقوام متحدہ، اسلامی تعاون تنظیم، رابطہ عالم اسلامی اور عالمی برادری سے شہریوں اور مقدس مقامات کے تحفظ، یمنی عوام کی امداد اور خطے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے مؤثر اقدامات کا مطالبہ کیا۔ کانفرنس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حرمین شریفین کا تحفظ ایمان کا حصہ ہے، سعودی عرب کی سلامتی واستحکام کے ساتھ پاکستان کے عوام، علماء ومشائخ اور مذہبی وسیاسی جماعتوں کی یکجہتی غیر متزلزل رہے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 46

روپے پر آ گئی، دس گرام سونے کی قیمت 772 روپے کم ہو کر 372544 روپے ہو گئی۔ فی تولہ چاندی کی قیمت بھی 27 روپے کم ہو کر 6207 روپے ہو گئی، دوسری جانب عالمی مارکیٹ میں فی اونس سونا 9 ڈالر سستا ہو کر 4120 ڈالر پر آ گیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 47

مطابق عینی شاہدین اور حکام نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ یہ حملہ کوگوموسٹی میں واقع اورینٹ بیچ پر ہوا، جسے پہلے ایسٹ لندن کے نام سے جانا جاتا تھا۔ واقعے کے بعد بلدیاتی حکام نے قریبی ساحل بند کر دیا اور عوام کو پانی میں اترنے سے گریز کرنے کی ہدایت کی۔ پولیس کا کہنا تھا کہ مقامی وقت کے مطابق صبح تقریباً 7 بجے واقعے کی اطلاع موصول ہوئی، جائے وقوع پر 65 سالہ خاتون کی لاش ملی، جس پر زخم موجود تھے۔ مقامی ذرائع ابلاغ کے مطابق خاتون باقاعدگی سے تیراکی کرتی تھیں اور حملے کے وقت وہ تیراکوں کے ایک گروپ کے ساتھ پانی میں موجود تھیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دنیا بھر میں شارک کے مہلک حملے نسبتاً کم ہوتے ہیں، تاہم جنوبی افریقا کی طویل ساحلی پٹی پر ماضی میں بھی ایسے جان لیوا واقعات پیش آچکے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 48

کرنا قابل مذمت ہے، جبکہ اس مقدمے کا مدعی خود اصغر خان اچکزئی کو بے گناہ قرار دے چکا ہے، جو قانون، انصاف اور بنیادی انسانی حقوق کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ ایف آئی آر کے مدعی نے عدالت کے روبرو پیش ہو کر بیان دیا اور حلفیہ بیان بھی جمع کرایا کہ ایف آئی آر میں اصغر خان اچکزئی کا نام شامل کرنے سے ان کا یا ان کے خاندان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس کے باوجود ضمانت منسوخ کر کے گرفتاری عمل میں لانا کئی سنجیدہ قانونی اور آئینی سوالات کو جنم دیتا ہے، جس کی عوامی نیشنل پارٹی شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ ولی داد میانی نے کہا کہ اصغر خان اچکزئی محض عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر ہی نہیں بلکہ ایک مقبول سیاسی رہنما اور پشتون، بلوچ سمیت تمام محکوم اقوام کی توانا آواز ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ عوام کے سیاسی، جمہوری اور قومی حقوق کے لیے جدوجہد کی ہے۔ پشتون علاقوں میں قبائلی تنازعات کے حل، قیام امن اور مختلف فریقین کے درمیان مفاہمت کے لیے ان کے کردار سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ مختلف حربوں اور سازشوں کے ذریعے عوامی نیشنل پارٹی کی قیادت اور محکوم اقوام کی آواز کو دبانے کی کوششیں کوئی نئی بات نہیں۔ ماضی میں فخر افغان باچا خان، رہبر تحریک خان عبدالولی خان اور پارٹی کے سینکڑوں رہنماؤں کو بھی سیاسی جدوجہد کی پاداش میں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنی پڑیں، لیکن ان تمام تر مشکلات کے باوجود عوامی نیشنل پارٹی اپنے اصولی مؤقف سے پیچھے نہیں ہٹی۔ صوبائی ترجمان نے واضح کیا کہ عوامی نیشنل پارٹی اس معاملے میں تمام قانونی اور آئینی راستے اختیار کرے گی اور عدالتوں میں بھرپور انداز میں اپنا مؤقف پیش کرے گی۔ کسی بھی سیاسی رہنما کے خلاف قانون کے غیر منصفانہ استعمال سے جمہوری جدوجہد کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔ آخر میں ولی داد میانی نے پارٹی کے تمام کارکنوں اور ذمہ داران سے اپیل کی کہ وہ موجودہ صورتحال میں پرامن رہیں، نظم وضبط کا مظاہرہ کریں اور اپنی جدوجہد کو آئین، قانون اور جمہوری اصولوں کے دائرے میں جاری رکھیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 49

زیرک اور تجربہ کار رہنما موجود نہیں۔ مولانا فضل الرحمٰن نے ہر مشکل مرحلے پر ملک کا ساتھ دیا ہے۔ جب بھی ملک میں سیاسی بحران آیا، جمہوریت کو خطرہ لاحق ہوا یا آئین پر آنچ آئی، مولانا نے ہمیشہ ملک کی خاطر ذاتی مفادات کو پس پشت ڈال کر قومی مفاد کو ترجیح دی۔ انہوں نے کہا کہ آج مولانا فضل الرحمٰن پر جو بے جا تنقید کی جا رہی ہے وہ بے حد تشویشناک ہے۔ تنقید کرنے والے یہ بھول جاتے ہیں کہ یہ وہی قائد ہے جس نے ملک میں جمہوریت کی بحالی کے لیے سب سے طویل جدوجہد کی ہے اور ہر چیلنج کے سامنے ڈٹ کر کھڑا رہا ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن نے ہمیشہ مفاہمت اور مذاکرات کی سیاست پر یقین رکھا ہے۔ انہوں نے ملک کو انتشار سے بچانے کے لیے ہمیشہ سیاسی قوتوں کو ایک میز پر بٹھانے کی کوشش کی ہے، یہی وجہ ہے کہ آج تمام سیاسی جماعتیں ان کی سیاسی بصیرت کو تسلیم کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم مسلم لیگ (ن) سے اپنا سیاسی گلہ ضرور رکھتے ہیں کہ جمعیت علماء اسلام نے ہر مشکل وقت میں مسلم لیگ (ن) کا غیر مشروط ساتھ دیا، اپوزیشن کے سخت ترین دور میں بھی ہم ان کے شانہ بشانہ کھڑے رہے، ان کے مشکلات کو اپنا مشکل تصور کیا ان کیلئے آسانیاں پیدا کی۔ تاہم آج سب سے زیادہ جمہوریت کو نقصان پہنچانے میں مسلم لیگ ن سرفہرست ہے اور مولانا فضل الرحمان کا حقیقت پر مبنی موقف ان پر بھاری ثابت ہو رہا ہے۔ اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن کے چاروں صوبوں، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر تک لاکھوں چاہنے والے اور کارکنان موجود ہیں۔ ان کی سیاست علاقائی نہیں بلکہ قومی اور ملکی سیاست ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن نے ہر مشکل مرحلے پر ملک کے وقار اور جمہوری تسلسل کا ساتھ دیا ہے۔ وہ وہ واحد سیاستدان ہیں جنہوں نے ملک کو سیاسی عدم استحکام سے نکالنے کے لیے ہمیشہ اپنا کردار ادا کیا اور ذاتی رنجشوں کو قومی مفاد پر قربان کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک کو جس سیاسی حکمت اور تدبر کی ضرورت ہے وہ صرف مولانا فضل الرحمٰن کے پاس ہے۔ سیاستدانوں کو ان سے سیکھنا چاہیے کہ اصولوں پر سمجھوتہ کیے بغیر ملک کی سیاست کو کیسے آگے بڑھایا جاتا ہے۔ میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان پر تنقید کرنے والے دراصل ملک میں مستحکم سیاست کو کمزور کرنا چاہتے ہیں۔ وہ نہیں چاہتے کہ ملک میں ایک مضبوط اور تجربہ کار قیادت موجود رہے جو ہر بحران میں قوم کی رہنمائی کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام بلوچستان اپنے قائد مولانا فضل الرحمٰن کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑی ہے۔ ہم ہر فورم پر ان کے بیانیے کا دفاع کریں گے اور انشاء اللہ آنے والے وقت میں ثابت ہوگا کہ مولانا فضل الرحمٰن ہی کے طرز سیاست میں ملکی مسائل کا حل پوشیدہ ہے اور مولانا فضل الرحمان ہی ملک کی سیاست کا اصل محور ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 50

پورے کراچی میں تعلیم کارڈ جاری کریں گے، ریاست کی ذمے داری ہے کہ وہ مفت معیاری تعلیم دے، تعلیمی بجٹ کہاں جاتا ہے کچھ نہیں پتہ۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کی وزیر اعلیٰ نے خراب معاشی حالات کے باوجود 11 ارب کا جہاز خریدا، پنجاب کے سرکاری اسکولوں کے نتائج بہت خراب آئے ہیں، کراچی یونیورسٹی کا سندھ حکومت نے برا حال کر دیا ہے، ماضی میں کراچی یونیورسٹی میں سوا سو پوائنٹ چلتے تھے۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ اپنے زیر انتظام ٹاؤنز میں تعلیم کارڈ متعارف کرایا ہے، طلبہ کو باعزت طریقے سے تعلیمی وظائف دے رہے ہیں، گلبرگ ٹاؤن میں 10 ہزار تعلیم کارڈ جاری کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ فنڈز کی کمی کے باوجود شہر بھر میں ترقیاتی کام کر رہے ہیں، سندھ حکومت کی قیادت میں کرپشن ہو رہی ہے، کراچی اور سندھ میں تعلیمی نظام کی صورت حال تشویش ناک ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 51

آواز والے اسٹیکرز بھی تیار کر کے شیئر کیے جا سکیں گے۔ رپورٹ کے مطابق یہ فیچر واٹس ایپ کے نئے بیٹا ورژن میں دیکھا گیا ہے۔ اس سہولت کے ذریعے صارفین فون میں موجود آڈیو فائل یا اپنی آواز ریکارڈ کر کے اسٹیکر میں شامل کر سکیں گے۔ ایک ساؤنڈ اسٹیکر میں زیادہ سے زیادہ 10 سیکنڈ کی آڈیو شامل کی جا سکے گی۔ واٹس ایپ پر یہ اسٹیکر بھیجنے کے بعد اس کے ساتھ والیوم آئیکون نظر آئے گا، جس پر کلک کر کے آواز سنی جا سکے گی۔ اس کے علاوہ، ویڈیو سے اینیمیٹڈ اسٹیکر تیار کرتے وقت ایپ خودکار طور پر ویڈیو کے پانچ سیکنڈ کے آڈیو حصے کو بھی شامل کر سکے گی۔ صارفین چاہیں تو اس آڈیو کی جگہ اپنی آواز یا کوئی دوسری آڈیو فائل بھی استعمال کر سکیں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 52

انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اس موقع پر میر ضیاءاللہ لانگو نے کہا کہ عوام کے جان ومال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ صوبے میں امن وامان برقرار رکھنے اور شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کے تحفظ اور امن وامان کے قیام کے لیے متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 53

رضامند ہو گیا ہے جنہوں نے سرحد کے عراقی جانب پناہ لے رکھی ہے۔ عراق کے اعلیٰ سکیورٹی حکام نے بار ہا فرانسیسی میڈیا کو بتایا کہ بغداد ایسا کرنے سے انکار کر رہا تھا کیونکہ انہیں ان جلاوطن کردوں کی جانوں کو لاحق خطرات کا خدشہ تھا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 54

بیان بھی جمع کرا چکا ہو، میرٹ کے خلاف اور کئی سوالات کو جنم دیتی ہے۔ پارٹی ترجمان نے اپنے بیان میں کہا کہ پرانے اور جھوٹے مقدمات میں گرفتاریاں محض خوف و ہراس کا ماحول پیدا کرنے کی کوشش ہیں، تاہم ایسے ہتھکنڈوں سے سیاسی کارکنوں اور رہنماؤں کے حوصلے پست نہیں کیے جا سکتے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت سیاسی کارکن اور رہنما انتہائی ناساعد حالات کا سامنا کر رہے ہیں، لیکن دباؤ ڈالنے اور خوف کی فضا پیدا کرنے کے اقدامات ان کے عزم کو کمزور نہیں کر سکتے۔ نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے زور دیا کہ سیاسی کارکنوں کے ساتھ قانون اور انصاف کے تقاضوں کے مطابق سلوک کیا جائے اور ایسے اقدامات سے گریز کیا جائے جو سیاسی سرگرمیوں اور جمہوری جدوجہد کو متاثر کریں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 55

عروج پر ہے، لوگ لاپتہ ہو رہے ہیں اور شاہراہیں بند ہیں، لاتعلق لوگ لاپتہ ہو رہے ہیں ایسے حالات میں عوامی مسائل اور مشکلات پر آواز اٹھانا سیاسی جماعتوں اور کارکنان کا جمہوری حق ہے۔ اگر سیاسی جماعتیں عوامی مسائل کے خلاف جمہوری احتجاج اور مزاحمت نہیں کریں گی تو پھر کون کرے گا؟ جماعت اسلامی پرامن جمہوری جدوجہد کرنے والے سیاسی کارکنان کے خلاف ناجائز مقدمات کے اندراج اور ان کے نام فورتھ شیڈول میں شامل کرنے کی مذمت کرتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیکریٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقت سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں بلوچستان میں امن وامان کے قیام، جبری گمشدگیوں کے خاتمے اور فورتھ شیڈول میں شامل سیاسی کارکنان کے نام نکالنے سمیت اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل سیکریٹری داخلہ جمیل رند بھی موجود تھے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ سیاسی کارکنان کو دباؤ میں لانے کے بجائے ان کے تحفظات دور کیے جائیں اور آئین وقانون کے مطابق شہریوں کے بنیادی حقوق یقینی بنائے جائیں۔ پرامن سیاسی سرگرمیوں کو محدود کرنے سے مسائل حل نہیں ہوں گے بلکہ عوام میں بے چینی بڑھے گی، اس لیے ضروری ہے کہ تمام معاملات افہام وتفہیم اور سنجیدہ مذاکرات کے ذریعے حل کیے جائیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ جبری گمشدگیوں کے معاملے کو سنجیدگی سے لیا جائے، لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں اور سیاسی کارکنان کو فورتھ شیڈول سے نکالنے کے معاملے پر فوری پیش رفت کی جائے۔ سیکریٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقت نے ان امور پر ہر ممکن اقدامات کرنے کی یقین دہانی کرائی

بقیہ بلوچستان نیوز 56

حکام نے الزام لگایا کہ حملے کے دوران فوج نے 22 بارودی مواد یا گولہ بارود استعمال کیا۔ حکام کا کہنا تھا کہ ہلاک اور زخمی ہونے والوں میں خواتین، بچے، بزرگ، مقامی تاجروں، نوک ڈنکا برادری کے افراد، جنوبی سوڈان واپس آنے والے شہریوں اور سوڈانی پناہ گزینوں کی بڑی تعداد شامل ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 57

پاکستان کے نوجوانوں کو اپنی بصیرت افروز قیادت، مؤثر سفارت کاری، داخلی اصلاحات اور عالمی سطح پر تعمیری روابط کے ذریعے ملک کے مستقبل کی تشکیل کی ذمہ داری اٹھانا ہوگی۔ انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (آئی سی ایم اے) اسلام آباد کیمپس میں تھوٹ لیڈرشپ لیکچر سیریز سے خطاب میں انہوں نے نوجوان پیشہ ور افراد پر زور دیا کہ وہ اپنی صلاحیتوں پر اعتماد کریں، پاکستان کی ترقی کے امکانات کو پہچانیں اور ملک کو خوشحال مستقبل کی جانب لے جانے کے لیے خود کو تیار کریں۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ پاکستان جغرافیائی اعتبار سے ایک اہم محل وقوع، بڑی آبادی، فعال اداروں اور وسیع انسانی صلاحیتوں کا اثاثہ رکھتا ہے۔ عالمی بینک کی 2019 کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان 2047 تک دنیا کی دسویں بڑی معیشت بننے کی صلاحیت رکھتا ہے، تاہم اس مقصد کے حصول کے لیے مسلسل محنت، اداروں کو مضبوط بنانے اور مستقل قومی پالیسیوں کی ضرورت ہے۔ سردار مسعود خان نے قیادت کے حوالے سے نبی کریم حضرت محمد ﷺ کی سیرت طیبہ کو بہترین نمونہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ آپ ﷺ کی زندگی خدمت، ہمدردی، دور اندیشی، مذاکرات اور فلاح عامہ کا روشن نمونہ ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 58

مشینری کو آگ لگا دی جس کی اطلاع ملنے پر پولیس اور میٹروپولیٹن کارپوریشن، فائر بریگیڈ کی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا اور ملزمان کے خلاف پولیس نے مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 59

فائرنگ سے چتکان کے رہائشی شخص نظام ولد امام زخمی ہو گیا جسے اسپتال منتقل کیا گیا واقعہ کے بعد ملزمان فرار ہو گئے مزید تفتیش جاری ہے

بقیہ بلوچستان نیوز 60

گرفتار کیا گیا ہے جس میں مدعی نے پہلے ہی حلفیہ بیان کے ذریعے اس مقدمے میں اصغر خان کے ملوث نہ ہونے کا پیغام عدالت میں جمع کرایا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اصغر خان صوبے میں جمہوری سیاسی جدوجہد کرنے اور عوام کی حق حکمرانی کے لئے آواز بلند کرنے والا سیاسی رہنما ہے انھیں گرفتار کر کے کوئی اچھا پیغام نہیں دیا گیا ہے ایچ ڈی پی جمہوری سیاسی جدوجہد کرنے والے ہم خیال سیاسی پارٹیوں کے ساتھ شامل ہے اور توقع کرتے ہیں کہ اے این پی کے صوبائی صدر کو فوری طور پر رہا کیا جائے گا۔ پارٹی نے اس موقع پر عوامی نیشنل پارٹی کے ساتھ مکمل اظہار یکجہتی کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 61

رجسٹر طلبا کی تعداد اور یہ کہ ان طلبا کو کتنے وظائف دیئے جا رہے ہیں ان کی تفصیل دریافت کی، لیکن محکمہ ایجوکیشن نے پوری تفصیل فراہم نہیں کی تاہم انہوں نے بتایا کہ مجموعی طور پر ملک بھر میں نیوٹیک کے زیر اہتمام 1535 ادارے کام کر رہے ہیں جن میں 792 پنجاب، 93 جموں کشمیر، 116 اسلام آباد اور صرف 93 بلوچستان سے ہیں جبکہ ان 93 میں سے 47 صرف کوئٹہ میں ہیں جبکہ بلوچستان کے 41 میں سے 20 اضلاع میں سرے سے کوئی ٹیکنیکل ادارہ وجود ہی نہیں رکھتا ہے۔ اس پر سینٹر جان محمد بلیدی نے سخت احتجاج ریکارڈ کراتے ہوئے سوال کو کمیٹی میں دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نیوٹیک بلوچستان میں ٹھیک طریقے سے کام نہیں کر رہا ہے وقت وحالات کا تقاضہ ہے کہ تکنیکی تعلیم پر خصوصی توجہ دی جائے لیکن حکومت اور اس کے ادارے عوام کی ضرورت پورا کرنے میں بری طرح ناکام ہیں۔ انھوں نے کہا کہ نیوٹیک اور محکمہ تعلیم سوالات کا ٹھیک انداز میں جواب بھی نہیں دے رہے ہیں اور وزیر تعلیم بھی پارلیمنٹ کو اہمیت نہیں دیتے ہیں اور نہ سوالات کے جوابات دینے کے لیے آتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ تعلیم کے حوالے سے بلوچستان یکسر نظرانداز ہے اس پر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے اور یہ بھی دیکھنا ہے جو اسکالرشپ دیئے گئے ہیں اور جن تعلیمی اداروں کو نیوٹیک سے منسلک کیا گیا ہے ان کے نتائج کس قدر درست ہیں۔ انھوں نے کہا کہ یہ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے مسائل اہم ہیں ان پر دوبارہ سوالات جمع کیے جائیں گے اور اداروں کو بہتر کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 62

غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوری خاتمہ اور بجلی کی فراہمی کا شیڈول واضح کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں کیسکو کی جانب سے مبینہ طور پر غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ شہریوں کے مطابق سردی کے آغاز کے ساتھ ہی بجلی کی بندش میں اضافہ ہو گیا ہے اور بعض علاقوں میں کئی کئی گھنٹوں تک بجلی غائب رہنے لگی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بجلی کی طویل بندش نے معمولات زندگی کو بری طرح متاثر کر دیا ہے، جبکہ سرد موسم میں بجلی کی عدم دستیابی کے باعث گھریلو صارفین خصوصاً بچوں، بزرگوں اور خواتین کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ رائع اور شہریوں کے مطابق بدہ، منوجان روڈ، کلی اللہ آباد، سپنی روڈ، بروری روڈ، جوائنٹ روڈ، ریلوے ہاؤسنگ سوسائٹی ارباب کرم خان روڈ اور سریاب روڈ سمیت مختلف علاقوں میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا دورانیہ 8 سے 10 گھنٹے تک پہنچ گیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بعض علاقوں میں بجلی دن کے مختلف اوقات میں کئی مرتبہ بند کی جاتی ہے، جس کے باعث صارفین کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ بجلی کب بحال ہوگی اور کب دوبارہ بند کر دی جائے گی کوئٹہ شہر کے دیگر علاقوں میں بھی بجلی کی بندش کی شکایات سامنے آرہی ہیں۔ ڈبل روڈ، سرکی روڈ، کاسی روڈ، مکانی روڈ، سورج گنج بازار اور ملحقہ علاقوں کے مکینوں کے مطابق انہیں بھی طویل دورانیے کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سامنا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بجلی کی مسلسل بندش کے باعث کاروباری سرگرمیاں بھی متاثر ہو رہی ہیں اور چھوٹے دکانداروں، تاجروں اور دیگر کاروباری افراد کو مشکلات کا سامنا ہے شہری محمد جان زیب مینگل نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ سردی شروع ہوتے ہی کیسکو کی جانب سے بجلی کی بندش میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک جانب موسم سرد ہو گیا ہے اور دوسری جانب بجلی کی طویل بندش نے شہریوں کے مسائل مزید بڑھا دیے ہیں۔ ان کے مطابق اگر لوڈشیڈنگ کسی تکنیکی خرابی یا نظام کی بہتری کے لیے کی جا رہی ہے تو صارفین کو باقاعدہ شیڈول سے آگاہ کیا جانا چاہیے، تاہم غیر اعلانیہ اور طویل بندش قابل تشویش ہے ایک اور شہری الیاس کشمیری نے کہا کہ گرمی کا موسم ختم ہو چکا ہے اور سردی کا آغاز ہو گیا ہے، لیکن اس کے باوجود بجلی کی لوڈشیڈنگ میں کمی کے بجائے اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہری پہلے ہی سرد موسم میں مختلف مشکلات سے دوچار ہیں اور بجلی کی طویل بندش سے گھریلو زندگی مزید متاثر ہو رہی ہے ان کا کہنا تھا کہ بجلی کی عدم دستیابی کے باعث گھروں میں معمول کے کام متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ چھوٹے کاروبار اور دکانیں بھی مشکلات کا شکار ہیں۔ شہریوں نے مطالبہ کیا کہ کیسکو حکام علاقے وار لوڈشیڈنگ کا واضح شیڈول جاری کریں اور غیر اعلانیہ بجلی کی بندش کا سلسلہ ختم کیا جائے کوئٹہ کے شہری سردار اصغر دشتانی نے کہا کہ ہر سال گرمی اور سردی کے موسم میں کیسکو کی جانب سے مینٹیننس کے نام پر لوڈشیڈنگ بڑھا دی جاتی ہے۔ ان کے مطابق مینٹیننس کے لیے مقررہ دورانیے کے علاوہ بھی اضافی بجلی بند کرنا معمول بن چکا ہے، جس سے شہریوں میں شدید بے چینی پائی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ اگر بجلی کے نظام کی مرمت یا مینٹیننس ضروری ہے تو اسے باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت مکمل کیا جائے اور صارفین کو پہلے سے آگاہ کیا جائے تاکہ شہری اپنے معمولات زندگی کو اس کے مطابق ترتیب دے سکیں۔ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے نہ صرف گھریلو صارفین بلکہ کاروباری طبقہ بھی متاثر ہوتا ہے شہریوں کے مطابق سرد موسم میں بجلی کی ضرورت کئی حوالوں سے اہم ہوتی ہے، تاہم بجلی کی مسلسل بندش سے گھروں میں مشکلات بڑھ رہی ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 63

مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا کہ مفاہمت اور جمہوریت کے تسلسل سے ہی تمام چیلنجز کا پائیدار حل ممکن ہے۔؟ انتقامی کارروائیوں اور پارلیمنٹ کی تحقیر سے جمہوری نظام کھوکھلا ہو جاتا ہے۔ ریاست کے بنیادی ستونوں کے درمیان عدم اعتماد کی خلیج بڑھ رہی ہے انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت ایک انتہائی نازک موڑ سے گزر رہا ہے اسٹیبلشمنٹ کی مسلط حکومت نے ملک میں جمہوری عمل اور قانون کی حکمرانی کو شدید زک پہنچائی ہے۔ غیر آ؟ ینی اقدامات سے ریاست کے مختلف ستونوں کے درمیان ٹکراؤ کی کیفیت پیدا ہو چکی ہے جو ملک کو مزید سنگین آئینی وسیاسی بحران کی طرف دھکیل رہی ہے۔ سیاسی انتقام اور اداروں کے ٹکراؤ ملک وقوم کے لیے ہر لحاظ سے تباہ کن ثابت ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو موجودہ بحرانوں سے نکالنے کے لیے تمام سیاسی دھاروں کے مابین ایک جامع اور سنجیدہ مذاکراتی عمل ناگزیر ہو چکا ہے۔ ذاتی وسیاسی انا کو بالائے طاق رکھ کر ایک "میثاق جمہوریت" اور "میثاق معیشت" پر اتفاق رائے قائم کیا جائے تاکہ پالیسیوں میں تسلسل قائم رہ سکے۔ آ؟ ین کی بالادستی میں پارلیمنٹ کی وقار اور جمہوریت کی مضبوطی ہے۔ حکومت اور اپوزیشن بار بار کے تلخ تجربات کو نہ دہرایا جا؟ ے انہوں نے کہا کہ عالمی اسٹیبلشمنٹ ملک میں مضبوط آئین اور جمہوریت دیکھنا نہیں چاہتے ہیں آئے دن ملک میں نئی ن؟ ی تماشوں سے ملک کو تماشہ گاہ بنایا غیر آئینی اقدامات سے ملک کی اساس کو کمزور کیا جا رہا ہے جو قوم وملک کی مفاد میں نہیں باہمی انتشار نے غیر آئینی اور غیر جمہوری عمل سے ملک مزید دلدل میں پھنس جائینگی۔ چالیس سال سے ملکی سیاست پر آئین کی بالادستی کے بجائے عالمی قوتوں کی راج ہے انہوں نے کہا کہ جمہوریت کو آمریت سے زیادہ نقصان سیاسی جماعتوں کے انتقامی سیاست اور انتشار نے پہنچایا ہے اور ان ہی سیاسی جماعتوں نے ہر بار غیر جمہوری اور غیر آئینی عمل کو سیاست میں مداخلت کے لئے راستہ فراہم کیا ہے۔ غیر جمہوری رویوں نے ملک کو دو لخت کر دیا۔ جمہوریت کا ڈھنڈورا پیٹنے والے اس نظام نے عملی طور پر ملک کو آ؟ ینی بحران جمہوری اداروں کے وقار کو شدید نقصان پہنچایا ہے، جس کی وجہ سے عوام کا جمہوری عمل اور اس سے جڑے نظام سے اعتماد اٹھتا جا رہا ہے۔ ملک اس وقت جن سنگین معاشی، سیاسی اور آئینی بحرانوں کی زد میں ہے، اس کی بنیادی وجہ حکومت کا غیر جمہوری رویہ ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 64

ایکسائز محمد ایوب ہزارہ، ڈائریکٹر ایکسائز نصیر اللہ مندوخیل اور محکمہ کے دیگر متعلقہ حکام بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ دورے کے دوران متعلقہ حکام نے سیکرٹری ایکسائز کو اسٹال کے اغراض و مقاصد، محکمہ کی خدمات، جاری اقدامات اور عوامی آگاہی مہم کے لائحہ عمل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ سیکرٹری ایکسائز سید ظفر علی بخاری نے عوامی آگاہی کے لیے محکمہ کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات کو سراہتے ہوئے ہدایت کی کہ آگاہی مہم کو مؤثر اور مسلسل انداز میں جاری رکھا جائے تاکہ عوام کو محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سے متعلق اپنے حقوق، ذمہ داریوں اور قانونی تقاضوں کے بارے میں مکمل آگاہی حاصل ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو گاڑیوں کی رجسٹریشن، کاغذات کی تکمیل، گاڑیوں کی قانونی حیثیت اور پراپرٹی ٹیکس سے متعلق قواعد و ضوابط کے بارے میں آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ منشیات کے مضر اثرات اور ان کی روک تھام کے حوالے سے بھی عوام میں شعور اجاگر کیا جائے تاکہ معاشرے کو منشیات کے ناسور سے پاک کرنے کی کوششوں کو تقویت ملے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 65

اٹھا سکے۔ کھلی کچہری کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے بتایا کہ فوڈ ڈیپارٹمنٹ اور انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ کے اشتراک سے آٹے کی قیمتوں کا تعین کرنے کے لیے ہفتہ وار بنیادوں پر جائزے کا طریقہ کار وضع کیا گیا ہے، جس کے تحت آٹے کی مناسب قیمت کا تعین کیا جائے گا۔ ضلعی انتظامیہ کی پرائس کنٹرول کمیٹیاں اپنے متعلقہ سب ڈویژنز اور تحصیلوں میں مقررہ نرخوں پر عمل درآمد یقینی بنائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ انسداد گداگری کارروائیاں ضلعی انتظامیہ کی ماہانہ کارکردگی کے جائزے کا حصہ ہیں۔ شہر میں گداگری سے متعلق شکایات موصول ہونے پر متعلقہ اسسٹنٹ کمشنرز اور سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے کارروائیاں کی جاتی ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 66

پروجیکٹ ڈائریکٹرز و دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران چیف انجینئر فیڈرل پروجیکٹس ڈاکٹر سجاد بلوچ نے صوبے میں جاری تمام وفاقی ترقیاتی منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت منصوبوں کی تکمیل کے لیے مقررہ ٹائم فریم درپیش مالی و تکنیکی مشکلات اور دیگر متعلقہ امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا کہ صوبے میں جاری وفاقی منصوبے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں جن کی تکمیل سے صوبے کے بنیادی ڈھانچے میں نمایاں بہتری آئے گی اور ترقی کے عمل میں ایک نئی رفتار پیدا ہوگی انہوں نے کہا کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کی جانب سے ان منصوبوں پر پیش رفت کا تسلسل کے ساتھ جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 67

علاقوں کو مسلسل نشانہ بنائے جانے کی مذمت کی۔ انہوں نے ایسی کسی بھی چیز کا مقابلہ کرنے کے لیے یکجہتی کا اظہار کیا جو دونوں ملکوں کی سلامتی اور استحکام کو نقصان پہنچا سکتی ہو۔

بقیہ بلوچستان نیوز 68

ضلع کوئٹہ کا ضلعی کانفرنس 10 نومبر کو منعقد کیا جائے گا۔ اجلاس کی نظامت کے فرائض پشتونخوا ایس او کے اطلاعات سیکرٹری وحدت افغان نے انجام دیے۔ اجلاس سے پشتونخوا ایس او کے صوبائی سیکرٹری وارث افغان، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے، صوبائی سیکرٹری فقیر خوشحال کاسی نے خطاب کیا، جبکہ اجلاس میں پارٹی کی صوبائی ایگزیکٹیو کے اراکین نداسنگر اور رزاق بڑیچ ضلعی ایگزیکٹیو کے اراکین عصمت ترین، نور آغا، عبداللہ آغا اور محمد رسول ترین، جبکہ پشتونخوا ایس او کی صوبائی ایگزیکٹیو کے اراکین سید بایزید آغا، زوہیب کبزئی، حلیم لویال، زرمینہ جیلوا ک، شفیق دلشان اور دیگر عہدیداران نے شرکت کی۔ مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ پشتونخوا ایس او پشتونخوا قومی تحریک کی ایک اہم طلبہ تنظیم ہے، جس کا بنیادی مقصد طلبہ میں قومی، سیاسی، جمہوری، ترقی پسند اور روشن خیال شعور کو فروغ دینا، تعلیمی اداروں میں طلبہ کے جائز حقوق کے لیے جدوجہد کرنا اور نوجوان نسل کو علم، تحقیق، سیاسی آگہی اور قومی ذمہ داریوں سے روشناس کرانا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 69

باعث معزز شہریوں، طلبہ و طالبات اور تاجر برادری میں تشویش پائی جاتی ہے۔ تفصیلات کے مطابق خضدار شہر میں نامعلوم ملزمان نے انجینئرنگ یونیورسٹی کے دو طلبہ کو لوٹ لیا اور ان سے موبائل فون، نقد رقم اور کارڈز چھین کر فرار ہو گئے۔ واقعے نے شہر میں امن وامان کی صورتحال پر ایک بار پھر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 70

ہندو برادری کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ بلوچستان کی پہلی ہندو خاتون اسسٹنٹ کمشنر کشش چوہدری کو تقریبات کے لیے فوکل پرسن مقرر کیا گیا اور انہیں انتظامات کی نگرانی کی ذمہ داری سونپی گئی۔ حکومت بلوچستان کے خصوصی تعاون سے ہنگلاج ماتا استھان آنے والے ہندو یاتریوں کے لیے مختلف انتظامات کیے گئے اور سہولیات فراہم کی گئیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 71

سکتا۔ جسٹس مرزا وقاص رف اور جسٹس انوار حسین نے اپیل پر فیصلہ سنایا۔ عدالت نے ہتک عزت کے دعوے پر میرٹ کے مطابق فیصلہ کرنے کی ہدایت کر دی۔ عدالت نے محمد فاروق ملک کی اپیل منظور کرتے ہوئے معاملہ دوبارہ ہتک عزت ٹربیونل کو بھجوا دیا۔ عدالتی فیصلے کے مطابق حکومت ہتک عزت مقدمات کے لیے خصوصی ٹربیونل قائم نہ کرے تو شہری مقررہ مدت کے اندر سول عدالت سے رجوع کر سکتا ہے، خصوصی ٹربیونل کے تاخیر سے قیام کی وجہ سے شہری کا قانونی حق ختم نہیں کیا جا سکتا۔ خصوصی ٹربیونل کے قیام میں حکومتی تاخیر کی سزا شہری کو نہیں دی جا سکتی۔ فیصلے کے مطابق شہری نے ٹربیونل کے قیام سے قبل ہی سول عدالت سے رجوع کر لیا تھا، ٹربیونل قائم ہونے کے بعد شہری نے بلا تاخیر متعلقہ فورم سے رجوع کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 72

دیا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ دونوں لاشوں کی تاحال شناخت نہیں ہو سکی ہے، جس کے لیے انہیں ہسپتال کے سردخانے میں رکھا گیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 73

گیا۔ پولیس کے مطابق انجکشن لگتے ہی بچی کی طبیعت بگڑ گئی، بچی کو تشویشناک حالت میں سرکاری اسپتال منتقل کیا گیا تاہم دوران علاج 5 سالہ مدیحہ جانبر نہ ہو سکی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 74

تک کیلئے خفیہ طور پر تصاویر، ویڈیو اور آواز ریکارڈ کرنے والے آلات پر ہوگا۔ خفیہ کیمروں والی عینک، پین، کی چین وغیرہ کے استعمال سمیت دکانوں اور آن لائن خرید وفروخت پر پابندی ہوگی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق خفیہ ریکارڈنگ والے آلات سے شہریوں کی زندگی، حساس معلومات اور تنصیبات کی سیکیورٹی کو خطرات لاحق ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 75

سروے کے مطابق 66 فیصد امریکیوں نے ٹرمپ کی صدارت پر عدم اطمینان ظاہر کیا، جبکہ صرف 31 فیصد نے ان کی کارکردگی کو تسلی بخش قرار دیا۔ سروے میں ووٹنگ سے متعلق سوال پر 47 فیصد افراد نے ڈیموکریٹک پارٹی، جبکہ 35 فیصد نے ریپبلکن پارٹی کو ووٹ دینے کی حمایت کی۔ معاشی معاملات بھی ٹرمپ کے لیے مشکلات بڑھا رہے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 76

ولد محمد صدیق کو اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی

بقیہ بلوچستان نیوز 77

علاقے چھتر گوٹھ فیض میں نامعلوم مسلح افراد نے ایک سرکاری اہلکار رحمت علی کے گھر میں نامعلوم مسلح افراد نے آگ لگا دی جس سے گھر وسامان جل کر راکھ ہو گیا واقعے کے بعد ملزمان فرار ہو گئے جبکہ پولیس موقع پر پہنچ کر تحقیقات شروع کر دی

بقیہ بلوچستان نیوز 78

نے محفوظ فیصلہ سناتے ہوئے مجرم افتخار کو پھانسی کی سزا سنائی اور ساتھ ہی 5 لاکھ روپے جرمانہ ادا کرنے کا حکم بھی جاری کیا۔ عدالت نے 10 لاکھ روپے کی رقم متاثرہ لڑکی کو ادا کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 79

کوئٹہ سے پشاور جانے والی مسافر ٹرین جعفر ایکسپریس کی سیکورٹی بوگی پٹڑی سے اتر گئی واقعے کی اطلاع پر پولیس اور سیکورٹی فورسز جائے وقوع پر پہنچ گئے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 80

فائرنگ سے بھگ وڈھ گئی پولیس کے مطابق تمبو بابا کوٹ میں لہڑی اور نداقوام کے درمیان تنازعے پر جرگے کے دوران اچانک ایک فریق کے مسلح افراد نے دوسرے مخالف فریق پر شدید فائرنگ شروع کر دی جس سے گولیاں لگنے سے تین افراد محمد مرید فائق علی زخمی ہو گئے زخمیوں کو فوری طور پر ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کر دیا گیا فائرنگ سے بھگدڑ مچ گئی اور لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا واقعے کی اطلاع پر مقامی پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی اور تحقیقات شروع کر دی۔

حاجی شاہجہان ترین کی اہلیہ انتقال کر گئیں

کوئٹہ (آن لائن) حاجی شاہجہان ترین کی اہلیہ انتقال کر گئیں۔ وہ عمران ترین، جہانگیر ترین، ادریس ترین اور ناصر ترین کی والدہ تھیں۔ مرحومہ کو اپنے آبائی قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ مرحومہ کی تجہیز و تدفین کے مراسم میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری حاجی علی محمد ترین، ضلع کے ڈپٹی سیکرٹری یونس خان ترین، ملک ولی ترین، نظام کاکڑ، علاقائی معاونین سید سمیع اللہ آغا، افضل خان وردگ، ولی خان، بڑیچ غنی کاکڑ، سلیم کاکڑ اور مختلف طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے سیاسی و قبائلی عمائدین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ مرحومہ کی وفات پر پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے، صوبائی سیکرٹری فقیر خوشحال کاسی، صوبائی آفس سیکرٹری نداسنگر اور صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز رحمت اللہ صابر، پروفیسر اسد ترین، سید احسان آغا اور بازمحمد پشتون نے تعزیت کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائیں دریں اثنا مرحومہ کی فاتحہ خوانی سی پیک روڈ کلی ترین آباد میں جاری ہیں

اطلاع عام

من مختارنے جائیداد 84/ز کے کل رقبہ میں سے 1- رقبہ 654 مربع فٹ بدست شاہ رزاق ولد محمد صبور قوم بابڑ ساکن حال ژوب 2- رقبہ 697.2 مربع فٹ بدست لعل خان ولد چارگل مندوخیل ساکن حال ژوب 3- رقبہ 361 مربع فٹ نور محمد ولد محبوب قوم حریفال ساکن حال ژوب 4- رقبہ 325+390 کل 715 مربع فٹ بدست رحیم اللہ ولد محمد کریم قوم حریفال ساکن حال ژوب 5- رقبہ 344 مربع فٹ بدست ولی اللہ ولد سعداللہ قوم حریفال ساکن حال ژوب 6- رقبہ 700 مربع فٹ بدست عبدالاحد ولد عبداللہ قوم حریفال ساکن حال ژوب 7- رقبہ 654 مربع فٹ بدست نعمت خان ولد سید نور قوم بابڑ ساکن حال ژوب 8- رقبہ 325 مربع فٹ بدست محمد طیب ولد حسن خان قوم حریفال ساکن حال ژوب 9- رقبہ 450 مربع فٹ بدست مسمیان محمد قیوم ولد فتح خان مندوخیل اینڈ امین اللہ مندوخیل ولد حاجی حبیب اللہ ساکن حال ژوب 10- رقبہ 1101.875 مربع فٹ بدست فتح خان ولد امید قوم بابڑ ساکن حال ژوب 11- رقبہ 450 مربع فٹ بدست مسمیان سید امیر محمد خان ولد سید نصیب خان اینڈ خدائے نظر ولد عبداللہ خروٹی ساکن حال ژوب ساکن حال ژوب پر بیعی قطعی فروخت کر دیے ہیں اب مذکورہ بالا کسی کے نام انتقال کرنا مقصود ہیں اس بارے میں اگر کسی شخص یا ادارے کا کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر اپنا اعتراض میونسپل کمیٹی ژوب میں جمع کرائے۔ بعد میں کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا المشتہر: مختار امیر افضل خان مندوخیل ولد صوبیدار خان مندوخیل CNIC 61101-2941740-3

NOTICE INVITING TENDER

The Assistant Director Local Govt Dera Bugti Department invites a sealed Tender/Bid for execution of various development works under the scheme on from eligible contractors/firm with the Bid Security @ 2% of estimated cost in shape of Call Deposit (Refundable). The non-refundable Tender Form Fee **Rs.1500/- for each tender** to be deposited in any **National Bank of Pakistan Branch** situated in Balochistan Province through Green Bank Challan in a head of account (C03870) **(verified by the District Accounts Officer).**

S#	Name of Work/s	Estimated Cost	Date of bid submission
1	CONSTUCTION OF 3 KM ROAD,3000 FEET SEWERAGE LINE AND PROVISION OF SOLAR TUBE WELL AT KILLI MIR AHMEDAN KHAN RAHIJA DERA BUGTI. **TSE-2627101212253**	40,000,000	05-11-2026
2	CONSTUCTION OF 2 KM ROAD,2000 FEET SEWERAGE LINE AND PROVISION OF SOLAR TUBE WELL AT KILLI ATTAULLAH DERA BUGTI. **TSE 2627101212323**	40,000,000	05-11-2026
3	CONSTUCTION OF 1 KM ROAD,3000 FEET SEWERAGE LINE AND PROVISION OF SOLAR TUBE WELL AT KILLI COMMANDER SYED MASOORI. **TSE-2627101212353**	30,000,000	05-11-2026

Procurements shall be made under BPP Rules 2014. Eligibility of Bidders: Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm 3 Similar assignments must be 70% of the total amount of bid cost .Completed in last three years **Method of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure. **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security (2%) in the form of **Call Deposit** or **Bank Guarantee (Bank's certificate is mandatory)** of amount specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be downloaded from BPPRA website. **Bid Validity Period:** 90 days **Issuance of tender Documents:** From the date of publication, during office hours of any working day. **Last Date of bid submission:** The Tenders should be submitted till **10:00 AM Sharp** at the office of the undersigned. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 11:00 AM. **Address:** Office of Assistant Director Local Govt Dera Bugti
Phone no: 03333764506

Assistant Director
Local Govt Dera Bugti

DPRQ/PRQ No.1992/21-10-2026

www.dpr.gob.pk | @dpr_gob | dpr.gob | @dgpr.balochistan

عدالتیں مستقبل کے ممکنہ قوانین روکنے کیلئے پیشگی فیصلہ نہیں کر سکتیں، ہائیکورٹ

اسلام آباد

نیب ترامیمی آرڈیننس کی قانونی مدت ختم ہونے کے بعد وہ خود ہی منسوخ ہو چکا ہے، تحریری فیصلہ

نیب کی حراست میں جسمانی ریمانڈ کی مدت 14 سے بڑھا کر 40 روز کرنے کے آرڈیننس کے خلاف درخواست غیر موثر ہونے پر نمٹادی

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائی کورٹ نے ایک فیصلے میں ریمارکس دیے ہیں کہ عدالتیں مستقبل کے ممکنہ قوانین کو روکنے کیلئے پیشگی فیصلہ نہیں کر سکتیں جبکہ عدالت عالیہ نے نیب کی حراست میں جسمانی ریمانڈ کی مدت 14 سے بڑھا کر 40 روز کرنے کے آرڈیننس کے خلاف آئینی درخواست غیر موثر ہونے پر نمٹادی۔ جسٹس انعام امین منہاس نے تحریری فیصلے میں قرار دیا

بقیہ نمبر36 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب کی سلامتی پر سمجھوتہ نہیں ہوسکتا، تنظیم حرمین شریفین کانفرنس

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی عالمی امن اور امت مسلمہ کے اتحاد کیلئے کوششوں کو خراج تحسین

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان علماء کونسل اور تنظیم حرمین شریفین کے زیر اہتمام کانفرنس حافظ محمد طاہر محمود اشرفی کی زیر صدارت منعقد ہوئی

بقیہ نمبر45 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

اصغر خان اچکزئی کی گرفتاری انتہائی قابل مذمت ہے، ولی داد میانی

مقدمے کا مدعی خود اصغر خان اچکزئی کو بے گناہ قرار دے چکا ہے

کوئٹہ (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی بلوچستان کے صدر اصغر خان اچکزئی کی ضمانت منسوخ کر کے

بقیہ نمبر48 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

قائد جمعیت ملکی سیاست کے محور اور سچے رہنما ہیں، یونس عزیز زہری

مولانا فضل الرحمن نے ہر مشکل مرحلے پر ملک کا ساتھ دیا ہے، اپوزیشن لیڈر

خضدار (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما اور بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر

بقیہ نمبر49 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

نیوٹیک بلوچستان میں ٹھیک کام نہیں کر رہی، جان محمد بلیدی

تعلیم کے حوالے سے بلوچستان یکسر نظر انداز، اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے

نیوٹیک (NAVTTC)

بقیہ نمبر61 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

گورنر جعفر مندوخیل سے وفد ملاقات کر رہا ہے

آٹے کی قیمتوں میں اضافہ قومی مسئلہ ہے، مہر اللہ بادینی

ذخیرہ اندوزی اور خود ساختہ گرانفروشی کی روک تھام کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں

بقیہ نمبر65 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

صوبے میں جاری وفاقی منصوبے اہمیت کے حامل ہیں، سلیم کھوسہ

تکمیل سے صوبے کے بنیادی ڈھانچے میں نمایاں بہتری آئے گی

بقیہ نمبر66 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

حکومت برآمدات بڑھانے کیلئے پرعزم ہے، جام کمال

ٹیکسوں اور عالمی تجارتی حالات میں تبدیلیوں کے باعث پیدا ہونے والے مسائل کو کم کرنے کی ضرورت ہے

بقیہ نمبر39 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

لاہور، لنسٹر کالونی میں مبینہ ملاوٹ زدہ دودھ پینے سے بچہ جاں بحق

ہوگیا، دوسرے کی طبیعت خراب ہے۔ ہسپتال انتظامیہ کے مطابق 2 سال کا بچہ ہسپتال میں دم توڑ گیا، 3 سال کا بچہ تشویشناک حالت میں زیر علاج ہے۔ والدین نے محلے سے کھلا دودھ خریدا تھا، پولیس نے دو افراد کو حراست میں لے کر تفتیش شروع کردی۔ پولیس کے مطابق فورنزک ماہرین اور دودھ کے معائنے کیلئے فوڈ ڈیپارٹمنٹ کو طلب کرلیا گیا ہے۔

رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم بازئی اور ڈی سی کوئٹہ ویسٹ منیر درانی صفاء کی نئی مشینری کا افتتاح کر رہے ہیں

ہندو برادری کا مذہبی تہوار، ملک بھر سے یاتریوں کی شرکت

سینیٹر دنیش کمار کی بہترین انتظامات کرنے پر وزیراعلیٰ اور صوبائی حکومت کی تعریف

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے تاریخی مذہبی مقام ہنگلاج ماتا استھان میں نوراتری کے موقع پر درگا اشٹمی کی پُر وقار تقریبات منعقد ہوئیں، جن میں ملک بھر سے ہندو یاتریوں نے شرکت کی۔ تقریبات میں سیکڑوں پیدل یاتریوں سمیت

بقیہ نمبر70 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

خیبر: مکان کے قریب بارودی مواد کا دھماکہ، 4 افراد زخمی

خیبر (آئی این پی) خیبر کے علاقے شیر برج میں مکان کے قریب بارودی مواد کا دھماکا ہوا۔ پولیس کے مطابق دھماکے سے 4 افراد زخمی ہوگئے جبکہ مکان کے 2 کمروں کو نقصان پہنچا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مکان کی دیوار کے ساتھ بارودی مواد نصب تھا۔ چاروں زخمیوں کو طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کردیا گیا۔

لانگ مارچ 23 اکتوبر کو شروع ہوجائے گا، لیاقت بلوچ

جماعت اسلامی اپنے اصولی موقف سے پیچھے نہیں ہٹے گی، مرکزی نائب امیر

لاہور (آئی این پی) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ 23 اکتوبر اسلام آباد پر لانگ مارچ کے تیسرے مرحلے کا آغاز ہوجائے گا۔ لیاقت بلوچ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ امیر جماعت اسلامی کی لانگ مارچ کے

بقیہ نمبر41 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

قلات، نامعلوم شخص کی لاش برآمد

قلات (یو این اے) قلات میں سنگداس ٹاپ کے قریب سڑک کے مشرقی جانب پتھروں کے درمیان ایک نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے، جسے فائرنگ کر کے قتل کیے جانے کا شبہ ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق قلات پولیس کو سنگداس ٹاپ ایریا روڈ کے مشرقی جانب پتھروں کے درمیان ایک شخص کی لاش ملی۔ لاش کو شناخت اور ضروری کارروائی کے لیے سول اسپتال قلات منتقل کردیا گیا ہے۔

بھارتی دفاعی کمپنی میں کرپشن کے انکشافات، فوجی معاہدے مشکوک

مودی سرکار نام نہاد فوجی طاقت کے نام پر سارا پیسہ کرپشن میں جھونک رہی ہے، صحافی

نئی دہلی (آئی این پی) بھارتی دفاعی کمپنیوں میں بدعنوانی کے انکشافات نے فوجی معاہدوں پر سوالات اٹھا دیے ہیں، جبکہ مودی حکومت کی کارکردگی اور ادارہ جاتی کمزوریوں کو بھی شدید تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ بھارتی جریدے دی

بقیہ نمبر42 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان صوبائی ٹاسک فورس برائے انسداد پولیو مہم کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

برآمدات پر مبنی معیشت کی تشکیل ناگزیر ہے، احسن اقبال

علاقائی امن کے فروغ اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کے لیے پاکستان کے سفارتی کردار کو عالمی سطح پر غیر معمولی پذیرائی ملی ہے

پاکستان کو اپنی سفارتی اور دفاعی کامیابیوں کو معاشی ترقی، سرمایہ کاری کے فروغ اور برآمدات میں اضافے کے مواقع میں تبدیل کرنا ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ علاقائی امن کے فروغ اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کے لیے پاکستان کے سفارتی کردار کو عالمی سطح پر غیر معمولی پذیرائی ملی ہے تاہم ان کامیابیوں کو پائیدار معاشی ثمرات میں تبدیل کرنے کے لیے برآمدات پر مبنی معیشت کی تشکیل ناگزیر ہے۔ بدھ کو امریکا ایران جنگ کے

بقیہ نمبر43 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، خاتون اول بی بی آصفہ بھٹو زرداری مالدیپ کی خاتون اول سے ملاقات کر رہی ہیں

پورے کراچی میں تعلیم کارڈ جاری کریں گے: حافظ نعیم الرحمن

طلبہ کو باوقار طریقے سے تعلیمی وظائف دے رہے ہیں، مرکزی امیر

بقیہ نمبر50 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

وزیر داخلہ بلوچستان کا کوئٹہ کے مختلف علاقوں کا اچانک دورہ

عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے، میر ضیاء لانگو

بقیہ نمبر52 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

عالمی و مقامی منڈیوں میں سونے کی قیمت میں کمی کا سلسلہ جاری

کراچی (آئی این پی) عالمی و مقامی منڈیوں میں سونے کی قیمت میں کمی کا سلسلہ جاری ... 24 قیراط فی تولہ سونا 900 روپے ... 434536

بقیہ نمبر46 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

جنوبی افریقہ، تیراکی کے دوران شارک کا حملہ، خاتون ہلاک

بقیہ نمبر47 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

حکومت نے پہلی سہ ماہی میں 1514 ارب کا قرض لیا

ستمبر 2025 کے مقابلے میں 2026 کے دوران تقریباً 913 ارب روپے زیادہ قرض حاصل کیا گیا، دستاویزات

حکومت نے 3 ارب ڈالر کے بانڈز جاری کیے، مدت 2036 میں مکمل ہوگی، حاصل ہونے والی رقم بجٹ سپورٹ کے لیے استعمال کی جائے گی

اسلام آباد (آن لائن) حکومت نے رواں مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی میں 1514 ارب روپے قرض حاصل کیا ... ستمبر 2025 کے مقابلے میں ستمبر 2026 ... تقریباً 913 ارب روپے زیادہ قرض حاصل کیا

بقیہ نمبر38 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

اصغر خان اچکزئی کی گرفتاری افسوسناک ہے، ایچ ڈی پی

توقع کرتے ہیں کہ اے این پی کے صوبائی صدر کو فوری طور پر رہا کیا جائے گا

بقیہ نمبر60 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

پنجاب، جاسوسی کیلئے استعمال ہونے والے آلات پر پابندی عائد

بقیہ نمبر74 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

سردی شروع ہوتے ہی کوئٹہ میں لوڈشیڈنگ بڑھ گئی

ہدہ، سریاب، جوائنٹ روڈ اور بروری سمیت مختلف علاقوں میں طویل بندش

بقیہ نمبر62 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

ٹرمپ کی مقبولیت میں تاریخی تنزلی، 66 فیصد امریکی ناخوش

بقیہ نمبر75 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد میں شیشہ کیفوں پر حکم ثانی، پابندی برقرار، عدالتی فیصلہ جاری

کراچی، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن ڈاکٹر قدیر خان ٹیک اسپیس کا افتتاح کر رہے ہیں

سعودی وزیر خارجہ کا کویتی ہم منصب سے ٹیلی فونک رابطہ

باہمی برادرانہ تعلقات اور علاقائی صورتحال بارے تبادلہ خیال کیا گیا

ریاض (این این آئی) سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان سے کویت کے ہم منصب شیخ جراح جابر الاحمد الصباح نے ٹیلی فون پر رابطہ کیا اور دونوں ملکوں کے قریبی برادرانہ تعلقات کا جائزہ اور علاقائی صورتحال بارے تبادلہ خیال کیا۔ عرب ٹی وی کے مطابق رابطے کے دوران وزرائے خارجہ نے حوثی ملیشیا کی جانب سے مملکت کے شہری

بقیہ نمبر67 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

طلبہ کی فکری ونظریاتی تربیت وقت کی اہم ضرورت ہے، پشتونخوا ایس او

بہتر تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے منظم اور مسلسل جدوجہد ناگزیر ہے

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کوئٹہ کے ذمہ دار عہدیداروں کا ایک اہم اجلاس زونل سیکرٹری وارث افغان کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں تنظیمی امور، ضلع کوئٹہ میں تنظیم کو مزید فعال و منظم بنانے، طلبہ کے مسائل، سیاسی و نظریاتی تربیت اور آئندہ کے تنظیمی لائحہ عمل پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پشتونخوا ایس او

بقیہ نمبر68 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

خضدار شہر کے وسط میں ڈکیتی، طلبہ موبائل فون ونقدی سے محروم

بڑھتی ڈکیتی و چوری کی وارداتوں پر تشویش، ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ

خضدار (آئی این پی) خضدار شہر کے وسط میں ڈکیتی کی واردات کے دوران بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار کے دو طلبہ موبائل فون نقدی اور کارڈز سے محروم ہوگئے۔ شہر میں آئے روز ڈکیتی اور چوری کی وارداتوں کے

بقیہ نمبر69 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وفاقی وزیر احد چیمہ سے برطانوی ہائی کمشنر ملاقات کر رہی ہیں

وڈھ، قومی شاہراہ پر فائرنگ، مقامی تاجر جاں بحق

مقتول صبح گھر سے دوکان جارہے تھے، نامعلوم افراد نے نشانہ بنایا

خضدار (یو این اے) تحصیل وڈھ کے علاقے وہیر سے تعلق رکھنے والا تاجر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے جاں بحق۔ تفصیلات کے مطابق وہیر میں قومی شاہراہ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے وڈھ سٹی کے تاجر محمد فیاض جاں بحق ہوگئے جسے شہدا چیک پوسٹ کے قریب فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق مقتول صبح گھر سے وڈھ بازار اپنے دوکان پر جارہے تھے۔ مقامی پولیس انتظامیہ واقعہ کی مزید تحقیقات کر رہے ہیں۔

لاہور ہائیکورٹ کا ہتکِ عزت کے مقدمات سے متعلق اہم فیصلہ

خصوصی ٹریبونل قائم نہ ہو تو شہری کو کیس دائر کرنے کے حق سے محروم نہیں کیا جا سکتا

لاہور (آئی این پی) لاہور ہائیکورٹ نے ہتکِ عزت کے دعوے کو مدتِ معیاد کی بنیاد پر خارج کرنے کا حکم کالعدم قرار دیتے ہوئے ریمارکس دیے کہ خصوصی ٹریبونل قائم نہ ہو تو شہری کو ہتک عزت کیس دائر کرنے کے حق سے محروم نہیں کیا جا

بقیہ نمبر71 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

صحبت پور، مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

ملزمان فرار ہونے میں کامیاب، لاش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) صحبت پور کے قریب مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک جبکہ ملزمان فرار ہوگئے پولیس کے مطابق صحبت پور کے قریب عادل پور پولیس تھانے کی حدود چھنور سبزی بازار میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے نوجوان محمد نعیم موقع پر ہلاک ہوگیا جبکہ واردات کے بعد ملزمان فرار ہوگئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش اپنی تحویل میں لیکر سول اسپتال صحبت پور منتقل کردی۔

بلیدہ، گیشکور ندی ریکو سے 2 نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد

لاشیں شناخت اور ضابطے کی کارروائی کے لیے مقامی ہسپتال منتقل، تفتیش جاری

تربت (یو این اے) ضلع کیچ کے علاقے بلیدہ کی ندی گیشکور ریکو سے دو نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں، جس کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق مقامی افراد کی اطلاع پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر گیشکور ندی ریکو سے دونوں نامعلوم لاشوں کو تحویل میں لے کر فوری طور پر پرائمری ہیلتھ کیئر سینٹر اسپتال بلیدہ منتقل کر

بقیہ نمبر72 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کو پولیو سے پاک بنایا جائیگا، چیف سیکرٹری

ٹیموں کی محنت، بروقت نگرانی اور موثر حکمت عملی سے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں، اجلاس سے خطاب

پولیو کا خاتمہ صوبے سے ہر حال میں کیا جائے گا، ٹیمیں مکمل لگن اور احتیاط سے اپنے فرائض انجام دیں، شکیل قادر

کوئٹہ (ن ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبائی ٹاسک فورس برائے انسداد پولیو کا اجلاس منعقد ہوا

بقیہ نمبر37 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

واٹس ایپ کا یوزر نیم متعارف، اب آواز والے اسٹیکرز بھی شیئر کیے جاسکیں گے

بقیہ نمبر51 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

اصغر خان اچکزئی کی گرفتاری سوالیہ نشان ہے، نیشنل پارٹی

سیاسی کارکنوں کے ساتھ قانون اور انصاف کے تقاضوں کے مطابق سلوک کیا جائے

بقیہ نمبر54 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

عراق کا ایرانی کرد اپوزیشن ارکان کو ملک بدر کرنے کا اعلان

بقیہ نمبر53 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

حکومت امن وامان کی بحالی پر توجہ دے، مولانا ہدایت الرحمن

شاہراہوں پر لوٹ مار، بار بار بندش سے حالات خراب ہیں

بقیہ نمبر55 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

نوجوان ملک کے مستقبل کی تشکیل میں قائدانہ کردار ادا کریں، سردار مسعود

بقیہ نمبر57 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

سوڈان میں بازار پر ڈرون حملہ، 53 افراد ہلاک

حملے کے دوران فوج نے 22 بارودی مواد یا گولہ بارود استعمال کیا، مقامی حکام

بقیہ نمبر56 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

پنجگور، فائرنگ، ایک شخص زخمی

بقیہ نمبر59 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، مغربی بائی پاس پر مشتعل افراد نے مشینری کو آگ لگادی

پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیمیں نے موقع پر پہنچ کر آگ کو بجھا دیا، مقدمہ درج

بقیہ نمبر58 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

لاہور غلط انجکشن لگنے سے 5 سالہ بچی موت کے منہ میں چلی گئی

جہاں اتائی ڈاکٹر کی جانب سے بچی کو انجکشن لگایا

بقیہ نمبر73 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی لائبہ کے لواحقین سے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

جھل مگسی نامعلوم مسلح افراد نے سرکاری ملازم کو اغواء کرلیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی نامعلوم مسلح افراد نے ایک سرکاری ملازم کو اغواء کرلیا پولیس کے مطابق ضلع جھل مگسی کے علاقے پولیس تھانہ گنداواہ کی حدود میں نامعلوم مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر سکول جاتے ہوئے سرکاری ملازم رشید احمد

بقیہ نمبر76 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

جمہوریت کے تسلسل سے ہی چیلنجز کا پائیدار حل ممکن ہے، مولانا لونی

ریاست کے بنیادی ستونوں کے درمیان عدم اعتماد کی خلیج بڑھ رہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مرکزیہ مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی مرکزی نائب امیر مولانا عبدالوہاب ڈھیر مرکزی نائب امیر مولانا عبدالروف سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الھدی

بقیہ نمبر63 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

چھتر میں مسلح افراد نے سرکاری اہلکار کے گھر میں آگ لگادی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد کے علاقے چھتر میں مسلح افراد نے ایک سرکاری اہلکار کے گھر میں آگ لگادی جس سے گھر اور سامان جل گیا مسلح افراد فرار ہوگئے پولیس کے مطابق نصیر آباد کے

بقیہ نمبر77 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

محکمہ اور شہریوں کے درمیان رابطے کو مضبوط بنایا جائے، سیکرٹری ایکسائز

شہریوں کو سرکاری خدمات سے متعلق درست معلومات فراہم کی جائیں

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن بلوچستان سید ظفر علی بخاری نے کوئٹہ کے نجی بی اے مال میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے قائم کردہ اسٹال کا دورہ کیا اور وہاں جاری عوامی آگاہی اقدامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل

بقیہ نمبر64 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

گورنر پختونخوا کا 100 دن کا پلان دینے کا اعلان

13 سالوں کا حساب گیارہ دن میں نہیں ہوسکتا، وزیراعظم جلد پشاور آرہے ہیں، فیصل کریم کنڈی

دہشت گردی کے خاتمے کیلئے جو پولیس کی ڈیمانڈ ہے وہ پوری کی جائے گی، سیاسی جماعتوں کے ساتھ بھی بات چیت چل رہی ہے

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ 13 سالوں کا حساب گیارہ دن میں نہیں ہوسکتا، وزیراعظم پاکستان جلد پشاور آرہے ہیں جبکہ ہم 100 دن سمیت دیگر پلان کو ترتیب دے رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاس پشاور میں پاکستان سویٹ ہوم کے طلبہ سے ایک انٹریکشن کی تقریب میں میڈیا سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

بقیہ نمبر40 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، سوتیلی بیٹی سے زیادتی کرنے والے سفاک شخص کو سزائے موت

اسلام آباد (این این آئی) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹس نے سوتیلی بیٹی سے زیادتی کرنے والے سفاک ملزم افتخار کو جرم ثابت ہونے پر سزائے موت کا فیصلہ سنا دیا ہے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج محمد سہیل

بقیہ نمبر78 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

لاہور، وزیراعلیٰ مریم نواز سے سعودی سفیر ملاقات کر رہے ہیں

پچھی کے علاقے میں ٹرین کی بوگی پٹڑی سے اتر گئی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) پچھی کے علاقے ڈنگڑہ کے قریب ٹرین کی بوگی پٹڑی سے اتر گئی کوئی جانی نقصان نہ ہونے کی اطلاع پولیس کے مطابق پچھی پولیس تھانہ حاجی شہر کی حدود ڈنگڑے کے مقام پر

بقیہ نمبر79 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

بااثر مالکان کے مبینہ تشدد سے 12 سالہ گھریلو ملازمہ جاں بحق

ایک ملزم گرفتار، دیگر کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں

شیخوپورہ (آئی این پی) بااثر گھریلو مالکان کے بہیمانہ تشدد کے نتیجے میں 12 سالہ کمسن ملازمہ زینب جاں بحق ہوگئی۔ تھانہ اے ڈویژن کے علاقے خالد روڈ پر بااثر گھریلو مالکان کے بہیمانہ تشدد کے نتیجے میں 12 سالہ کمسن ملازمہ زینب جاں بحق ہوگئی۔ معصوم بچی کی ہلاکت کے بعد علاقے میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی ہے اور لواحقین نے انصاف کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق جاں بحق ہونے والی کمسن زینب گزشتہ ڈیڑھ سال سے خالد روڈ پر رہائش پذیر چوہدری رفاقت کے گھر میں بطور گھریلو ملازمہ کام کر رہی تھی۔

سعودی شہزادی مشاعل بنت سعود بن محمد بن عبدالعزیز انتقال کرگئیں

ریاض (این این آئی) سعودی ایوان شاہی کے مطابق شہزادی مشاعل بنت سعود بن محمد بن عبدالعزیز انتقال کرگئیں۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق سعودی ایوان شاہی کے مطابق شہزادی مشاعل بنت سعود بن محمد بن عبدالعزیز انتقال کر گئیں۔ بیان میں کہا گیا کہ نماز جنازہ جامع مسجد امام ترکی بن عبداللہ ریاض میں ادا کی کردی گئی۔

خضدار، ہندو تاجر کو لوٹنے کی کوشش ناکام، ڈکیت گرفتار

ڈکیت کو پولیس کے حوالے کر دیا گیا، ساتھی فرار، دکانداروں کو خراج تحسین

خضدار (یو این اے) خضدار بازار میں گزشتہ روز عوام اور تاجروں نے چور کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کردیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ رات موٹر سائیکل پر سوار دو مسلح ڈکیتوں نے بازار میں ایک ہندو تاجر کو اس وقت لوٹنے کی کوشش کی جب وہ دکان بند کر کے گھر جا رہا تھا۔ تاجر نے جیسے ہی ڈاکوں کو دیکھا تو حکمت عملی سے دوسرے ساتھ والی دکان کے اندر چلا گیا۔ ڈکیت لوٹ مار کے لیے جیسے ہی دکان میں داخل ہوئے تو موقع پر موجود دیگر دکانداروں اور تاجروں نے فوری طور پر دکان کا شٹر باہر سے بند کردیا۔ شٹر بند ہوتے ہی بازار میں موجود شہری اور تاجر جمع ہوگئے اور دونوں ڈکیتوں کو دکان کے اندر ہی گھیر لیا۔

قبائلی جرگے میں فائرنگ، تین افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تمبو بابا کوٹ میں ہونے والے قبائلی جرگے کے دوران ایک فریق کی دوسرے فریق پر شدید فائرنگ سے تین افراد زخمی ہوگئے زخمیوں کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کردیا گیا ایک کی حالت سخت تشویشناک دوران

بقیہ نمبر80 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں

لاہور، بلوچستان اکنامک اینڈ انویسٹمنٹ فورم کے موقع پر بلال خان کاکڑ و دیگر کا گروپ فوٹو

برطانوی ایئربیس واقعے میں 2 افراد دوبارہ گرفتار

لندن (این این آئی) برطانوی رائل ایئرفورس فیئر فورڈ واقعے میں پولیس نے دو افراد کو ایرانی انٹیلی جنس کی معاونت کے الزام میں دوبارہ گرفتار کرلیا۔ گرفتار افراد میں ایک 25 سال کا شخص برطانیہ اور ایران کی دوہری شہریت رکھتا ہے۔ گلوسٹر شائر میں امریکی ایئربیس کے قریب مشکوک سرگرمیوں کے باعث کئی گھروں کو خالی کرالیا گیا تھا۔

راجن پور میں تیز رفتار بس کو حادثہ، 10 افراد جاں بحق، 37 زخمی

واقعہ راجن پور میں انڈس ہائی وے بنگلہ ہدایت کے قریب پیش آیا، تیز رفتار بس ڈیوائیڈر سے ٹکرا کر الٹ گئی

24 شدید زخمیوں کو راجن پور اور قریبی ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا، وزیر اعلیٰ مریم نواز کا اظہارِ ہمدردی و تعزیت

راجن پور/لاہور (این این آئی) راجن پور میں صبح سویرے سویرے انڈس ہائی وے پر ستارہ پمپ نزد بنگلہ ہدایت کے قریب کراچی سے ڈی جی خان جانے والی عادل شاہ مسافر بس زیر تعمیر سڑک کے ڈیوائیڈر سے ٹکرانے کے باعث خوفناک حادثے کا شکار ہوگئی جس کے نتیجے میں 10 افراد جاں بحق اور 37 زخمی ہوگئے۔ ریسکیو 1122 حکام کے مطابق حادثے کی اطلاع ملتے ہی فوری طور پر

بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پرملاحظہ فرمائیں